





صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
3	مسکراتی بیوی کا ہم سکون	25
4	ہماری بد حالی کا سبب ہماری بد اعمالی	26
5	اللہ بیت کے کائنات اور کائنات کے بندہ و انعامات	27
6	سوچئے! آج کی نسل بدترین زبان و آواز اور نافرمان کیوں؟	28
7	والد کا بھروسہ سے بھری گزرا ایک آیت سے تمدن	29
8	شور مٹی قوت کیلئے سخت نقصان دہ قرار	30
9	دل کی حفاظت چاہتے ہیں تو خود کو گرنے سے بچائیے	31
10	جو رمضان کے جانے سے ٹھیک ہوا اس کے تمام کام معاف	32
11	اولیاء بصرہ کے بد تاثیر و ظائف	33
12	آسمان کے جانے اور فو ائمہ پڑھتے جاتے	34
13	روحانی تیار یوں کا روحانی علاج	35
14	طبی مشورے	37
15	میری زندگی کیسے بدلی؟	38
16	زمیندار کی بیوی نے خدا سے لینے کا گریبا دیا	39
17	ٹھادی شہر جو اسے پڑھ لیں تو علاقہ کی نوبت دئے	41
18	عید سے پہلے ملائی گئی کے انوکھے کلمات جان لیجئے	42
19	شیخ الاسلام کے علاج سے گھر بھرا انجمن کیسے بن گیا؟	43
20	تین بادام بھاریا دون کا کوس اور اولاد دینے کی	44
21	آپ کا سوال حضرت علامہ لاہوری کا جواب	45
22	کسانوں کے دوسرے مسائل اور فقہی کے آسان نوکے	47
23	کتاب بخاری اور مشکوٰۃ کے نمایاں مسائل کوئی زعمی دلاوی	48
24	بچے موتیوں کی کھیر نہ دیکھائیے	49



**فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!**

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکر یہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن

عبقری اسٹریٹ نزد قریبہ چوک مزنگ چوکی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail: contact@ubqari.org

عَبْقَرِی حَسَنَی فَاِیَ الْاَءِ رَبُّکُمْ تَکْذِبُ الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجدد بنے جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی (مکملات)، حضرت علامہ لاہوری پراسراری

شمارہ نمبر 12 جلد نمبر 12 جون 2018ء رمضان اشوال 1439 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری جون 2018ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الاسلام جعفر حکیم محمد طارق محمود مجتبیٰ چغتائی (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی محمد حسن انصاری میاں محمد طارق امتیاز حیدر اعوان راشدی

قیمت فی شمارہ 50 روپے سالانہ نمبر 1080 روپے بیزن ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: آپ اچانک ایک نئی دنیا تخلیق نہیں کر سکتے۔ حصول آزادی کیلئے آپ کو ایک عمل سے گزرنا ہوگا آپ کو آگ کے دریا اور قربانیوں کی راہ سے گزرنا پڑے گا۔ مایوس نہ ہوں۔ قومیں ایک دن میں نہیں بنا کر تیں لیکن جیسا کہ ہم رواں دواں ہیں ہمیں ایسے قدم اٹھانے چاہئیں جو ہمیں آگے کی طرف لے جائیں۔ آپ حقائق کا مطالعہ کریں ان کا تجزیہ کریں اور پھر اپنے فیصلوں کی تعمیر کریں۔ (مکتبہ نیو رشی پوسٹ گریجویٹ طلباء سے قائد اعظم کا خطاب۔ مکتبہ 21 اگست 1936)

نہ باد بہاری نہ گلچیں نہ بلبل نہ بیماری نغمہ عاشقانہ

خیابانیوں سے ہے پرہیز لازم ادائیں ہیں ان کی بہت دلبرانہ

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

**عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کچھ لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے بچے برتن، جوتے، قریحہ رضائیاں، اپنی زکوٰۃ صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیریں مٹی کر لیں شکر یہ! (رجسٹرڈ نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

**عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت**

قارئین! اپنی نقدی سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

محمد طارق محمود ٹرسٹ نے اظہار سمنز میں گئی روڈ لاہور سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چوکی قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آئینہ عبقری کا دفتر ہے۔







(نذرین کے نسخے)

جو میں نے دیکھا  
سنا اور سوچا

مسکراتی بیوی کا مرہم سکون

حال دل



میرے پاس گھریلو جھگڑے، دکھ، ناکامیاں، مسائل، مشکلات کا پیغام ملاقاتوں کی شکل میں اور خطوط کی صورت میں روزانہ بڑھتا چلا جا رہا ہے، گزشتہ دنوں ایک جج میرے پاس بیٹھے تھے، میں نے ان سے پوچھا آپ کی عدالت میں سب سے زیادہ جھگڑے کس چیز کے ہیں اور کس چیز کے مقدمات آپ کو سماعت کیلئے ملتے ہیں۔ کہنے لگے: گھریلو جھگڑے، معاشرہ ٹوٹ گیا ہے، نظام بدل گیا ہے عادات و اطوار اور طبیعتوں میں بہت زیادہ خلل آ گیا ہے۔ ایسا کیوں ہوا؟ جو بیوی رات کو سوتے ہوئے موبائل دیکھتے دیکھتے سو جائے، چاہے وہ گھر کی

ڈیزائننگ کا نظام ہو یا نیٹ کی کوئی ایسی چیز ہو جس میں فاشی نہ ہو لیکن کیا سوتے وقت وہ اپنے دماغ میں اپنی سوچوں میں ایک چیز داخل کر کے سو رہی، میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک طوطا تھا، والدہ صاحبہ رات کو سوتے وقت اس کے کانوں میں کلمہ مسلسل پڑھتی تھیں اور پھر اس کے کانوں پر موم لگا کر اسے چھوڑ دیتی تھیں، حیرت انگیز بات ہے کہ کچھ دنوں کے بعد میں نے دیکھا کہ طوطا کلمہ پڑھ رہا۔ ایک بے زبان جانور رات کے وقت سوتے ہوئے جو بول، جو خیالات جو جذبے اور جو قصورات اس کے دل اور کانوں میں ڈالے جائیں وہ وہی بولنا شروع کر دیتا ہے جو آخری لمحے میں اسے سننے کو ملتے ہیں، کیا گھریلو بیوی سو فیصد نیک، مخلص شوہر کی عزت اور مال کی وفادار اگر آخری لمحے میں سو جائے اور ایک وہ ہے جو آخری لمحے میں اللہ سے باتیں کرتے کرتے سو جائے اس کی صبح اور اس کی صبح میں بہت فرق ہے۔ میرے پاس کتنے جھگڑے ایسے آتے ہیں کہ سالہا سال بیوی کو ہو گئے ہیں کہ بیوی نے صرف دو تین مسائل اپنے اوپر سوار کیے ہوئے ہیں، گھریلو خدائیں کام صحیح نہیں کرتیں، بچے تعلیمی میدان میں پیچھے جا رہے، میرے گھر کا سیٹ اپ کس طرح بہتر ہو اور اس میں بہتر سے بہتر ڈیزائننگ ہو اور میرے شوہر کا رویہ مجھ سے بہتر ہو جائے اور ایک طرف شوہر ہے جو اپنی زندگی کے دن رات مسائل اور مشکلات میں دھنسا اور پھنستا چلا جا رہا ہے، یہ گھریلو چند مسائل اپنے اوپر ایسے مسلط کرتی ہے کہ بیٹھے لہجے اور مسکراہٹ سے ہمیشہ کیلئے محروم ہو جاتی ہے اس کے مطابق یہ مسائل بہت بڑے پہاڑ ہیں، یقیناً ایک تالاب کی مچھلی ہے اور ایک سمندر کی۔ تالاب کی مچھلی نے تالاب ہی دیکھا ہے جو چھوٹا سا چند فٹ کا اور وہ اس کے مطابق ہی سوچے گی۔ میرے مشاہدات میں کئی گھرانے ایسے ہیں جس میں صرف چند عورتوں کو میری بات سمجھ آگئی، کیونکہ آتی بڑی مشکل سے ہے اور اس نے بس اپنے لہجے کو مٹھا کیا اور اپنی ساری گھریلو الجھنوں کے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔ یقین جانے میں نے اس کے نو (9) نتائج اب تک پائے ہیں اور جس کا مجھے وسیع مشاہدہ ہوا ہے۔ 1۔ جو بیوی بیٹھے بول اور مسکراہٹ کو اپنی زندگی کی زینت بنا لیتی ہے اس کا دل و دماغ ٹھنڈا رہتا ہے، ٹینشن ڈیپریشن اور ذہنی تناؤ، اعصابی کھچاؤ اس سے دور رہتا ہے۔ 2۔ جو بیوی بیٹھے بول اور ہلکی مسکراہٹ سجالتی ہے، بچوں کی تربیت میں بہت بڑا خود رازیبی ہے کیونکہ ڈانٹ ڈپٹ بچوں کے مزاج کو ضدی اتنا بناتے ہیں کہ خود ماؤں پر اپنے ہاتھوں کے اور لفظوں کے وار شروع کر دیتے ہیں، پھر وہی مائیں کہتی ہیں کہ بچے بدتمیز ہو گئے ہیں جبکہ انہیں بدتمیز بنانے میں خود ماؤں کا ہاتھ ہے۔ 3۔ ایسی خواتین معدے، جگر اور دل کی بیماریوں سے دوڑنا پائی بلڈ پریشر ان کے قریب نہیں آتا۔ 4۔ ایسے گھروں میں جھگڑے، لڑائیاں بے چینیاں اور روز روز کی نوک جھونک ختم ہو جاتی ہے اگر ان کے شوہر کے اندر بے جا غصہ ہے بھی تو ان کے بیٹھے بول اور مسکراہٹ اس آگ پر پانی بن جاتے ہیں۔ 5۔ ایسی خواتین معاشرے میں ہر دل عزیز، رشتہ داروں میں قابل احترام، سسرال اور میکے میں بہت پسند کی جاتی ہیں۔ 6۔ خود تسلی دینے والی ہوتی ہیں اپنے آپ کو کبھی اس لیے بیٹھے بول اور مسکراہٹ پاتی ہیں اور یہی تسلی دینے والی دوسروں کو بھی تسلیاں دیتی ہے اور دوسروں کیلئے بھی راحت اور مرہم سکون ثابت ہوتی ہیں۔ 7۔ ایسی خواتین کی اولاد بچپن میں ان کی خدمت کرتی ہے ان کے سامنے اپنے بازو پھیلاتی ہے، آنکھیں بچھاتی ہیں کیونکہ بچہ بہت خود دار ہوتا ہے، اتنا ہوتا ہے کہ بعض بچے غصہ میں آکر اپنا ہاتھ زمین پر مارتے ہیں ایسا بچہ روز کی ڈانٹ ڈپٹ کو اپنے لیے بہت ذلت سمجھتا ہے اگر یہی خاتون اپنی ساری ناگوار یوں چاہے وہ شوہر یا گھر کی طرف سے ہو، بھلا کر بیٹھے بول اور مسکراہٹ چہرے پر سجائے تو ان کی تسلیں بڑھاپے میں اس کی خدمت گارنٹی ہیں۔ 8۔ بہت زیادہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ایسی خواتین پرسکون نیند سوتی ہیں، خوبصورت خواب دیکھتی ہیں، روحانی دنیا پاتی ہیں اور روح کا امن دل میں ہر وقت سجائے ایک مجسمہ روحانیت بن کر معاشرے میں خیر پھیلاتی ہیں۔ 9۔ ایسی خواتین جو مسکراہٹ کو سجا بنا اپنے لیے بہت لازم اور ضروری سمجھتی ہیں، خود لا علاج بیمار یوں کا اپنی مسکراہٹ سے علاج کر لیتی ہیں ورنہ جسم میں دروس، اعصابی کھچاؤ، تناؤ، روز کی انوکھی بیماریاں، بین کمر اور پھر بعض اوقات وہ نیند کی گولیوں سے اپنا درد دھیک کرتی ہیں حالانکہ ان کے درد کا علاج صرف بیٹھے بول اور مسکراہٹ تھی۔ آئیے! گھریلو جھگڑوں کو روگ نہ بنائیں اس روگ کا علاج صرف اور صرف دو چیزوں سے کریں بیٹھے بول اور مسکراہٹ۔ اولاد کیلئے شوہر کیلئے خود اپنے لیے دنیا کے ایک بہت بڑے ماہر نفسیات نے ایک کتاب لکھی اور اس کتاب کو ایک سونے کے باکس میں بند کیا گیا اور دنیا میں اعلان ہوا کہ کائنات کی آخری خوشی پانے کا راز اس کتاب میں ہے لاکھوں ڈالر اس کی بولی لگی، آخری بولی لگانے والا دنیا کا سب سے دولت مند شخص آخر وہ بازی جیت گیا اور وہ کتاب لے کر خوشی خوشی گھر گیا جب اس نے کتاب کے سارے تالے کھولے۔ کا پتہ اور تجسس ہاتھوں سے اس نے کتاب اٹھائی تو حیرت کی انتہا نہ رہی کہ کتاب کے تمام صفحے بالکل صاف تھے، وہ ورق پلٹتا جا رہا تھا، غم، غصے اور تجسس کی تمام کیفیات اس پر غالب اور بڑھتی چلی جا رہی تھیں لیکن آخری صفحے میں دو سطریں اس کی ساری قیمت کا خلاصہ تھیں اور وہ لکھا ہوا تھا کہ اپنے آپ کو معاف کریں اور دوسروں کو معاف کریں۔ بس یہی راز تھا جس نے اسے ساری کتاب کا خلاصہ دے دیا اپنے آپ کو معاف یہ ہے کہ ہر وقت یہ نہ سوچتی رہیں کہ میں دنیا کی بد قسمت عورت ہوں، میرا شوہر قدر نہیں کرتا، میری اولاد نا فرمان، تعلیم میں پیچھے گھر بھیجنا نہیں، یہاں آچیں اور محرمائیں، یہاں قانون، یہاں کچن، یہاں سنک اور میری کام کرنے والی سلیقے سے صفائی نہیں کرتی، میرے سسرال نے میری قدر نہیں کی وغیرہ وغیرہ اور پھر اسی چیز کو عنوان بنا کر وہ اپنے آپ سے لڑتی رہتی ہے اور پھر اس کا لہجہ تلخ، اس کی مسکراہٹ ختم اور نا معلوم بیماریاں، نکالیف، مسائل اور سب سے بڑا مسئلہ روز کی گھریلو الجھنیں، وبال جان بن جاتی ہیں۔ آئیے! بیٹھے بول اور بیٹھی



سب سے بڑی عبادت: صبر سے کام لو، محنت کرو، اچھے دن لو، آتے ہیں دوسروں کی خدمت میں عظمت ہے، غریب پروری سب سے بڑی عبادت ہے۔ (خواجہ محمد اسد ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ)

## ہماری بد حالی کا سبب ہماری بد اعمالی

یہ بہت بڑا صحر ہے۔ ہمارے پاس فور بانی فور جیپ تھی، ڈرائیور ہمارا دوست تھا وہ شکاری بھی تھا اور ہرن کا شکار بخوبی کر لیا کرتا تھا۔ چونکہ اس سفر میں ہمارا جذبہ شکار کھیلنے کا نہیں تھا! بلکہ ہم نے سوچا تھا کہ وہاں دور صحرائیں رہنے والے لوگوں کو جا کر اللہ جل شانہ کی محبت اور اس کے کلمے کے چند الفاظ سنا دیے جائیں اور کچھ ان سے بھی سن لیے جائیں۔ ہمارے اندر تو قبر، موت اور آخرت کا جذبہ موجزن تھا۔ اسی وجہ سے ہرنوں کے ہرن ہماری آنکھوں کے سامنے بھاگتے جا رہے تھے۔ وہ دوست مجھ سے کہنے لگے: ہم شکار کیلئے رات کے دو، ڈھائی بجے آتے ہیں! وہاں ہرن کا شکار ممنوع ہے ہرن اکثر رات کے وقت نکلتے ہیں اور دن کو چھپ جاتے ہیں آج پتہ نہیں کیوں؟ یہ ہرن دن کو ایسے نظر آ رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ ہمارے نیک جذبے کی وجہ سے نظر آ رہے ہیں! ہمارا شکار کرنے کا جذبہ نہیں ہے اور ان ہرنوں کو ہمارا جذبہ پتہ چل گیا ہے کیونکہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے، وہ بھی زندہ ہیں، ہم بھی زندہ ہیں، وہ کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں! ہم بھی انہی کے امتی ہیں! اگر چہ وہ بولتے نہیں اور ہم بولتے ہیں! تو معلوم ہوا کہ سارے عالم کے اندر جو بھی احوال آ رہے ان کی وجہ خود ہم ہیں۔ اللہ کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کیلئے چند اعمال: اللہ کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کے چند عوامل یہ ہیں۔ جب بندہ تمہاریوں میں بیٹھ کر عداوت کے آنسو بہاتا اور استغفار کرتا ہے تو اس کے یہ آنسو اور استغفار اللہ جل شانہ کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں! سورۃ فاتحہ اللہ کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتی ہے! اللہ کے غصے کو رات کے اندھیرے کی تمہاریوں کی تہجد بھی ٹھنڈا کر دیتی ہے! اللہ کے غصے کو صدقہ ٹھنڈا کر دیتا ہے! اللہ کے غصے کو صلہ رحمی بھی ٹھنڈا کر دیتی ہے! اور کسی اللہ والے کی خدمت خالصتاً اللہ کی رضا کیلئے کرنا حتیٰ کہ کسی اللہ والے کی زیارت کرنا بھی اللہ کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتی ہے!

ہماری بد حالی کا سبب ہماری بد اعمالی ہے۔ ہمارے اوپر جو احوال آ رہے ہیں، ان احوال کے پیچھے جو وجوہات ہیں وہ ہماری ہی بد اعمالیاں ہیں۔ ہمارا رب تو ستر ماؤں سے زیادہ کریم ہے اور جو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والی عالی شان ذات ہے اس سے آپ ظلم کی امید رکھ سکتے ہیں! کیا ہمارا رب نعوذ باللہ عالم و بے وفا ہے؟ یہ ہرگز ممکن نہیں!

جیسے اعمال ویسے احوال: محترم دوستو! اللہ جل شانہ نے احوال عالم کو انسانوں کے اعمال کے ساتھ جوڑ رکھا ہے۔ عالم میں جتنے بھی حال آئیں گے، جتنے حال آئے تھے اور جتنے حال آ رہے ہیں ان سب کا تعلق انسانوں کے اعمال کے ساتھ ہے۔ ان تمام حالات کے پیچھے انسانی اعمال ہیں اور پھر جیسے اعمال ہوں گے ویسے ہی احوال بھی ہوں گے۔ حال ویسے آئے گا حتیٰ کہ نیت کے فرق سے بھی اثر پڑتا ہے، سوچوں کے فرق سے بھی اثر پڑتا ہے، انسان کی سمجھ کے فرق سے اثر پڑتا ہے، انسان کے جذبے کے فرق سے اثر پڑتا ہے۔

نیت اور جذبے کا اثر جانوروں پر: نیت سے انسانوں پر ہی نہیں جانوروں کے اوپر بھی اثر پڑتا ہے۔ مچھلیوں کا ایک شکاری روز سمندر کنارے شکار کیلئے جاتا تھا۔ تھوڑا سا شکار ہاتھ آتا تھا۔ بڑی مشکل سے شام تک چند مچھلیاں پکڑی جاتی۔ ایک دفعہ اس نے سوچا کہ آج شکار نہیں کرنا پس ویسے ہی سمندر کے کنارے پر جا کر جہاں روز شکار کرتا تھا وہاں بیٹھ گیا۔ انتظار کرتے ہوئے دیکھا کہ مچھلیاں غول درغول اس طرف آرہی ہیں اور شکاری کے سامنے سے گزر کر جاری ہیں۔ شفاف پانی میں سارا منظر عیاں تھا۔ اسے کافی حیرانگی ہوئی کہ آج جب میں نے شکار نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا تو یہ مچھلیاں سامنے سے گزر رہی ہیں جبکہ روز شکار کھیلنے کیلئے آتا تو عالم یہ ہوتا کہ مچھلیاں نظر ہی نہیں آتی تھیں۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس نے کسی دانا سے یہ بات کہی۔ وہ دانا اللہ والے بھی تھے۔ تو انہوں نے فرمایا: جس دن مچھلیاں زیادہ تھیں کیا اس دن آپ کی نیت شکاری تھی؟ مجھے تو لگتا ہے کہ آپ اس دن شکاری نیت سے نہیں گئے تھے۔ شکاری نے جواب دیا کہ ہاں اس دن شکاری نیت نہیں تھی تو اللہ والے نے فرمایا: تیری نیت اور جذبے کا اثر مچھلیوں پر پڑ گیا تھا اس لیے اس دن وہ بے خوف و خطر تیرے سامنے تیرتی رہیں۔ اسی طرح یہ اثر انسانوں پر بھی پڑتا ہے۔ جس طرح تیرے جذبے کا اثر مچھلیوں پر پڑا اور جانوروں نے بھی کہا کہ آج شکار کیلئے نہیں آیا۔ آج ہمارا راستہ ہماری راہ گزر رہی ہے۔ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے! اللہ یا کے بارڈر کے ساتھ چولستان میں صحرا گردی کر رہے تھے۔ ہزاروں میل پھیلا ہوا

بے شک ہم خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔ مخلوق خدا سے جبر و زیادتی کرتے ہیں۔ اس کے باوجود ہم پر آج بھی کریم کی شان کریم ہے۔ قدرت کی پیش بہانمت پانی پیٹے ہوئے احساس دامن گیر ہوا کہ ہمارا رب اگر پانی کو ختم کر دے اپنی اس نعمت پانی کو ہم سے چھین لے یا پھر پانی زمین میں اتنا نیچے اتر جائے کہ اس تک ہماری رسائی نہ ہو سکے، یہ اس کے اختیار میں ہے اور وہ ایسا کر بھی سکتا ہے۔ وہ دریا جن کے اندر طغیانی ہوتی تھی آج وہی دریا تشنہ پل ہیں۔ آج ان مقامات پر جہاں کبھی پانی نہیں آتا تھا وہاں بھی پانی آ گیا ہے اور جہاں پانی کو آنا تھا یعنی دریا وہ سارے ویسے کے ویسے خشک پڑے ہوئے ہیں۔ پانی کو تو دریاؤں میں آنا تھا مگر وہ وہاں نہیں آیا اور جہاں پانی نہیں آتا تھا آج وہاں آ گیا ہے۔ شہروں میں، بستوں میں، گاؤں میں، دیہاتوں میں پانی آ گیا ہے۔ عالم میں جو کچھ ہو رہا ہے آخر یہ سب کس وجہ سے ہو رہا ہے، یہ سب کچھ ایسے نہیں ہو رہا! ہر چیز کے پیچھے اللہ جل شانہ کا کوئی نہ کوئی امر ہوتا ہے اور ہمارے پیچھے اللہ جل شانہ کی طاقت و حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ کوئی امر حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ (جاری ہے)

### انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

#### والدین بھی نالاں تھے اور خود بھی شرمندہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کو شاد و آباد رکھے! آمین! عبقری اور آپ کے دروس میری زندگی میں بہت زیادہ تبدیلیاں لائے ہیں۔ پہلے ماہنامہ عبقری ملا پھر عبقری کے ذریعے آپ کے دروس ملے! ان دروس نے مجھے اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنا، توبہ کرنا، اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا سکھایا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا تعلق ایسے خاندان سے ہے۔ جہاں نماز، روزہ، رزق حلال اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گتھی میں ہی شامل ہوتا ہے! اس لیے فطری طور پر موسیقی، فلم، مینی اور دیگر بہت سی خرافات سے بچے ہوئے ہیں! مجھ سے نماز کی ادائیگی میں کوتاہی ہوتی رہتی تھی جس سے میرے والدین بھی نالاں تھے اور میں خود بھی شرمندہ شرمندہ رہتی۔ الحمد للہ! جب سے آپ کے درس سننا شروع کیے ہیں زندگی واقعی ہی بدل گئی ہے! اللہ تعالیٰ کی ذات سے کیسے مانگا جاتا ہے یہ مجھے آپ کے درس سن کر معلوم ہوا۔ گھر میں سکون لانے کے راز رزق میں برکت! گھر پلو پریشانیوں! لجنوں سے کیسے نکلتا ہے یہ سب درس سے ہی تو ملتا ہے۔ (مسز قاسم چکوال)



کدو ضرور کھائیے: تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کدو کھانے سے جسم میں ایسی قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے جو تپ دق اور دل کے امراض سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے۔

ابولیب شاذلی

## اہل بیت کے فاقہ برکت اور مائلی زندگی کے چند واقعات

رسول اللہ ﷺ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر داخل ہوئے تو وہ دونوں ہنس رہے تھے جب دونوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو خاموش ہو گئے تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو کہا تم کو کیا ہوا کہ تم دونوں ہنس رہے تھے جوں ہی تم نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے

جب حضرت علیؑ اور فاطمہؑ نے رات فاقے سے گزاری: حضرت جعفرؑ بن صادق بن محمد باقر اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک رات بغیر کھائے گزری صبح گھر سے نکلا پھر واپس حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آ گیا تو وہ بڑی غمناک تھیں میں نے پوچھا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو کیا ہوا؟ تو انہوں نے فرمایا: گزری رات بھی ہم نے کچھ نہیں کھا یا تھا صبح بھی کچھ نہیں کھا یا اور رات کیلئے بھی ہمارے پاس کچھ نہیں۔ تو میں کما کیلئے باہر نکل گیا تو کام مل گیا جب اجرت ملی تو کچھ آنا اور ایک درہم کا گوشت لے کر گھر آ گیا تو انہوں (حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے روٹی اور ہانڈی پکائی جب وہ بھوننے سے فارغ ہوئیں تو کہا: اگر آپ میرے بابا جان کے پاس جائیں اور بلالائیں تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو آپ ﷺ مسجد میں لیٹے ہوئے آرام فرما رہے تھے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس بھوک سے جو گراؤں تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان کھانا ہمارے پاس موجود ہے چلیں! تو آپ ﷺ مجھ پر سہارا لیکر ہمارے گھر داخل ہوئے ہانڈی جوش مار رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غرفہ سیدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو بھیجی تو ایک پلیٹ ان کو بھیجی پھر ارشاد فرمایا ایک غرفہ حفصہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو بھیجی تو ایک پلیٹ ان کو بھیجی پھر فرمایا چنانچہ نوکی نو بیبیوں (ازواج مطہرات صلوٰۃ اللہ علیہن وسلم) کے ہاں پلیٹ پلیٹ بھیجی پھر آپ ﷺ نے فرمایا اپنے باپ اور اپنے زوج کیلئے پلیٹ بھرو تو ان کیلئے پلیٹ بھری پھر آپ ﷺ نے فرمایا خود بھی پلیٹ بھر کر کھاؤ تو خود کیلئے بھی بھری پھر ہانڈی اٹھالی اور وہ اسی طرح بھری تھی تو اللہ تعالیٰ نے جتنا چاہا ہم کھاتے رہے۔ (اخر جہ ابن سعد فی الطبقات)۔ حضرت علیؑ کا فاقہ: مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک بار مدینہ منورہ میں بھوک نے بڑا شدید ستایا تو مدینہ منورہ کے ملحقات کی طرف مزدوری کیلئے نکل کھڑا ہوا چنانچہ ایک ایسی عورت کے پاس جا پہنچا جس نے مٹی کے ڈھیل جمع کر رکھے تھے میرا خیال ہوا کہ یہ ان کو گیلنا کرنا چاہتی

ہے اس کے پاس میں چلا گیا تو ہر ڈول کی مزدوری ایک کھجور ملے ہوئی جب سولہ ڈول میں نے نکالے تو ہاتھوں پر آبلے آگئے تو پانی دیکھا جو مناسب نکلا پھر اس عورت کے پاس آ کر دونوں ہاتھ دکھائے کہ ہاتھ ایسے ہو گئے ہیں تو اس نے مجھے سولہ کھجوریں گن کر دیں جو میں نبی کریم ﷺ کے پاس لے آیا تو میں نے آپ ﷺ کو پورا قصہ سنایا تو آپ ﷺ نے ان سے میرے ساتھ گل رکھایا۔ (مسند امام احمد) محمد بن کعب قرضی کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے بتایا جس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں ایک سرد دن رسول اللہ ﷺ کے گھر (مبارک) سے نکلا اور ایک پھٹا ہوا کپڑا چڑھایا درمیان میں گھیرا دے کر گلے میں ڈال لیا اور سر کے درمیان سے باندھ لیا پھر اس کو کھجور کے پتوں سے گس لیا۔ میں زبردست بھوکا تھا اگر رسول اللہ ﷺ کے گھر کوئی چیز مل جاتی تو کھاتا (لیکن وہاں بھی تو کچھ نہ تھا) چنانچہ حصول معاش کیلئے نکلا تو ایک یہودی پر گزر رہا جو اپنے مال میں چرخ کے ساتھ پانی پلارہا تھا تو اس پر میں نے دیوار کے رخسہ سے جھانک لیا تو اس نے کہا: اودہ دیہاتی کیا ہوا ہے تجھ کو کیا مزدوری کرے گا ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور؟ تو میں نے کہا ہاں دروازہ کھول کر میں اندر آؤں تو اس نے دروازہ کھولا تو میں اندر داخل ہوا تو اس نے ڈول میرے حوالے کیا تو جب بھی ڈول نکالا تو اس نے ایک کھجور مجھے دی چنانچہ جب میرے دونوں گلف (خپلو) بھر گئے تو ڈول چھوڑ دیا اور کہا مجھے یہ کافی ہے تو وہ میں نے کھا کر پانی پی لیا اور پی کر مسجد میں آ گیا تو رسول اللہ ﷺ بھی مسجد میں تھے۔ (ترمذی شریف)

نبی کریم ﷺ کس سے کتنا پیارا فرماتے ہیں!

محمد بن اسامہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے بتایا کہ حضرت جعفرؑ حضرت علیؑ اور حضرت زید بن حارثہؑ اکٹھے ہوئے تو حضرت جعفرؑ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو میں سب سے زیادہ پیارا ہوں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو میں سب سے زیادہ پیارا ہوں اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیارا ہوں تو سب نے کہا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ساتھ جا کر پوچھ لیتے ہیں۔ اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ سب نے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: باہر نکل کر دیکھو تو یہ کون لوگ ہیں میں نے اطلاع دی

کہ یہ حضرت جعفرؑ علیؑ اور زیدؑ ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو! تو وہ داخل ہو کر کہنے لگے: آپ کو سب سے پیارا کون ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا ”فاطمہ“ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)۔ کہنے لگے: ہم مردوں میں سے پوچھ رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اے جعفرؑ تو اور میں ہم شکل ہیں اور تیرے اخلاق میرے اخلاق جیسے اور تو مجھ سے اور میرا ہم نسب ہے۔ اور اے علیؑ تو جو ہے تو میرا داماد اور میرے بچوں کا باپ ہے اور میں تجھ سے اور تو مجھ سے ہے اور اے زیدؑ تو جو ہے تو میرا مولیٰ یعنی آزا کدیا ہوا ہے اور مجھ سے ہے اور تیرے تعلق مجھ سے۔ اور لوگوں میں تو مجھے محبوب ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر داخل ہوئے تو وہ دونوں ہنس رہے تھے جب دونوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو خاموش ہو گئے تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو کہا تم کو کیا ہوا کہ تم دونوں ہنس رہے تھے جو نبی تم نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے تو حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پہل کر کے کہا: اپنے باپ (ﷺ) پر قربان جاؤں: یا رسول اللہ ﷺ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اشارہ کر کے کہا) یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ میں پیارا ہوں تو میں نے کہا (ایسے نہیں) بلکہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے میں زیادہ محبوب ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: اے پیاری بیٹی تیرے لیے بچوں والا پیار ہے لیکن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درجہ میرے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے۔ (امام احمد)۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے نزدیک زیادہ پیارا کون ہے؟ میں یا فاطمہ (رضی اللہ عنہا)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) تجھ سے مجھے زیادہ پیاری اور تو اس سے زیادہ مرتبہ والا ہے۔ (طبرانی)

### گچ پر دم شدہ پانی لگایا کالے سیاہ بال آگ آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں پینے والے پانی پر استالیں بار سورہ رحمن استالیں بار سورہ تقابن پڑھ کر دم کر کے پانی پیتے ہیں جس کے ڈھیروں فضائل ہیں جو کہ آپ نے درس میں بھی بتائے ہیں میرے کزن نے یہ پانی اپنی گچ پر دو ماہ لگایا ان کے نئے کالے سیاہ بال آگ آئے ہیں حالانکہ باقی بال زیادہ سفید ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے ہوئے سلام کا بہت رواج ہے اس سے رزق میں خوب برکت ہوتی ہے اور گھر میں سکون رہتا ہے۔ (نازیہ عتیق راولپنڈی)



علم کی بے بہادری: جو شخص کثرت سے یا عَالِمٌ یَا عَالِمٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے خزانے سے علم کی بے انتہا دولت عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

## سوچیے! آج کی نسل بدتمیز زبان دراز اور فرمان کیوں

آج کل ماں باپ کے دل آزرہ کیوں ہیں؟ آج بیٹا کیوں ماں باپ کو برا بھلا کہہ رہا ہے؟ آج کی بیٹی کیوں ماں باپ کو رسوا کر رہی ہے؟ اولاد جو دل کا سکون تھا اسی نے دل میں آگ لگا دی ہے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک بھی وہی اب زار و قطار رونے کا سبب ہے اپنی اولاد خصوصاً نوجوان اولاد کی طرز زندگی 'روئے' اخلاق سے بہت دل برداشتہ ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ اتنے مہنگے مہنگے سکول، بھاری فیسیں، داخلے، اور سکول کالج یونیورسٹیوں کے اخراجات برداشت کرنے کے باوجود مہنگی مہنگی ٹیوشن پڑھانے کے باوجود مسجد مدرسہ بھیجنے کے باوجود آج کی نسل اقبال کے شاہین اخلاقی گراؤ کا شکار ہیں آج کے تعلیم یافتہ تربیت یافتہ ماہر اساتذہ کرام طلباء کی تربیت میں ناکام کیوں ہے؟ آج کل کے بچے ٹینشن ڈپریشن کا شکار کیوں ہیں؟ آج کی نسل مایوسی ناامیدی کی دلدل میں کیوں دھنسی ہوئی ہے؟؟ آج کی نوجوان نسل اپنی دینی اقدار کو اپنے لئے باعث شرم کیوں سمجھتی ہے؟ ٹی وی، کمپیوٹر، موبائل، انٹرنیٹ، سگریٹ نوشی وغیرہ کی رسیا کیوں ہے؟

آج کل ماں باپ کے دل آزرہ کیوں ہیں؟ آج بیٹا کیوں ماں باپ کو برا بھلا کہہ رہا ہے؟ آج کی بیٹی کیوں ماں باپ کو رسوا کر رہی ہے؟ اولاد جو دل کا سکون تھا اسی نے دل میں آگ لگا دی ہے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک بھی وہی اب زار و قطار رونے کا سبب ہے۔ جس اولاد کی خاطر ماں باپ اپنی جان قربان کرنے تیار رہتے ہیں وہی اولاد آج ماں باپ کے خون کی پیاسی ہے ادب احترام مٹ گیا کیا یہ وہی اولاد ہے جس کے لئے مشقتیں اٹھائیں، دکھ نگینیں ہنس کر جھیلے، ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ماں باپ کے آگن میں زہریلے ناگ، گائیس، بچھو پرورش پا رہے ہیں انہی کی کمائی کھا کر انہی کو ڈس رہے ہیں انسان اشرف المخلوقات ہے اور اپنے مقام سے گر جائے راستے سے ہٹک جائے تو بہت برا اچھائی پہ چلتے تو رب جنت الفردوس میں پہنچا دے اور پوچھے۔ بتا تیری رضا کیا ہے اور یہی انسان کفر و معصیت میں گرفتار ہو گناہوں کی دلدل میں دھنسے تو نہ صرف اپنے خالق و مالک سے دوری کا مستحق ٹھہرتا ہے بلکہ اس کی مخلوقات کی لعنت و پھنکار برستی ہے ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل و کرم شان رحیمی کریمی کے صدقے معاف فرمائے، اور شان ستاری کے صدقے ہمارے عیوب ڈھاپے۔ دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے بچائے، نیک بنائے والدین سے حسن سلوک اور رشتہ داروں کا اکرام کرنے اور روحانی بیماریوں غصہ، حسد، کینہ، نفرت، شک، بدگمانی، جھوٹ، فریب، جھوٹ، عیاری، مکاری، منافقت و ریاکاری، غرور و تکبر، ظلم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بچپن، نوجوانی، جوانی سے لے کر تاحال عبقری زیر مطالعہ ہے۔ مجھے بچپن سے ہی مطالعے کا بہت شوق ہے، بچوں کے رسائل بہت شوق سے پڑھتی، رسائل کے علاوہ اخبار جہاں اور نوائے وقت میگزین بھی پڑھتی اخبار بھی سرسری دیکھ لیتی مگر بچوں کا صفحہ شوق سے پڑھتی ڈائجسٹ بھی پڑھ لیکن افسوس کی بات ہے کہ یہ مطالعہ بس معلومات میں اضافے، دل بہلانے اور وقت گزارنے کے لئے ہی کیا۔ اب کبھی بھاری احساس شدت سے ہوتا ہے کہ جتنا علم حاصل کیا، پڑھا، مگر کسی ایک بات کو بھی اپنی شخصیت کا حصہ نہیں بنایا۔ ڈگری ہاتھ میں ہے پر افسوس عمل جبلاء سے بھی بدتر یہ صرف میرا ہی نہیں آج کل کی تعلیم یافتہ نوجوان نسل کی کثیر تعداد کے پاس بڑی بڑی ڈگریاں ہیں مگر ان کی شخصیت کا جائزہ لیا جائے تو ناچنگی نظر آتی ہے۔ ادب اور آداب سے انجان ہیں۔ اخلاق حسنہ سے ناواقف ہم جیسے پڑھے لکھے 'تعلیم یافتہ'، 'باشعور' افراد کو دیکھ کر ان پڑھے لکھے کا کلمہ ادا کرتے ہیں کہ ہم جیسے 'پڑھے لکھوں' سے ان پڑھ جاہل ہی اچھے ہیں یا 'پڑھے لکھے'، 'تعلیم یافتہ' افراد کا طرز عمل زندگی گزارنے کے طور طریقے دیکھ کر حیرت سے دانتوں میں انگلیاں دبالتے ہیں آنکھیں مارے حیرت کے باہر اہل پڑتیں ہیں اور کچھ بھی کہنے کی سکت نہیں رکھتے۔ پہلے وقتوں میں مادہ پرستی نہیں تھی، نہ نفس کی نہ شیطان کی پیروی نہ حسد نہ رقابت نہ پیسے کی دوڑ سب مل جل کر رہتے۔ اپنے دکھ سکھ آپس میں بانٹتے اس وقت خالص غذائیں عام ملتی تھیں اور مناسب داموں خالص غذائیں کھا کر ان کے جذبے بھی ہوتے تھے دنیا بتداری، غلو، ایثار گشتی میں ہوتا محنت و مشقت کر کے روکھی سوکھی کھا کر دل کی گہرائیوں سے مالک حقیقی کا شکر ادا کرتے، بزرگوں کا ایک رعب و بدبہ ہوتا لیکن بزرگ ہرگز اپنی 'بزرگی' کا ناجائز فائدہ نہ اٹھاتے بلکہ ہر ممکن طریقے سے اپنے اہل و عیال کی جائز ضروریات کا خیال کرتے بلکہ ظاہری و باطنی تربیت و اصلاح کی بھی فکر کرتے مائیں گھر یلو امور بزرگوں کا خیال کرنے اور بچوں کی پیدائش و پرورش دیکھ بھال اور ان کی اچھی تربیت کرنے سے نہ گھبرا تیں حالانکہ اس دور کی ماؤں کی نسبت آج کل کی ماؤں کو بے پناہ سہولیات دستیاب ہیں لیکن آج کل کی مائیں

دے آئیں ثم آئیں۔ آئیں ہم سب مل کر یہ سوچتے ہیں کہ آج کی نسل دین سے دور کیوں ہے؟ اخلاقی گراؤ کا شکار کیوں ہے؟ آج کل کی نسل کو ہر طرح کی سہولیات آرام و سکون پیار و محبت، تحفظ، کھانے پینے، پہننے، اوڑھنے کے لئے من پسند مہنگی اشیاء، ساز و سامان سب کچھ میسر ہے پھر بھی اولاد ماں باپ کی فرماں بردار نہیں ہے۔ آخر کیوں؟ کیا کی ہے آپ سے کیا کوتاہی ہوئی؟ والدین سے کیا کوتاہی ہوئی؟ کیوں آج کی نسل بدتمیز ہے؟ زبان دراز ہے؟ نافرمان ہے؟ دین سے دور ہے؟ مائیں بھی سوچیں! باپ بھی سوچیں! ٹھنڈے دل سے سوچیں! کہیں آپ نے بھی اپنے والدین کے ساتھ تو ایسا سلوک نہیں کیا؟ کہیں آپ کا رزق حرام، ناجائز، ظلم، منافع خوری، اور سود پر مبنی تو نہیں؟ کہیں آپ کا رزق مشکوک تو نہیں؟ جس کے حلال حرام ہونے میں شبہ ہو؟ کہیں آپ اپنے مالک حقیقی سے غافل تو نہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ کو نماز اور دیگر ارکان اسلام روزہ، زکوٰۃ، حج، ذکر و تلاوت کی فرصت و رغبت نہ ہو؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ اپنے روزگار، گھریلو امور میں اس قدر مصروف ہوں کہ آپ کے پاس وقت ہی نہیں بچے کی تربیت اصلاح کے لئے؟ کہیں ایسا تو نہیں آپ کے گھر میں ایل ای ڈی، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ، موبائل وغیرہ کا مغنی استعمال ہو رہا ہے اور آپ خوش و مطمئن ہوں؟ کیا آپ نے اپنے بچوں کو اچھے اخلاق سکھانے کی کوشش کی؟ کیا آپ نے اپنے بچوں کو آج کے پرفتن دور سے بچانے اور نیک اعمال اپنانے اور خود بھی ان پر عمل کرنے کی کوشش کی سوچیے ایمان داری سے؟

**ہر مشکل اور بیماری کھلتے صرف سیدنا کریمؐ کی ہاتھوں میں**  
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت سال پہلے میں بہت سخت بیمار ہوا اور بے شمار مشکلات نے اچانک گھیر لیا، میری جسمانی حالت انتہائی قابل رحم تھی، میں بہت مشکل سے تھوڑا سا چل پھر لیتا تھا اور کبھی بہت تھوڑی سی موٹر سائیکل بھی چلا لیتا تھا تو کسی دوست نے ہر مشکل اور بیماری سے نجات کیلئے ایک درود شریف بتایا کہ تم ہر وقت وضو بے وضو چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے صرف سیدنا کریمؐ کے ہاتھوں میں پڑھ رہے رہا کرو۔ بس یہ درود شریف کا وظیفہ ملنا تھا کہ میری مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں، مجھے صحت ملنا شروع ہو گئی، بہت دفعہ تجربات ہوئے کہ مشکل سے مشکل حالت میں بھی اگر یہ درود شریف در زبان ہو تو بہت جلد مدد مل جاتی ہے اور پڑھنے سے سکون بھی بہت ملتا ہے۔ الحمد للہ! آج بھی یہ درود میری زبان پر جاری و ساری ہے۔ (ج، ش، لاہور)



جو پیٹ بھر کر سوتے: خدمت خلق دیگر عبادات سے افضل ترین عبادت ہے جو پیٹ بھر کر سوتے وہ فقیر ہی نہیں کیونکہ فقیر کا حسن فاقہ مستی سے ہی ہے۔ (حضرت خواجہ غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ)

ابن زبیر بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 127

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

ہمسایوں اور غیر مسلم بچوں کے ساتھ رواداری: حضور نبی کریم ﷺ نے ہمسایوں کا حق ادا کرنے کی جو تلقین کی اس میں مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تفریق نہیں رکھی اور آپ ﷺ کی اس تعلیم پر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین برابر عمل کرتے رہے۔ اسی طرح آپ ﷺ غیر مسلم کے بچوں کے ساتھ بھی نہایت مشفقانہ سلوک فرماتے اور مشرکین کے بچے بھی آپ ﷺ کی شفقت کی وجہ سے آپ ﷺ کے پاس آیا کرتے تھے جب بھی جنگ ہوتی آپ ﷺ خصوصی طور پر حکم دیتے کہ خبردار کسی بچے کو مت مارنا وہ بے گناہ ہیں۔ ایک جنگ میں چند بچے مارے گئے آپ ﷺ کو خبر ملی تو شدید رنج ہوا۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! وہ تو مشرکین کے بچے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”خبردار بچوں کو قتل نہ کرنا۔“

”پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک“ اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں، گفت کریں اور غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ چھوڑیں!

دس گرام پاؤڈر اور ہائی بلنڈ پریشی چھٹی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! صدقہ جاریہ کیلئے میں اپنا ایک آمزودہ ٹونک لہو اور ہائی بلنڈ پریش کیلئے قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ ”اسرول“ پتھار کے پاس سے با آسانی مل جاتی ہے۔ دس گرام لے کر اسے بالکل باریک پسوالیں۔ روزانہ صبح ایک کپسول استعمال کریں۔ کپسول ختم ہو جانے پر ڈاکٹر سے چیک اپ کروالیں۔ اگر پھر بھی ہائی بلنڈ پریش کی شکایت ہے تو دن میں دو بار صبح اور رات کو یہ کپسول استعمال کریں۔ اگر لو بلنڈ پریش کی شکایت ہے تو صرف ایک بار رات کھانے کے بعد ایک کپسول استعمال کریں۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صرف ایک بار دس گرام اسرول کے استعمال سے مکمل فائدہ ہوگا۔ دوسری مرتبہ دوبارہ دس گرام اسرول کا پاؤڈر بنا کر کپسول کے ذریعے ضرور استعمال کریں۔ شفاء دینے والا میرا اور آپ کا رب ہے دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (ماسٹر فضل احمد شہداد پور)

روبینہ اوسلو ناروے

والد کا پتھر یوں سے پھلنی گردہ ایک آیت سے تندرست

میرے والد صاحب کے گردے میں پتھری تھی ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ چھوٹے چھوٹے پتھر ہیں، لیکن ایک 4MM کا ہے جس کا آپریشن سے ہی نکلنا ممکن ہے والد صاحب آپریشن سے خائف تھے میرے ایک اللہ والے خالوجان تھے جو ایک اللہ والے سے مرید تھے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اوسلو (ناروے) میں رہتی ہوں مجھے نومبر 2015ء میں کسی نے آپ کے متعلق بتایا میں نے گھر آکر انٹرنیٹ پر عبقری کی ویب سائٹ کھولی آپ کا درس سنا شروع کیا تو رات کے دو بج گئے صبح مجھے اسکول جانا تھا لہذا میں نے بند کر دیا اس دن سے لے کر آج تک آپ کے درس سن کر مستفید ہو رہی ہوں الحمد للہ! جنوری 2016ء میں پاکستان تبلیغ خانہ میں حاضر ہوئی تبلیغ خانہ دفتر ماہنامہ عبقری کی زیارت کی آپ سے ملاقات نہ ہو سکی پاکستان سے آکر میں نے اپنے گھر کا ٹی وی بند کر دیا بس آپ کے درس کے ساتھ زندگی گزر رہی ہے مجھے عبقری سے کیا ملا؟ وہ میں قارئین عبقری کو بتانا چاہتی ہوں۔ میں نے ایک مرتبہ درس میں چھ سورتوں کا عمل سنا۔ (قرآن کریم کی آخری چھ سورتیں دو نوافل میں اس طرح پڑھنی ہیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی تین سورتیں اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پھر اس کے اگلی تین سورتیں پڑھنی ہیں) گزشتہ سال اوسلو (ناروے) میں ایسٹر کی چھٹیوں میں اپنی بیٹی کے پاس برگن شہر گئی وہ وہاں پڑھ رہی تھی وہ مجھے آبی جانوروں کے میوزیم میں لے گئی اس دن سورج نکلا ہوا تھا اور بہت زیادہ رش تھا ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا میری بیٹی اور اس کی سہیلی آئس کریم کھانے کیلئے بیٹھ گئے لیکن میں نے کہا نماز کا وقت ہو گیا مجھے نماز پڑھنی ہے بیٹی نے کہا ماں گھر جا کر پڑھ لینا مگر میں نے کہا نہیں میں نماز قضا نہیں کر سکتی میں دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور سوچا کہ میں نے تو آج چھ سورتوں والا عمل کر کے گھر سے نکلی ہوں ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ میری نماز قضا ہو جائے ادھر ادھر جگہ تلاش کرنے کی کوشش کی سائنس اپڈیشنیشن کا آفس نظر آیا وہاں گئی ڈرتے ڈرتے ایک آدمی سے بات کی کہ مجھے نماز پڑھنی ہے دل میں ڈر اس لیے تھا کہ چند دن پہلے ہی فرانس میں دھماکے ہوئے تھے لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اس نے فوراً ایک کمرے کا تالا کھولا اور مجھے پوچھا یہ جگہ ٹھیک ہے وہ ایک آفس تھا میں نے کہا ٹھیک ہے اس نے بتایا کہ اگر دروازہ لاک ہو جائے تو یہ بیٹن دبائیے لاک کھل جائے گا یہ ہے دعا اور چھ سورتوں کا کمال کا گورا اتنا مہربان ہو گیا۔ ایک مرتبہ میں چھ سورتوں کا عمل کر کے گھر سے نکلی مارکیٹ سے کچھ شاپنگ کی باہر نکلی تو بس کھڑی تھی میں جلدی سے جا کر بیٹھی تو



جن بچوں کی کانچ نکل آتی ہو: جن بچوں میں کانچ نکل آتی ہو انہیں کچھ ارکھلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

# شورجی قوت کیلئے سخت نقصان دہ قرار

مقدس بانو حافظ آباد

شور کے اندر سونے والوں کے عضلات سکڑ جاتے ہیں اور نصف گھنٹے تک سکڑتے رہتے ہیں غالباً شہروں کے رہنے والوں کی تھکن کی ایک وجہ یہی ہے کہ وہ دن رات شور سنتے ہیں آج کل مکانات ایسے نہیں بنتے کہ وہ بیرونی شور روک سکیں۔

135 ڈیسی بل ہوتا ہے اور کانوں کے لئے سخت نقصان دہ ہوتا ہے ٹیلی ویژن ریڈیو یہاں تک کہ کمپیوٹر کی بورڈ کی آواز بھی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے اس شور میں کوئی شخص اپنی توجہ مرکوز نہیں کر سکتا اور نہ وہ آرام ہی کر سکتا ہے۔

تخلیقی خیال: شور تخلیقی خیال کا قاتل ہے صرف موبائل فون کی گھنٹی بھی تخلیقی خیال کے سلسلے کو توڑ سکتی ہے جدید دور میں ایجادات پر توجہ مرکوز کرنا تخلیقی تحریر لکھنا، پینٹنگ کرنا، شور کی وجہ سے مشکل سے مشکل تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اعصاب کے لئے خاموشی کی ضرورت ہے خاموشی اعصاب پر مہم کا کام کرتی ہے یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ ایک ایسی طبی ضرورت ہے جسے افریقہ کے قبائل بھی جانتے ہیں سوڈان کا ایک قبیلہ ماہان ڈھول تک نہیں بجاتا اور اپنے جنگل میں مکمل خاموشی کو قائم رکھتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایئر پورٹ کے کنٹرول ٹاور کے اہلکار ہوائی جہازوں کے اترنے چڑھنے کے شور سے متاثر ہو کر بعض اوقات ایسی غلطیاں کر بیٹھتے ہیں کہ ہوائی جہازوں کے حادثے ہو جاتے ہیں مسلسل شور سے اہلکار تھک جاتے ہیں چڑچڑے ہو جاتے ہیں اور دماغ صحیح کام نہیں کر سکتا۔ شور کے دیگر نقصان: شور میں آپ رات بھر سو نہیں سکتے، شور میں کام کرنے والے فرد کے عضلات اکڑ جاتے ہیں، عمل جذب و ہضم بڑھ جاتا ہے اور آکسیجن زیادہ خرچ ہوتی ہے اس سے وہ روزانہ تھک کر چور ہو جاتا ہے تجربات سے ثابت ہوا کہ خاموش ماحول کے مقابلے میں پر شور ماحول میں 19 فیصد زیادہ توانائی صرف ہوتی ہے۔ ایک تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ شور کو 40 فیصد کم کیا گیا تو کمپیوٹر ٹائپنگ میں ایک تہائی اغلاط کم ہو گئیں۔ نیند پر اثرات: شور کے اندر سونے والوں کے عضلات سکڑ جاتے ہیں اور نصف گھنٹے تک سکڑتے رہتے ہیں غالباً شہروں کے رہنے والوں کی تھکن کی ایک وجہ یہی ہے کہ وہ دن رات شور سنتے ہیں آج کل مکانات ایسے نہیں بنتے کہ وہ بیرونی شور روک سکیں اوپر کی منزل کی آواز ٹیلی منزل والے سن سکتے ہیں۔ آرام اور خاموشی ہر انسان کی بنیادی ضرورتیں ہیں لیکن شہروں میں ٹریفک، موبائل فون، ایل ای ڈیز (ٹیلی ویژن) میوزک تقریبات، ریڈیو بان (جو محلوں میں اشیاء بیچنے کیلئے پسلیز کا استعمال کرتے ہیں) وغیرہ نے سب کی زندگی

شور نہ صرف یہ کہ انتہائی تکلیف دہ چیز ہے بلکہ یہ نازک کاموں مثلاً ہسپتال کے آپریشن اور سائنسی تحقیق وغیرہ کے لئے سخت نقصان دہ ہے سرجن اور تحقیق کار کی توجہ کو منتشر کرتا ہے۔ انسانی ذہن ایک وقت میں صرف ایک خیال پر اپنی توجہ مرکوز کر سکتا ہے اگر اس وقت شور کی مداخلت ہو جائے تو توجہ بٹ جاتی ہے اور تھوڑا یا خوف پیدا ہونے اور غلطی کرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ شور کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ٹیل گوش (کان کا پردہ) پر مسلسل ناگوار آوازوں کی بمباری ہوتی ہے مثال کے طور پر لاریوں اور ٹرکوں کا شور ٹیکسیوں اور رکشاؤں کا شور ہوائی جہازوں کا شور اونچی آواز میں بجائے جانے والے میوزک کا شور ہمارے ذہن کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ شور اب سماجی مسئلہ بن گیا ہے اس کا علاج ویسے ہی کرنا پڑے گا جیسے ہم پانی اور ہوا کی آلودگی کا کر رہے ہیں۔ ہمارے کان کا نازک پردہ طبعی طور پر کم شور کو برداشت کر سکتا ہے گاڑیوں کی آوازیں بعض مشینوں کی گڑگڑاہٹ ہوائی جہاز کی آواز گاڑیوں کے بارن سائرن یہ شور انتہائی سنگین صورتیں ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انسانی کان کی نزاکت ان کی تحمل نہیں کان کے بعد شور فوراً دماغی نظام کو متاثر کرتا ہے بعض طبی ماہرین نے تو اسے امراض قلب، ہائی بلڈ پریشر، معدے کے السر یہاں تک جنسی قوت کے لئے سخت نقصان دہ قرار دیا ہے۔

شور کو ہم غیر ضروری آواز بھی کہہ سکتے ہیں زیادہ شور بہرہ بین پیدا کر سکتا ہے اور متاثرہ شخص کو پتا بھی نہیں چلتا کہ وہ بہرہ ہو رہا ہے۔ کان کی نزاکت: انسان کے کان کا نظام نہایت نازک ہے یہ ہلکی آوازوں میں تمیز کر سکتا ہے لیکن جب ہوائی جہاز کی آواز آتی ہے جو ہلکی آواز سے لاکھوں درجے زیادہ ہوتی ہے تو کان میں درد پیدا ہوتا ہے اور جب ایسی آواز مستقل سنی پڑے تو کان کا نازک نظام کام نہیں کر سکتا اور بہرہ بین پیدا ہو جاتا ہے برطانیہ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ چار ملین افراد اس سے جزدی یا کلی طور پر بہرہ ہوتے ہیں کارکنوں میں بہرے پن کا تناسب یہ ہے کہ تقریباً ہر تیسرا بہرہ شور کی وجہ سے سماعت سے محروم ہوا ہے۔ انسانی کان 90 ڈیسی بل کی آواز برداشت کر سکتا ہے اس سے شور زیادہ ہو تو کان میں روئی کی پھریری رکھنی چاہیے زیادہ اونچی آواز کا میوزک بھی

اجیرن کر رکھی ہے بعض پیشے تو شور پیدا کرنے سے پیسہ کماتے ہیں اب روزگار چھوڑ کر جنگل میں جا رہا تو ممکن نہیں۔ دیو جانس کے نزدیک آرام کی اہمیت: سکندر اعظم کے زمانے میں دیو جانس فلسفی موجود تھا جب سکندر کا لشکر دیو جانس کے شہر پہنچا تو لوگ شہر سے بھاگ گئے صرف دیو جانس رہ گیا سکندر کو حیرت ہوئی کہ اتنا دلیر آدمی ہے کہ لشکر کے ڈر سے نہیں بھاگا وہ اس کے پاس گیا اور کہا مجھے تمہاری دلیری پسند آئی ہے میں چاہتا ہوں کہ تمہاری مدد کروں تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے؟ دیو جانس نے کہا اس وقت مجھے دھوپ کی ضرورت ہے تم سامنے سے ہٹ جاؤ کہ دھوپ مجھ تک آئے سکندر کو سخت غصہ آیا۔ تم جانتے نہیں کہ میں کون ہوں؟ میں نے پورے یونان کو مسخر کیا ہے؟ دیو جانس بولا اس کے بعد کیا کرو گے؟ سکندر نے کہا میں اٹلی اور روم کو فتح کروں گا۔ دیو جانس نے پوچھا اس کے بعد؟ سکندر نے جواب دیا ایران اور ہندوستان کو فتح کروں گا۔ دیو جانس نے پوچھا پھر سکندر نے کہا پھر میں وطن لوٹ کر اپنے باغ میں آرام کروں گا۔ دیو جانس بولا یہی تو میں کر رہا ہوں دھوپ تاپ رہا ہوں اور آرام کر رہا ہوں۔ افسوس کہ 33 برس کی عمر میں سکندر اعظم دنیا سے رخصت ہو گیا اور وہ اپنے گھر کی خاموشی میں آرام سے لطف اندوز نہ ہو سکا خاموشی اور آرام یہ دونوں جسم اور روح کی غذا ہیں اس وقت قلب پر روشنی اترتی ہے اس وقت ہی قوت خیال پرواز کرتی ہے آرام شور میں نہیں ہو سکتا معاشرے اور حکومت دونوں سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ شور پر پابندی لگائے تاکہ سب لوگ کم از کم رات تو آرام سے گزار سکیں۔

## ایک ہفتے میں نکھری اعلیٰ رنگت کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین عبقری کیلئے دو انتہائی تیر بہدف ٹونکے لے کر حاضر ہوئی ہوں یقیناً ان کو آزمانے کے بعد مخلوق خدا کو ڈھیروں فائدہ حاصل ہوگا۔ چہرے کی خوبصورتی کیلئے: چہرے کی خوبصورتی کیلئے خشک دودھ دھچچ میں آدھا لیٹوں نچوڑ لیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر لگائیں اور صبح منہ دھو لیں ایک ہفتے میں آپ کو اپنا چہرہ نکھرا اور اجلا مل جائے گا۔ چہرے کے زائید بال ہٹانے کیلئے: چہرے کے غیر ضروری بالوں کو ختم کرنے کیلئے تیس دو چھچھ میں ایک چٹکی بھٹکوی ڈال دیں اور پیسٹ بنا کر چہرے پر لگائیے خیال سے کہ بھنوں پلکوں پر نہ لگے اور تیس سے پچیس منٹ کے بعد اتار لیں چالیس دن کرنے سے ان شاء اللہ بال مکمل ختم ہو جائیں گے۔ براہ مہربانی میرا نام اور شر شائع کیا جائے۔ (پوشیدہ)

اس پر کوئی جادو اثر نہ کرے گا: جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد صرف 21 مرتبہ یا قاف پڑھ لے گا اس پر کوئی جادو اثر نہ کریگا اور کسی کی بددعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ

## دل کی حفاظت چاہتے ہیں تو خود کو گرمی سے بچائیے

پروفیسر نبیہ رحیم آباد

دل کو محفوظ رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ٹھنڈے ماحول میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارا جائے۔ ٹھنڈا ماحول پیدا کرنے کے لئے زیادہ تر لوگ مصنوعی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ امریکہ ہی کی دل کی بیماریوں کی ایک لیبارٹری نے یہ جائزہ پیش کیا ہے کہ ایئر کنڈیشنڈ میں 24 گھنٹے گزارنے کی ضرورت نہیں۔

پیدا کرنے کے لئے زیادہ تر لوگ مصنوعی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ امریکہ ہی کی دل کی بیماریوں کی ایک لیبارٹری نے یہ جائزہ پیش کیا ہے کہ ایئر کنڈیشنڈ میں 24 گھنٹے گزارنے کی ضرورت نہیں بلکہ دن کا کچھ حصہ گزارنا بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ عام حالات میں ایئر کنڈیشنڈز نہ صرف یہ کہ ماحول کو ٹھنڈا کرتے ہیں بلکہ فضا میں سے نمی کو بھی خشک کر دیتے ہیں اور خشک فضا میں پسینہ جلد خشک ہو جاتا ہے جو جسم پر مزید ٹھنڈا پیدا کرتا ہے۔ اگر ایک گھر میں ایک کمرہ یعنی سونے کا کمرہ ایئر کنڈیشنڈ کر دیا جائے تو اس میں سونے والے تمام لوگوں سے زیادہ بہتر انداز میں دوسری صبح موسم کی سختی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

عام پتھنوں کے ماحول کو خشک کرتے ہیں اور نہ ٹھنڈا بلکہ وہ صرف ہوا کو تیزی سے گھما دیتے ہیں جس سے ہماری کھال پر آئے ہوئے پسینے کو خشک ہونے میں مدد ملتی ہے اور آبی بخارات پیدا ہونے اور خشک ہونے سے جسم کی کھال کو خشک محسوس ہوتی ہے۔ بند کمرے میں ایک پتھن کوئی ٹھنڈ نہیں پیدا کر سکتا۔ البتہ ایک موزوں سائز کا مناسب جگہ پر رکھا ہوا پتھن کھارات کی ٹھنڈی ہوا کمرے میں لاسکتا ہے یا کمرے کی گرم ہوا باہر پھینک سکتا ہے البتہ پتھن ایک جگہ پر رکھنے سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہیے کہ وہ اس سمت میں رکھا جائے کہ جس رخ پر کمرے سے باہر ہوا چل رہی ہو تاکہ بہتر اور تازہ ہوا اندر آ سکے اور اندر کی گرم ہوا باہر نکل سکے۔

پتھن کے علاوہ جسم کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ٹھنڈے پانی سے نہانا بھی بڑا مفید ثابت ہو سکتا ہے مگر یاد رہے کہ غسل کرنا ٹھنڈا کے ساتھ ساتھ گرمی بھی پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ جتنا پانی ٹھنڈا ہوگا اتنا ہی جسم میں رد و بدل پیدا ہو جائے گا اور ٹھنڈے سے زیادہ جسم میں رضا کارانہ طور پر گرمی پیدا ہو جائے گی جو نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے چنانچہ بہتر ہوگا کہ غسل نہ ٹھنڈے اور نہ گرم پانی سے کیا جائے بلکہ تازہ پانی سے کیا جائے۔ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جسم میں سے گرمی کم کرنے کے لئے نہانا ہی ضروری نہیں بلکہ جسم کے اگر کسی بھی حصے کو ٹھنڈا کیا تو پورا جسم اثر قبول کرے گا اور جسم پر بہتر اثرات مرتب ہوں گے۔ تجربات کے مطابق اگر صرف سر یا پیٹ ٹھنڈے کئے جائیں تو جسم پر سے گرمی کے اثرات

ہم میں سے بہت سوں کے نزدیک موسم گرما کے اثرات سے بچنے کی کوشش کرنا ایک عادت سی ہے۔ مگر ڈاکٹروں اور حکما کے نزدیک گرمی سے بچ کر دراصل ہم اپنے دل کی اور دوران خون کے نظام کی حفاظت کرتے ہیں کیونکہ یہ بات اب تحقیق کے ذریعے پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ گرمیوں کی لہر آنے کے بعد موسم گرما کے پہلے چند دنوں میں امراض قلب کے حملہ کی بہت کثرت ہو جاتی ہے۔ جسم کے اندر درجہ حرارت کو کم کرنے میں سب سے زیادہ اور اچھا کاردار دوران خون کے نظام کا ہے۔ جب بیرونی گرمی کی وجہ سے جسم کا اندرونی درجہ حرارت بھی زیادہ ہو جائے تو خون گرم ہو کر تیزی سے گردش کرتا ہے اور ایک چھوٹا سا عصب جو دماغ کے درمیان ہوتا ہے، خود بخود جسم کے اندر درجہ حرارت کو کم کرنے کی تدابیر شروع کر دیتا ہے۔ اس عصب کو ہائپوٹھیمس کہتے ہیں۔ یہ مصنوعی عمل جو درجہ حرارت کو کم کرنے کے لئے دماغ شروع کرتا ہے کے نتیجے میں دل کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے تاکہ خون کی گردش تیز ہو سکے۔ خون جب رگ وریشے میں گزر کر واپس دل میں پہنچتا ہے تو خوب گرم ہو چکا ہوتا ہے۔ اس گرمی کے نتیجے میں شریانیں پھیل جاتی ہیں۔ پسینہ لانے والے غدود خون میں سے پسینہ نکال دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خون کی گردش میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور دل کو خون بار بار پمپ کرنا پڑتا ہے۔ گویا معمول کے کام سے یہ اضافی بوجھ دل کو تھکا دیتا ہے۔ اوپر بیان کیے گئے نظریے کو ثابت کرنے کے لئے ڈاکٹر جارج برج اور ان کے ساتھیوں نے نیو اورلین کے علاقے میں مسلسل دو موسم گرما کے دوران لیبارٹری اور کلینک کے ذریعے مریضوں کو زیر نگین رکھا۔ اس تجربے کے لئے چیرٹی وارڈ میں دو وارڈ بنائے گئے۔ ایک وارڈ کو ایئر کنڈیشنڈ کر دیا گیا اور دوسرے میں ایسی کوئی سہولت موجود نہیں تھی۔ بعد کے اعداد و شمار سے یہ معلوم ہوا کہ وہ مریض جو ایئر کنڈیشنڈ کے بغیر گرمیاں گزار رہے تھے ان کے دلوں نے ایئر کنڈیشنڈ وارڈ والوں کے دلوں سے ستاون فی صد زیادہ کام کیا۔ اس تجربے سے ثابت ہو گیا کہ دل کو محفوظ رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ٹھنڈے ماحول میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارا جائے۔ ٹھنڈا ماحول

ختم کرنے میں خاطر خواہ مدد ملتی ہے۔ کچھ افراد جنہیں ایک سو پانچ فارن ہائٹ کے ٹمپریچر میں رکھا گیا تھا ان کا صرف ایک ہاتھ کہنی تک ٹھنڈے پانی میں (59 فارن ہائٹ) میں رکھا گیا اور ان افراد پر کمرے کے مجموعی درجہ حرارت کا اثر نہ ہونے کے برابر تھا لیکن اس کے مقابلے میں ایسے لوگ جنہیں زیادہ تر ٹھنڈ میں رکھا گیا اور جسم کا تھوڑا سا حصہ سخت گرمی میں رکھا گیا، بے حال ہو گئے۔ پتھن کی ہوا کے بجائے جسم کا ایک ہاتھ پیر پانی میں ڈبو کر گرمی کا زیادہ بہتر انداز میں مقابلہ کیا جاسکتا ہے حالانکہ ہاتھ اور کہنی کا علاقہ کل جسم کا بشکل چھ فی صد ہے پھر بھی جسم کا پورا خون یہاں سے پورے منٹ میں تین دفعہ سے زیادہ گردش پوری کر لیتا ہے اور اس حصے کے باہر ٹھنڈے پانی کی موجودگی پورے جسم کو گردش خون کے ذریعے ٹھنڈا کرتی رہتی ہے۔

ٹھنڈے کو لا مشروطات پیتے وقت بہت تھوڑی مقدار میں ٹھنڈ پیدا کرتے ہیں لیکن جسم میں حل ہونے پر ان میں شکر کی مقدار مزید گرمی پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے چنانچہ دیکھنے میں آیا ہے کہ کو لا مشروطات یا دوسرے شیشے شربت وقتی طور پر گرمی کے احساس میں کمی کر دیتے ہیں مگر جلد ہی جسم پہلے سے بھی زیادہ گرم محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس کے مقابلے میں پانی چاہے وہ بہت زیادہ ٹھنڈا نہ بھی ہو ضائع شدہ پسینے کا نعم البدل بنتا ہے اور پھر مزید پسینہ لا کر جسم کو ٹھنڈا کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے صحت مند لوگوں میں پیاس کا لگنا جسم کی رطوبات میں کمی کی نشان دہی کرتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں گرم کھانا نقصان پہنچاتا ہے اور اس کے ساتھ یہ خیال بھی رہے کہ زیادہ مقدار میں کھانا جسم میں زیادہ حرارت بوقت ہضم پیدا کرتا ہے۔ اس لئے غیر ضروری حرارت سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پورے دن میں تھوڑی تھوڑی مقدار میں کئی دفعہ کھانا کھایا جائے اور گرمیوں میں اپنی غذا میں نمک کا تھوڑا سا اضافہ دن میں پسینے کے ذریعے ضائع شدہ نمک کا ازالہ کر سکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں موسم گرما کی شدت کی جملہ عادی ہو جاتی ہیں کیونکہ ان کے جسم میں گرمی پیدا کرنے کا عمل سست ہوتا ہے۔ چنانچہ تیز گردش خون اور دل پر بوجھ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ کام صبح یا شام کے نسبتاً بہتر موسم کے لئے اٹھا رکھے جائیں۔ دوڑ بھاگ میں کمی کر دی جائے۔ ایئر کنڈیشنڈ فضا میں کچھ وقت ضرور گزارا جائے۔ گلیوں یا سڑکوں پر سائے کی طرف چلا جائے اور یا درختیں ٹھنڈا رہنا راحت اور لذت ہی نہیں صحت کے لئے بھی ضروری ہے۔

دل پر زیادہ کام کا بوجھ نہ ڈالے یہ کسی وقت بھی ٹھنڈے

کا اعلان کر سکتا ہے اور پھر آپ



یقین کی ابھی نصیب نہ ہوگی: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شے سے دل کو اطمینان دینا داخل حرام ہے ایسے شخص کو یقین کی ابھی نصیب نہ ہوگی۔ (حضرت سہل تفسیری رحمۃ اللہ علیہ)

## ماہنامہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجٹائی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز جمعہ 8 بجے سے لیکر 9 بجکر 23 منٹ تک۔ 19 جون بروز منگل عصر تا مغرب۔ 30 جون بروز ہفتہ رات 9 تا 10 بجکر 17 منٹ تک۔ یتا چھینڈی یتا چھینڈی پڑھیں۔ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریادیں رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔) (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

### ٹینشن ڈپریشن کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے عجب مرض میں مبتلا ہو گیا تھا بیوی سے لڑائی جھگڑا، بچوں کو مارنا پیشنا میرا معمول تھا دوران کاروبار بھی گاہ بگاہ سے بدتمیزی مجھے ذرا سی کوئی بات کرتا اور میں مرنے مارنے پر تیار ہو جاتا جب غصہ ٹھنڈا ہوتا تو سوچتا میں پہلے تو ایسا نہ تھا ایک دوست سے بات کی اس نے مجھے ایک داغی اسپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس بھیجا اس کے پاس گیا میری بات تفصیل سے سننے کے بعد مجھے کہا کہ آپ کو ڈپریشن ہے آپ یہ میڈیسن استعمال کریں اور ساتھ کچھ ہدایات بھی بتائیں۔ میں نے کچھ عرصہ ڈاکٹر صاحب کی بتائی گئی ترکیب پر اپنا علاج کروایا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا۔ میرے رویہ کی وجہ سے میرا پورا خاندان ذہنی اذیت میں مبتلا تھا۔ (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

## جو رمضان کے جانے غم گین اس کے تمام گناہ معاف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

راتوں میں تلاش کرو جو کوئی ایمان کے ساتھ بہ نیت ثواب اس مبارک رات میں عبادت کرے اس کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (بخاری شریف)

نوافل شب قدر! نوافل کی ادائیگی کا طریقہ جو مختلف بزرگان دین نے مختلف کتب میں درج فرمائے ہیں۔

1- دو رکعت نفل جس کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قدر اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اس طرح پڑھنے والے کو ثواب عظیم ملے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جنت میں ایسا گھر دیں گے جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ 2- جس نے شب قدر میں تین مرتبہ پہلا کلمہ پڑھا تو پہلی مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دیتا ہے اور دوسری مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جہنم سے آزاد فرما دیتا ہے۔ تیسری مرتبہ پڑھنے سے جنت میں داخل فرماتا ہے۔ 3- چار رکعت نفل جس کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ تکاثر اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں ایسے پڑھنے والے پر موت کی سختی آسان ہوگی۔ عذاب قبر اٹھ جائے گا اور اسے جنت میں چار ستون ملیں گے۔ 4- جو بندہ شب قدر میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک ایک تکبیر کے بدلے میں جنت میں ایک ایسا سایہ دار درخت عطا فرمائے گا اگر چلنے والا سوسال تک اس کے سائے میں چلے تو اس درخت کا سایہ ملے نہ کر سکے گا اور ہر رکعت کے بدلے میں جنت میں موتیوں کا ایک مکان عطا فرمائے گا اور سلام پھیرنے کے بدلے اجنتی چادر دوں میں ایک چادر عطا فرمائے گا۔ 5- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو کوئی شب قدر میں سورۃ قدر سات بار پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر بلا سے محفوظ فرما دیتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں اور جو کوئی سال بھر میں جب کبھی جمعہ کے روز نماز جمعہ سے قبل تین مرتبہ سورۃ قدر پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس روز کے تمام نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔ 6- منقول ہے جو شخص عید کے دن تین سو مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ پڑھے اور فوت شدہ مسلمانوں کی ارواح کو اس کا ایصال ثواب کرے تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ پڑھنے والا خود مرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں بھی ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔ یہ ورد دونوں عیدین میں کیا جاسکتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)۔

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے! جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ مٹا دے گا۔ صلی اللہ علی محمد بنی علیہ وسلم عتاً فحمتاً اماً ہواہلہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سحری کا انمول تحفہ! لا اِلٰهَ اِلَّا اللہ الْحَمْدُ الْقَبِيْضُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔ فضیلت: جو شخص اس دعا کو وقت سحری سات مرتبہ پڑھے گا اس کو ہر ستارے کے بدلے میں ہزار نیکیاں ملیں گی اور اس کے ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اتنے ہی درجے بلند کر دیئے جائیں گے۔ (انیس الوعظین)۔ سرکار مدینہ منورہ، سلطان مکہ مکرمہ ﷺ کا فرمان مشکبار ہے کہ جو شخص رمضان آنے سے خوش ہو ختم ہو جانے سے غمگین ہوا، اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ اپنی پیدائش کے دن پاک تھا۔ (تذکرۃ الواعظین)

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کو امت محمدیہ ﷺ پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو ان کو رمضان اور سورۃ اخلاص ہرگز عنایت نہ فرماتا۔ (نزہۃ المجالس) حضرت سیدنا علی جویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں روزے کی حقیقت رکنا ہے اور رکے رہنے کی بہت شرائط ہیں مثلاً معدے کو کھانے پینے سے روکے رکھنا، آنکھ کو شہوانی نظر سے روکے رکھنا، کان کو غیبت سننے، زبان کو فضول اور فتنہ انگیز باتیں کرنے اور جسم کو حکم الہی عزوجل کی مخالفت سے روکے رکھنے روزہ ہے۔ جب بندہ ان تمام شرائط کی پیروی کرے گا تب وہ حقیقتاً روزہ دار ہوگا۔ (کشف المحجوب) حضرت سیدنا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ماہ رمضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار دن کے روزوں سے افضل ہے اور ماہ رمضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا یعنی سبحان اللہ کہنا اس ماہ کے علاوہ ایک ہزار مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے افضل ہے اور ماہ رمضان میں ایک رکعت پڑھنا غیر رمضان کی ایک ہزار رکعتوں سے افضل ہے۔

فیضانِ لیلیۃ القدر: ام المومنین حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں یعنی اکیسویں، تیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اسیسویں

دل کی دھڑکن کو معمول پر لانا: دونوں خشک دھنیا کو گرگڑ کر رات ایک پاؤ پانی ڈال کر کورے مٹی کے برتن میں بھگو کر رکھنے سے صبح چھان کر پینے سے دل کی دھڑکن اپنے صحیح معمول پر آ جاتی ہے۔

## اولیاءِ بصرہ کے پرتا شیر و طاقت

اگر کسی کی آمدنی قلیل ہو اور رزق میں تنگی ہو تو اس کیلئے ہر نماز کے بعد با وضو ایک تسبیح (یعنی ایک سو بار) درج ذیل آیت پڑھے اور

آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار لازمی پڑھیں۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَكْبَظُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَكْبَظُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

پھوڑے پھنسی کھیلے: اگر کسی کو پھوڑے پھنسی نکل آئے ہوں تو اس کیلئے با وضو آیت ذیل یا کہتالیس بار پڑھ کر مٹانی مٹی یا کھن پر دم کر کے پھوڑے پھنسی پر لگائے تو ان شاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ سَلِّمْ قَوْلًا حِينَ رَأَيْتَ رَجِيمًا (طہین)

ناجائز دوستی: اگر دو اشخاص میں ناجائز دوستی ہو یا لڑکا غیر اختیاری طور پر کسی میں دلچسپی لینے لگا ہو تو ان میں تفریق پیدا کرنے کیلئے دونوں کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر مندرجہ ذیل آیت تین بار پڑھ کر دم کرے اور اس مٹی کے چالیس حصہ کرے مٹی کے ہر حصہ کو روزانہ تنور کی جلتی تیز آگ میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ جلد جدائی پیدا ہوگی۔

وہ آیت یہ ہے: وَالْقَيْنَاتِ ابْنَهُمُ الْعَدُوَّةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ (المائدہ 64) (نوٹ: یہ عمل صرف جائز کیلئے ہے ناجائز کرنے والا خود مذہب دار ہوگا)

رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے: اگر کسی کی آمدنی قلیل ہو اور رزق میں تنگی ہو تو اس کیلئے ہر نماز کے بعد با وضو ایک تسبیح (یعنی ایک سو بار) درج ذیل آیت پڑھے اور آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار لازمی پڑھیں۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَكْبَظُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَكْبَظُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

﴿الانعام ۱۰۳﴾ اس کے بعد 1 سو بار یہ آیت پڑھے اِنَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿الشورى ۱۹﴾

بھوک پیاس پر قابو پانے کیلئے: اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں کھانے پینے کی کمی ہو اور وہ بھوک اور پیاس سے بالکل نڈھال ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں بھوک پیاس پر قابو پانے کیلئے سورہ قمریش با وضو ایک بار بعد نماز فجر پڑھے اور ایک بار بعد نماز مغرب با وضو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بھوک پیاس کی شدت محسوس نہ ہوگی۔

درد کو کیلئے روحانی ٹوٹکہ: اگر کسی کے کمر میں درد ہوتا ہو تو اس کیلئے سوا کلوتلے کر ان کو دھو کر صاف کر لیں۔ لکڑی کے کوہو میں ان کا تیل نکلاوے اور اس تیل پر با وضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر ایک بار سورہ طارق پڑھے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس تیل پر دم کرے اور اس کی کمر میں مالش کرتا رہے ان شاء اللہ کمر کا درد دور ہوگا۔

ماہنامہ عبقری جون 2018ء شمار نمبر 144

مریض کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا درد دور ہوگا۔ وَاللَّحْيُ اَنْزَلْنَاهُ بِالْحَقِّ نَزْلًا وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿بنی اسرائیل ۱۰۵﴾ نیز اسی آیت کو پیشہ اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ تین مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں (چھونک ماریں) یا مریض کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کریں مریض اپنے تمام بدن پر اور درد کی جگہ پھیر لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے بھی فائدہ ہوگا۔ بیمار پر بھی یہ پڑھ کر دم کر دے تو شفاء ہوگی۔

پرانا بخار: اگر کسی کو کافی عرصہ سے بخار آ رہا ہو اور بخار نہ جاتا ہو تو اس کیلئے اتوار کے دن سات تار پاک دھاگے کے لے اور الحمد شریف مکمل سورہ اخلاص مکمل سورہ فلق مکمل سورہ ناس مکمل با وضو پڑھ کر ان سات دھاگے کے تاروں کو ملا کر ایک گرہ دے کر اس گرہ پر دم کرے اسی طرح دوسری بار پڑھ کر دوسری گرہ دے اور اس پر دم کرے اسی طرح سات بار پڑھے اور سات گرہ دے کر اس گڈے کو مریض کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پرانا بخار ضرور ختم ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔

قید سے رہائی: اگر ناگہانی آفت سے یا بلا وجہ کوئی شخص قید ہو گیا ہو تو اس کی رہائی کیلئے بعد نماز عشاء با وضو اول تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ دعا پڑھیں آخر میں تین بار درود پڑھ کر رہائی کی دعا مانگیں قیدی خود پڑھے یا کوئی دوسرا شخص پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ رہائی مل جائے گی۔

وہ دعا یہ ہے: يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَهُجُوبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَ مُؤْنِسِي عِنْدَ كُلِّ وَخْشَةٍ وَمُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي۔

نہ کہنے والے کی نہ ہاں میں بدوائے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام خاندان اور اہل محلہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ عبقری قارئین کی خدمت میں پیش ہے: اگر کسی سے اپنی بات منوانی ہو یا اپنے حق میں بات کروانی ہو یا کسی حاکم یا افسر سے ڈر یا خوف آتا ہو تو کوئی سا بھی درود شریف اول آخر پڑھیے اور صرف تین مرتبہ سورہ رحمن کی یہ آیت قِبَابِ الْاَرْدِ رِيَكُنَا تَكْتَبَانِ ﴿رحمن ۱۳﴾ پڑھیے اور پھر کمال دیکھنے کہ نہ کرنے والے کی نہ ہاں میں بدل جائے گی مگر یہ پڑھنے کے بعد اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے بس اسی سے بات کرنی ہے جس سے اپنی بات منوانی ہے۔ نوٹ: بات جائز ہونا جائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (انبیہ خاتون کراچی)

پیشاب کی بندش کیلئے: اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس بند کو کھولنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وَاِذَا اسْتَشْفَى مُوسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ نَضِيبًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْنُوا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿البقرہ ۶۰﴾

ہر قسم کے درد کیلئے: ہر قسم کے درد کیلئے جسم کے کسی حصے میں بھی ہر مندرجہ ذیل آیت با وضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے

نہ کہنے والے کی نہ ہاں میں بدوائے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام خاندان اور اہل محلہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ عبقری قارئین کی خدمت میں پیش ہے: اگر کسی سے اپنی بات منوانی ہو یا اپنے حق میں بات کروانی ہو یا کسی حاکم یا افسر سے ڈر یا خوف آتا ہو تو کوئی سا بھی درود شریف اول آخر پڑھیے اور صرف تین مرتبہ سورہ رحمن کی یہ آیت قِبَابِ الْاَرْدِ رِيَكُنَا تَكْتَبَانِ ﴿رحمن ۱۳﴾ پڑھیے اور پھر کمال دیکھنے کہ نہ کرنے والے کی نہ ہاں میں بدل جائے گی مگر یہ پڑھنے کے بعد اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے بس اسی سے بات کرنی ہے جس سے اپنی بات منوانی ہے۔ نوٹ: بات جائز ہونا جائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (انبیہ خاتون کراچی)

پیشاب کی بندش کیلئے: اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس بند کو کھولنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وَاِذَا اسْتَشْفَى مُوسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ نَضِيبًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْنُوا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿البقرہ ۶۰﴾

ہر قسم کے درد کیلئے: ہر قسم کے درد کیلئے جسم کے کسی حصے میں بھی ہر مندرجہ ذیل آیت با وضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے

نہ کہنے والے کی نہ ہاں میں بدوائے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام خاندان اور اہل محلہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ عبقری قارئین کی خدمت میں پیش ہے: اگر کسی سے اپنی بات منوانی ہو یا اپنے حق میں بات کروانی ہو یا کسی حاکم یا افسر سے ڈر یا خوف آتا ہو تو کوئی سا بھی درود شریف اول آخر پڑھیے اور صرف تین مرتبہ سورہ رحمن کی یہ آیت قِبَابِ الْاَرْدِ رِيَكُنَا تَكْتَبَانِ ﴿رحمن ۱۳﴾ پڑھیے اور پھر کمال دیکھنے کہ نہ کرنے والے کی نہ ہاں میں بدل جائے گی مگر یہ پڑھنے کے بعد اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے بس اسی سے بات کرنی ہے جس سے اپنی بات منوانی ہے۔ نوٹ: بات جائز ہونا جائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (انبیہ خاتون کراچی)

نہ کہنے والے کی نہ ہاں میں بدوائے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام خاندان اور اہل محلہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ عبقری قارئین کی خدمت میں پیش ہے: اگر کسی سے اپنی بات منوانی ہو یا اپنے حق میں بات کروانی ہو یا کسی حاکم یا افسر سے ڈر یا خوف آتا ہو تو کوئی سا بھی درود شریف اول آخر پڑھیے اور صرف تین مرتبہ سورہ رحمن کی یہ آیت قِبَابِ الْاَرْدِ رِيَكُنَا تَكْتَبَانِ ﴿رحمن ۱۳﴾ پڑھیے اور پھر کمال دیکھنے کہ نہ کرنے والے کی نہ ہاں میں بدل جائے گی مگر یہ پڑھنے کے بعد اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے بس اسی سے بات کرنی ہے جس سے اپنی بات منوانی ہے۔ نوٹ: بات جائز ہونا جائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (انبیہ خاتون کراچی)

نہ کہنے والے کی نہ ہاں میں بدوائے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام خاندان اور اہل محلہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ عبقری قارئین کی خدمت میں پیش ہے: اگر کسی سے اپنی بات منوانی ہو یا اپنے حق میں بات کروانی ہو یا کسی حاکم یا افسر سے ڈر یا خوف آتا ہو تو کوئی سا بھی درود شریف اول آخر پڑھیے اور صرف تین مرتبہ سورہ رحمن کی یہ آیت قِبَابِ الْاَرْدِ رِيَكُنَا تَكْتَبَانِ ﴿رحمن ۱۳﴾ پڑھیے اور پھر کمال دیکھنے کہ نہ کرنے والے کی نہ ہاں میں بدل جائے گی مگر یہ پڑھنے کے بعد اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے بس اسی سے بات کرنی ہے جس سے اپنی بات منوانی ہے۔ نوٹ: بات جائز ہونا جائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (انبیہ خاتون کراچی)





اچھے لوگوں کی محبت: اچھے لوگوں کی محبت اختیار کرو اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے، کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہو، برانہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (حضرت ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ)

## جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

توجہ طلب امور کے لئے یہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھنے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگا کیسٹپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

لاہور: اسگندہ، بہن سفید، مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح و شام پانی سے کھالیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو معجون مراد ایک چمچ چائے والا اور قوتی دو گولی دودھ سے کھالیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی ضرورت کر کریں، جسم خاص طور پر ناگوں کی روغن زیتون سے ماش کیا کریں۔

میری الکوتی بہن کے ہمبیر مسائل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن ایم سی ایس کی طالبہ ہے میٹرک سے لے کر اب تک جسم میں سوکھا پن اور کمزوری سے جان نہیں چھوٹی ہماری الکوتی بہن ہے پیٹ میں درد ہوتا ہے، خوراک جی بھر کر نہیں کھا سکتی، ہم نے اس کی شادی بھی کرنی ہے ہمیں نہیں معلوم اسے کون سا مرض لاحق ہے بعض اوقات تو کہتی ہے کہ میرا کیا بنے گا، اپنے آپ کو فضول اور بے کار سمجھتی ہے، عورتوں کے مرض کی تشخیص آپ بہتر جانتے ہیں۔ ہمیں کوئی نسخہ بتائیے تاکہ ہم اپنی پیاری اور لاڈلی بہن کو استعمال کروا سکیں۔ (محمد مظہر، گجرات)

مشورہ: آپ اپنی بہن کو درج ذیل نسخہ تیار کروا کر چند ہفتے استعمال کروائیں۔ حوالہ: گلی ساری، گل پستہ، گوند ڈھاک تینوں دوا میں چار چار تولہ اندر جوشیریں، اسگندہ ناگوری دو تولہ، کشتہ قلعی چنگ، والا اصلی صبح بنا ہوا کشتہ مرجان اصلی عمدہ بنا ہوا ہر ایک تین ماشہ کشتہ عقیق عمدہ اصلی ڈیزہ ماشہ، چینی آٹھ تولہ کوٹ چھان کر باریک پاؤڈر بنالیں، یہ پاؤڈر پانچ سو لی گرام والے کپسولوں میں بھر لیں۔ ایک ایک کپسول دن میں تین بار پانی سے کھالیں۔ اس کے ساتھ عبقری دوا خانہ کی ہاضم خاص استعمال کریں غذا اچھی رکھیں۔ یورک ایڈ کا شام خانہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یورک ایڈ کی وجہ سے پاؤں سے چڑا اتر رہا ہے اور بہت خارش بھی ہو رہی ہے، براہ مہربانی کوئی حل تجویز فرمائیں۔ اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس کے علاوہ میں دل کی سوزش، سانس کی تکلیف سے دو چار ہوں کچھ کھانی سکتا ہوں اور نہ ہی سو سکتا ہوں، مہربانی فرما کر کوئی حل بتائیں۔ (پ، لاہور)

مشورہ: آپ درج نسخہ بنا کر استعمال کریں۔ حوالہ: شافی، دیسی اجوائن تین گرام، پودینہ دیسی خشک، برگ سداب، تیز پات

کانوں میں خارش: میری عمر اٹھارہ سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ دونوں کانوں میں خارش ہوتی ہے، کبھی کبھی سیٹی کی آواز گونجتی ہے، آواز سنتا ہوں مگر اگر کوئی ہلکی آواز میں بولے تو نہیں سن سکتا، ڈاکٹر سے چیک اپ کروایا انہوں نے دوائی دی اور بتایا کہ آپ کے دونوں کانوں کے پردے ٹھیک ہیں مگر ڈاکٹر کی دوائی اثر نہیں کیا، اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ ناک کی ایک نس میں سانس آتا ہے اور دوسری میں نہیں آتا، کبھی پھلی نس میں سانس آتا ہے دوسری میں نہیں آتا، میرے یہ دونوں مسائل حل کرنے کیلئے مجھے کوئی نسخہ بتائیے۔ (ل، سب بالائی نوشہرہ فیروز)

مشورہ: آپ کان کے درد کیلئے ایک چھنا تک سروس کا تیل لے کر کسی شیشے کی بوتل میں ڈال کر اس میں ایک ٹکی کا فور (انڈیا چائے کی) ڈال دیں اور اس بوتل کو دو سے تین دن دھوپ میں رکھیں۔ پھر یہ تیل کسی ڈراپر میں ڈال کر روزانہ دو سے تین قطرے صبح دوپہر اور رات سوتے وقت کان میں ڈال کر سوجھیں۔ چند ہفتے یہ عمل مستقل مزاجی سے کریں ان شاء اللہ آپ کے کان مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے گا۔ دوسرے مسئلہ کیلئے ایک ڈراپر میں خالص دیسی گھی ڈال کر نیم گرم کر کے رات سوتے وقت ایک قطرہ دائیں نچھنے میں اور ایک قطرہ بائیں نچھنے میں ڈال کر اوپر کھینچیں، چند ہفتے یہ عمل ضرور کریں اور کمال دیکھیں۔

میری شادی ہونے والی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی ان گنت محنت اور خلوص کی وجہ سے عبقری کے ذریعے سے لوگوں کو شفاء یابی ہوتی ہے، محترم حکیم صاحب میرا مسئلہ تو بڑا گھمبیر ہے اور میں یہاں صرف اتنا لکھنا چاہوں گا کہ میری شادی ہونے والی ہے اور اعمال بد نے میرا کچھ نہ چھوڑا ہے۔ مجھے کوئی اچھا نسخہ یا دوائی بتادیں جس سے مجھے بھی جوانی کی بہاریں دوبارہ مل جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور تمام کارکنان عبقری کو صحت و عافیت عطا فرمائے۔ (پوشیدہ، بارون آباد)

مشورہ: سب سے پہلے تو آپ اپنے آپ کو آرام دیں اور اتنا پریشان نہ ہوں۔ آپ مستقل مزاجی سے علاج کرنا شروع کر لیں، غصہ ہو جائیں گے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ حوالہ: شافی، مغز املی کلاں ستاؤنچ ہندو سرخ، تالکھنا، اندر جوشیریں، بدھارا، ختم

ایک ایک گرام ایک کپ پانی میں پکا کر چائے کی چٹائی سے چھان کر غذا کے بعد دن میں دو بار پیئیں۔ برگ سداب اگر نہ ملے تو باقی دوائیں بھی کافی ہیں۔ قبض کیلئے سناہ کی گرانڈر میں باریک کر کے ایک چمچی مگر حسب ضرورت سوتے وقت کھا سکتی ہیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا

میری الجھن فالٹو بال: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 21 سال ہے اور میرا مسئلہ فالٹو بالوں کا ہے جو کہ میرے لیے پریشانی کا باعث بنے ہوئے ہیں، میرے چہرے پر اور ٹھوڑی پر بال ہیں جو کہ دن بدن موٹے ہوتے جا رہے ہیں، دیکھنے والے جب کہتے ہیں کہ آپ کی ڈاؤن کیٹل آئی ہے تو مجھے بہت شرمندگی ہوتی ہے، براہ مہربانی کر کے ان کا حل بتادیں، آپ کا احسان ہوگا جو کہ زندگی بھر یاد رہے گا، میں بہت پریشان رہتی ہوں، غیر شادی شدہ ہوں، مجھے کچھ ضرور بتائیے، مجھے اس طرح لگتا ہے کہ میرا یہ مسئلہ حل ہو گیا تو سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ (ث، میان چنوں)

مشورہ: میں آپ کیلئے دیسی فیشل کا ایک طریقہ لکھ رہا ہوں، یقیناً کچھ عرصہ استعمال سے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ حوالہ: شافی: (1) سب سے پہلے چہرے اور ہاتھوں پر بیس منٹ تک لیموں کے عرق کا مساج کیجئے۔ لیکن آنکھوں پر لیموں یا فیشل کی کوئی چیز نہیں لگائی (2) اس کے بعد چہرے پر بیس منٹ تک بالائی کا مساج کریں (3) پھر بیس منٹ تک بھاپ لیں (4) بھاپ لینے کے بعد روئی سے آہستہ آہستہ ناک کی جلد صاف کریں (5) بعد میں مالٹے کے چھلکے کے اندر والے حصے سے اپنا چہرہ اچھی طرح رگڑیں۔ اگر جلن ہو رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مندرجہ بالا مراحل طے کرنے کے بعد صحیح دتا کر بڑا درد ہو رہا ہے۔ ورنہ پھر آپ نے مساج کرنے میں کام چوری دکھائی ہے۔ بہر حال بیس منٹ تک چھلکے سے اچھی طرح مساج کرنا ہے۔ (6) اس کے بعد ایک انڈے کی سفیدی، شہد ایک چمچ اور دودھ دو چمچ اچھی طرح ملا کر چہرے پر یہ آمیزہ لگائیں۔ یہ ماسک آدھ گھنٹے تک لگا رہنا ضروری ہے۔ (7) جب آمیزہ خشک ہو جائے تو نیم گرم دودھ میں روئی ڈبو کر اس کی مدد سے اوپر سے نیچے کی جانب یہ ماسک اتار لیں۔ (8) اس کے بعد نیم گرم پانی سے منہ دھو لیں۔ یہ یاد رکھیں کہ مساج ہمیشہ شہادت کی انگلی کی مدد سے نیچے سے اوپر کی جانب کرنا چاہیے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں بال ایک دم کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اگر آپ مہینے میں چار دفعہ فیشل کرتے ہوئے روزانہ دہی لگائیں اور مسلسل بیسن سے منہ دھوئیں، تو تین ماہ تک آپ کے 75% بال ختم ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ بال ختم کرنا چاہتی ہیں، تو آج ہی سے عمل شروع کریں تاکہ آپ احساس کمتری سے چھٹکارا پا سکیں۔



کالے جادو

سلگتے انوکھے

خط اور

## شانی علاج

## روحانی پیمارپوں کا روحانی علاج

برادر کرم خانہ میں کسی قسم کی تھدی نہ سمجھیں۔ تو جہ طلب اسور کھلیچے پتہ لکھا ہوا جو ابی افغان ہواہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خلوت لکھتے ہوئے اضافی کو غور ٹیپ یا سٹیکلر زمین کا استعمال نہ کریں کیونکہ خاک کو سوتے ہوئے چھٹ جاتا ہے۔ ہر روز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جو ابی خط بہرہ فرما لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

اولاد کی نعمت سے محروم: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میری عمر 31 سال ہے میں ایک گھریلو خاتون ہوں شادی کو آٹھ سال ہو چکے ہیں مگر اولاد کی نعمت سے محروم ہوں اس کے علاوہ میرا اصل مسئلہ یہ ہے کہ میرا جسم تو کافی صحت مند ہے لیکن جسم کے لحاظ سے میرا چہرہ بہت تپلا اور بے رونق ہے بہت علاج کروائے جسم تو موٹا ہو جاتا ہے مگر چہرے پر گوشت کم ہے میں چاہتی ہوں کہ میرا چہرہ میرے جسم کی مطابقت سے ہو اور چہرہ صاف اور شفاف بھی ہو جائے میں ساتھ دائمی قبض کی مریضہ بھی ہوں۔ براہ مہربانی میرا ارواحانی و جسمانی علاج تجویز فرمائیں۔ (ف۔ منڈی بہاؤ الدین)

جواب: میرے پاس ہے اولاد جوڑوں کیلئے ایک روحانی عمل ہے جو کہ متعدد بار کا آزمودہ ہے میری طرف سے قارئین عبقری کو ہدیہ ہے۔ وظیفہ پڑھیں۔ اللہ سے مانگیں، اور اولاد پائیں۔ روزانہ صبح وشام 11 مرتبہ سورہ الصفت کی آیت نمبر 76 پڑھیں، بعد نماز فجر 133 مرتبہ سورہ شوریٰ کی آیت 49 پڑھیں، سورہ السجدہ کی آیت 7 سے 9 اور سورہ کوثر تسمیہ کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھیں۔ یہ وظیفہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے جاری رکھیں۔ یہ وظیفہ ہانمانہ عبقری میں ایک قاریہ نے بھیجا تھا، متعدد بار کا آزمودہ ہے، یقیناً، اعتماد کے ساتھ چند نئے، چند نئے ضرور کر کریں۔

پیوہ کی کانپتے ہاتھوں سے لکھی روداد: شیخ الوطائف  
السلام علیکم! میں عرصہ دراز سے بہت پریشان ہوں، میری  
شادی کو تقریباً 27 سال ہوئے ہیں، شوہر ویسے تو بہت  
اچھے تھے مگر شراب وغیرہ پیتے تھے اور گھر کے کاموں میں  
زیادہ توجہ نہیں دیتے تھے اب چھ سال ہوئے ہیں فوت  
ہو گئے، بچے تب چھوٹے تھے اب بڑے ہو گئے ہیں، مگر  
پریشانیاں ہیں کہ جانے کا نام نہیں لیتیں، بڑا بیٹا اٹھارہ سال  
کا ہے، ہمارا کوئی کام نہیں ہوتا، ہر کام میں رکاوٹ آتی ہے  
بیٹے اور بیٹی کا کہیں بھی رشتہ نہیں ہوتا جب بات ہوتی ہے تو  
شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتی ہے، کافی لوگوں نے  
بتایا ہے کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے اسی وجہ سے ہر کام میں  
بندش اور رکاوٹ آتی ہے اور بعض کہتے ہیں یہ گھر چھوڑ  
دیں، یہ گھر میرے مرحوم شوہر کو ملا کر چار بھائیوں کا ہے۔

گھر پر آسیب بھی ہے اور جادو بھی، بچوں کی ترقی اور تعلیم پر بدش بتائی گئی ہے، ہمارے پاس کچھ نہیں، بیٹے کی دکان پر چوری ہوگئی، کاروبار ٹھپ ہو گیا، بیٹی کے پاس بچے ٹیوشن پڑھنے آتے تھے وہ بھی آہستہ آہستہ کم ہو گئے۔ بچوں کی شادیاں کرنی ہیں، دن گزرتے جا رہے ہیں، ہر کوئی ہم سے منہ موڑتا ہے، خدا را تجھے کوئی وظیفہ بتائیے، میں بہت پریشان ہوں، خدا را ہماری مدد کریں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (ایک دکھی ماں)

جواب: آپ بہن مایوس نہ ہوں، یہ عمل بے شمار لوگوں نے کیا ہے نہایت اکسیر اور پرتاثیر ہے۔ سورۃ النحل 90 دن پڑھیں روزانہ 41 بار پڑھیں صبح 41 دفعہ شام کو اول و آخر درود شریف 7 بار پڑھیں آپ یقین جانے! میں نے جس توجہ اور دھیان سے آپ کا روحانی مسئلہ دیکھا ہے، اس کا صلہ صرف دعا ہے۔ آپ یہ عمل اعتماد سے شروع کریں۔

بدتمیز بچے: لمحہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ میرا یہ مسئلہ اپنے بچوں کے متعلق ہے، تین بچے دو بیٹے ایک بیٹی ہے، ہم کچھ ایسے حالات سے گزر رہے ہیں کہ بچے باپ سے نفرت بدتمیز، جھگڑاؤ احساس کمتری کا شکار نفسیاتی مریض، لاپرواہ، تینوں ایک دوسرے کے اتنے دشمن کہ کسی کی بات برداشت نہیں کرتے، جھوٹی جھوٹی بات برسرِ میدان جنگ

بن جاتا ہے بڑوں سے بدتمیزی سے پیش آتے ہیں، کہنا نہیں مانتے، پڑھائی کے میدان میں پہلے بہت اچھے تھے مگر اب زیر و جس کی وجہ سے میں ہر وقت اپنے شوہر اور سسرال والوں کی باتیں سنتی ہوں کہ مجھے تربیت نہیں کرنی آتی، مجھ سے سنبھالے نہیں جاتے، مجھے ایک ہی درس دیا جاتا ہے کہ انہیں مارو، بڑا نونو جماعت میں پڑھتا ہے، قد مجھ سے بھی اونچا ہے میں اس کو کیسے ماروں؟ ان بچوں نے بہت مار کھائی ہے، مار کھا کر ڈھیٹ ہو گئے ہیں، ماروں تو کہتے ہیں اور ماریں۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتادیں کہ یہ بچے فرما ہر دار ہو جائیں، اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہو جائیں، گھر کا ماحول اچھا ہو جائے۔ (م۔ ب، گوچرہ)

جواب: آپ کے تمام مسائل کے لیے ایک آیت لکھ رہا ہوں وہ سورۃ توبہ کی آخری آیات ”لقد جاءکم سے آخر تک“ روزانہ 121 بار پڑھیں۔ یہ عمل 90 دن کر سیں ساتھ اول آخر درود

ابراہیمی پڑھیں۔ یقیناً توجہ اور دھیان سے پڑھیں، بے شمار کے مسائل حل ہو چکے۔

میری بیٹی کا مسئلہ: میری بیٹی جس کی 12 سال قبل شادی ہوئی تھی، شروع کے دو سال کوٹھیک گزرے پھر اس کے شوہر کو کوئی اور لڑکی مل گئی اور یہ سلسلہ چار سال تک چلتا رہا، میرا داماد اس لڑکی کے پیچھے دیوانہ ہو گیا تھا آخر کار اس نے اس سے شادی کر لی دوسری شادی سے قبل ہی اس کے ازدواجی تعلقات میری بیٹی کے ساتھ بالکل ختم ہو گئے تھے، الحمد للہ میری بیٹی کو کسی چیز کی کمی نہیں ماشاء اللہ سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا بھی ہے مگر اس کی زندگی میں ازدواجی سکون نہیں ہے شوہر دوسری شادی کے بعد دونوں گھروں میں آتا جاتا ہے لیکن دوسری کی طرف دھیان زیادہ ہے جبکہ میری بیٹی کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔ میری زندگی بھی اسی پریشانی میں گزری ہے میں اب اپنی بیٹی کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتی میں ایک عورت ہوں اور اس کے جذبات سمجھتی ہوں دراصل اس کی سوتخت کا لاجاد و کراتی ہے خدا را میری بیٹی کیلئے کوئی حل تجویز فرمائیں۔ (ش. زراولندی)

جواب: اپنی بیٹی سے کہیے کہ رات کو جب اس کے شوہر سو جائیں تو سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر شوہر کے سر یا گردن کے پیچھے دم کر دیا کرے۔ رات سونے سے پہلے کسی بھی وقت سورۃ کوثر ایک بار پڑھ کر شوہر کے نکیلے پر دم کر دیا کرے۔ یہ تکیہ کوئی اور شخص استعمال نہ کرے۔ اس کے علاوہ سارا دن کھلا وضو وضو یا کرت موی یا کرت کلیمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔ کم از کم نوے دنوں تک یہ عمل جاری رکھے۔

نقصان سے بچنے کیلئے دیوانہ وار سب کو بتاتا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو  
آپ کے اہل خانہ کو عبقری اور تسبیح خانہ سے وابستگان کو اپنی  
حفظ و امان میں رکھے۔ میں قارئین عبقری کو اپنا مشاہدہ بتانا  
چاہتا ہوں کہ میری فیکٹری ہے اور میری فیکٹری میں موجود  
مشینری کام بہت زیادہ نکالتی تھی، گزشتہ بیس سال سے  
مسلل ہر سال بہت زیادہ نقصان ہوتا، شہر کی 65 فیصد  
فیکٹریوں میں مشینری کی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے۔ میں نے  
جب آپ کے درس میں **یا حقیظ** کے کمال سے تواگلے  
روز سے ہی روزانہ صبح مشینوں کے پاس کھڑے ہو کر گیارہ  
بار **یا حقیظ** پڑھ کر مشینوں پر بھونک مار دیتا ہوں۔  
الحمد للہ! گزشتہ پورا سیزن میرا ایک روپے کا بھی نقصان  
نہیں ہوا، اس وطنیہ کو میں اب سب فیکٹری مالکان کو دہوانے

وارہتا تاهوں۔ (محمد ارشد صاوق آباد)

دُشمنِ حاسد اور نقصان پہنچانے والے پر فحش: جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک ہی نشست میں اسمِ پاک یا تحائفِ کوستر ہزار مرتبہ پڑھے وہ ان شاء اللہ دشمن پر فتح پائے گا۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

## پہلے گھر سے جہنم لینے نکلتی تھی اب جنت کی منتلاشی ہوں!

قارئین! حضرت جی! کے دس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ دس کے ساتھ اسمِ اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں دس پڑتا ہے وہاں گھر بلا الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی دس میں خواہ تھوڑا سا رُز میں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت دس ہو۔

کی تیز ختم ہو گئی تھی مگر اب حلال حرام کا پتہ چل رہا ہے۔ میں واقعی گناہوں سے نکل رہی ہوں! اپنے شوہر اور بچوں کو پہچانا چاہتی ہوں! میں اپنی بیٹیوں کیلئے مضبوط اور محفوظ پناہ گاہ چاہتی ہوں۔ میں چاہے جتنی بھی بڑی عورت تھی مگر میں ایک ماں ہوں! اپنے بچوں کا بھلا چاہتی ہوں۔ خدا را میرے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ثابت قدم رکھے! میرا تعلق عبقری اور تسبیح خانہ سے جوڑے رکھے! اللہ رب العزت ہمیں رزق حلال سے نوازے! ہر حرام کام سے بچائے۔ براہِ مہربانی میری شناخت پوشیدہ رکھیے گا۔ (پوشیدہ)

### میرے اوپر آسید تھا میری زندگی برباد ہو گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے اوپر آسید تھا اور میری حالت بہت ہی خراب رہتی تھی میں نے جگہ جگہ سے چیک اپ کروایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا! اس آسید نے میری زندگی کو برباد کیا ہوا تھا! پھر مجھے ایک مرتبہ راولپنڈی کے بس اسٹینڈ پر عبقری دکھائی دیا! ایسے ہی کھڑے کھڑے پڑھا! اچھا لگا اور خرید لیا۔ پھر ایک دن میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور میں اسٹینٹ صاحب سے فون پر اپنے مسئلے کے متعلق بات کی! انہوں نے بتایا کہ آپ ہر نماز کے بعد سورہ مؤمنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ پڑھ کر پہلے دایکس کان میں دم کریں اور پھر درج بالا عمل سات مرتبہ پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں! میں نے یہ عمل تقریباً ایک مہینہ ہی کیا ہوگا کہ آسید سے نجات حاصل ہو گئی! ایک جن مجھے میرے جسم مجھے محسوس ہوتا تھا مگر میں نے یہ عمل ایک مرتبہ کیا تو وہ اسی وقت جسم سے نکلتا محسوس ہوا۔ دوسرا مشاہدہ یہ کہ میرے چھوٹے بھائی کو پیلا یرقان تھا اور ہم ڈاکٹر کے پاس گئے! انہوں نے ادویات دیں میں نے مجالسِ مجذوبی میں سنا تھا کہ مولیٰ کورات کو باہر نکا دیں اور پھر صبح نہار منہ کھائیں تو پیلا یرقان دور ہو جاتا ہے! حضرت میں نے امی کو بتایا تو انہوں نے اسی طرح مولیٰ نہار منہ کھلائی تو کچھ ہی دنوں میں وہ ٹھیک ہو گیا۔ عبقری دوا خانہ کی دوائی ہاضم خاص بہت زبردست ہے! ہم نے گاؤں کے بہت سے لوگوں کو ہاضمہ وغیرہ کیلئے دی سب نے دوبارہ مائیگی اور ان کو لا کر دوبارہ دی۔ (وجاہت حسین جٹوالہ)

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرنی کر دیے گئے ہیں! کسی قسم کی مداخلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ پر آپ کے خاندان اور آپ کے ساتھ تمام اراکین جو عبقری کیلئے کام کرتے ہیں پڑھتے ہیں سنتے ہیں لکھتے ہیں سب کو اپنی خاص رحمت اور انعامات سے نوازے! آمین تم آمین۔ عبقری اور تسبیح خانہ نے میری خزاں رسیدہ زندگی کو کیسے بہار میں بدل دیا! وہ تمام حالات و واقعات میں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں! قارئین! میری عمر 30 سال ہے! شادی کو بھی 7 سال ہو چکے ہیں! گزشتہ چند سالوں سے متعدد مسائل کا شکار ہوں! اس وقت بھی عجیب سے کیفیت میں خط لکھ رہی ہوں! مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میرے روحانی مسائل زیادہ ہیں یا جسمانی! ذہنی یا جنسی۔ میں عبقری پڑھنے اور دس سننے کی وجہ سے گناہوں کی زندگی سے تنگ آ گئی ہوں! اس کے علاوہ بیمار یوں نے تو ذکر رکھ دیا! اس پر معاشی تنزلی نے ایسے کوڑے برسائے کہ روح تک نڈھال ہو گئی۔ میں پڑھی لکھی باشعور عورت ہوں! دو بچے ہیں! بظاہر کچھ برائیاں! مگر حقیقت اس کے برعکس ہے۔ میں اپنے روحانی و جسمانی مسائل لکھنے سے پہلے اس کی وجہ پہلے لکھنا مناسب سمجھوں گی۔ یہ وہ حالت ہے جو میں اللہ تعالیٰ کے بعد ادارہ عبقری کو بتا رہی ہوں تاکہ میری جیسی بہنوں کی اصلاح ہو سکے اور وہ بھی تسبیح خانہ اور عبقری سے جڑ کر اپنے مسائل سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔ (مگر میرا نام! ایڈریس سو فیصد پوشیدہ رکھیے گا) جب میری شادی ہوئی تو میں جنسی طور پر بالکل مضبوط تھی جبکہ میرے شوہر انتہائی کمزور تھے اور ہیں! شادی کے شروع میں تو یہ بات زیادہ محسوس نہ ہوئی مگر چند سال بعد میں شدید دماغی کوفت کا شکار ہو گئی! میری کیفیت ایسی ہو جاتی کہ میرا دل کرتا کہ اپنا سر زور سے دیوار کے ساتھ مار دوں! یا چھت پر چڑھ کر چھلانگ لگا دوں! خود پر قابو نہ رہتا۔ آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہوں گے مگر میں مجبور تھی! میں نے سکون کیلئے غیر جنسی طریقے اپنائے! مگر شیطان نے پھر بھی چین نہ لینے دیا! تب میں نے گھر سے باہر قدم نکالا اور اپنے لیے جہنم لینے نکل پڑی اور نجانے کتنی بار اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی حدود کو توڑا! (استغفر اللہ)۔ پھر اس کے بعد مجھ پر جو مصائب ٹوٹے وہ یہ ہیں:- اعصابی طور پر انتہائی کمزور ہو گئی! ہر وقت ٹینشن! ڈپریشن رہتا! سوتے میں بھی مسلسل سوچتی رہتی! رہی سہی کسر معدہ کے السر نے پوری کر دی! صحت انتہائی خراب رہتی! کمر پینڈ لیاں! معدہ! کندھے! مستقل درد



خبردار! خبردار! اہل اللہ کی شان میں گستاخی نہ کرو ینا ورنہ تمہاری زندگی پھینکی ہوگی اور غریب پروری کرو کیونکہ خدا غریب سے خوش رہتا ہے۔ (حضرت ابو یوسف شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ)

ذکیہ اقتدار بہاؤنگر

مولانا وحید الدین خاں

## آف یہ خوش اخلاقی

## زمیندار کی بیوی نے خدا سے لینے کا گرتا دیا

اس لیے رو رہا تھا میرا اللہ کتنا قدردان! میں نے صدق دل سے اس سے مدد مانگی تو میری بڑی ضرورت پوری کرنے کیلئے اپنا ایک بندہ میری مدد کیلئے بھیج دیا، آج بروقت میرا قرض ادا ہوا تمہیں پتہ ہے کہ قرض لینے کیلئے کیا مصیبت جھیلنا تھا پیدل چلتے چلتے میرے پاؤں جھل جاتے میرے سرال والے جدی بستی زمیندار ہیں ان کا شمار بڑے زمینداروں میں ہوتا ہے زمیندار بڑا ہوا چھوٹا یہ بہت قناعت پسند ہوتا ہے اس کا یقین اور بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ ان زمینداروں کی فصلیں پک کر منڈیوں میں جاتی ہیں فصلیں فروخت ہوتی ہیں تو زمیندار رقم بینک میں جمع نہیں کرواتے بلکہ وہ رقم لے کر گھروں کو لوٹتے ہیں اور اپنے بچوں اور بیوی کی خواہشات پوری کرتے ہیں مگر ایک کام جو فرض سمجھ کر کرتے ہیں وہ یہ کہ رقم ملتے ہی سب سے پہلے کچھ رقم مسجد کو دیتے ہیں ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ رقم جب مسجد میں پہنچ جاتی ہے تو باقی رقم میں بہت برکت ہوتی ہے پھر یہ جن جن سے ادھار رقم لی ہو ان کا ادھار چکاتے ہیں آج بھی میرے پاس کچھ خواتین اپنے تقاضوں کے ساتھ حاضر تھیں چند خواتین نے اس شرط پر رقم ادھار لی کہ فصل پک کی منڈی جائے گی رقم آئے تو اپنا ادھار چکا دیں گے اور یہ لوگ رقم ملتے ہی فوراً ادھار چکا دیتے ہیں۔ ایک کے علاوہ سب خواتین چلی گئیں میں نے پوچھا بہن تمہیں کیا چاہیے؟ اس نے کہا آپ میری بات سنیں اور مولا کے رنگ دیکھیں وہ گویا ہوئی شوہر جب سے نیک کاموں میں مشغول ہوئے ہیں خود بھی اللہ اللہ کرنے لگے ہیں اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ پر لگا رہے ہیں میرے گھر میں برکات آگئیں ہیں آپ سے ادھار رقم لینے کی اب ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ غیب سے تمام ضرورتیں پوری کر رہا ہے جس نے بھی یقین کے ساتھ اپنی جھولی اس کریم رب کے آگے پھیلا دی اور اپنے لب دعاؤں کیلئے کھول دیئے اللہ تعالیٰ اس کا گھر بھر دیتا ہے اس کی خالی جھولی رزق سے بھر دیتا ہے اس کی نسلوں میں برکات آ جاتی ہیں چھین سکون زندگیوں میں آ جاتا ہے ایک دن میرے شوہر کو چالیس ہزار کی ضرورت تھی رات ساڑھے دس بجے یہ رقم ادا کرنی تھی میرے شوہر صاحب نے تسبیح لی اور جائے نماز پر جا کر تسبیح پڑھنے لگے پڑھتے پڑھتے گیارہ بجے والے ہو گئے اب تو میرے شوہر نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا میرے مالک! میرا وعدہ پورا کر دیں یہ کہنا تھا کہ اللہ کی رحمت جوش میں آئی دروازے پر دستک ہوئی میرے سر تاج ہاتھ میں تسبیح پکڑے دروازے پر گئے دروازہ کھولا تو سامنے ایک جاننے والا کھڑا تھا میرے سر تاج نے سلام دعا کے بعد پہلے الفاظ یہی ادا کیے بنا تیری جیب میں اس وقت کتنی رقم ہے؟ اس نے بتایا کہ 38

خوش اخلاقی کی سب سے زیادہ عام قسم وہ ہے جو بد اخلاقی کی بدترین قسم ہے اس کی ایک صورت وہ ہے جس کو تاجرانہ اخلاق کہا جاسکتا ہے ایک کامیاب دکاندار اپنے ہر گاہک سے انتہائی خوش اخلاقی کا معاملہ کرتا ہے مگر اس خوش اخلاقی کے پیچھے ذاتی مفاد کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ دکان پر آنے والا گاہک اگر اپنا لبادہ اتار کر چندہ مانگے والا آدمی بن جائے تو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ دکاندار کی خوش اخلاقی کی حقیقت کیا تھی۔ خوش اخلاقی کی ایک قسم وہ ہے جس کو ”تہذیب“ کہا جاسکتا ہے یہ قسم خاص طور پر جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے درمیان رائج ہے یہ لوگ جب باہم ملیں گے تو وہ نہایت ترشے ہوئے الفاظ میں بات کریں گے ایک بے معنی رائے کو بھی خوبصورت علمی الفاظ میں بیان کریں گے آتشیں موضوعات پر بھی وہ اس طرح بولیں گے جیسے کہ وہ برف کے موضوع پر بول رہے ہیں۔ اپنے مخالف سے بات کرتے ہوئے ایسا رویہ اختیار کریں گے جیسے ان کا اختلاف سراسر علمی اختلاف ہے۔ اس کو ذاتی مفاد سے کوئی تعلق نہیں لیکن زیادہ گہرائی کے ساتھ دیکھتے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کی حقیقت مصنوعی اخلاقیات سے زیادہ اور کچھ نہیں ان کا اول و آخر مقصد سماج میں مہذب انسان کہلایا جانا ہے نہ کہ اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔ خوش اخلاقی کی ایک اور قسم وہ ہے جو ”بڑوں“ کے یہاں پائی جاتی ہے۔ جو لوگ ان سے چھوٹے بن کر ملیں ان سے وہ پوری طرح خوش اخلاق بنے رہتے ہیں اسی طرح جو لوگ مسلم طور پر بڑائی کا مقام حاصل کر چکے ہوں ان کے ساتھ بھی ان کا رویہ ہمیشہ خوش اخلاقی کا ہوتا ہے مگر ان دنوں کا اخلاق سے کوئی تعلق نہیں۔ اول الذکر کے ساتھ ان کی خوش اخلاقی اور اصل ان کے اس عمل کی قیمت ہوتی ہے کہ انہوں نے ان کے متکبرانہ نفسیات کیلئے غذا فراہم کی۔ ثانی الذکر کے ساتھ ان کی خوش اخلاقی اس لیے ہوتی ہے کہ ان کے ساتھ خود کو منسوب کرنا عوام کی نظر میں ان کی یہ تصویر بنانا ہے کہ وہ بھی بڑوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ”بڑے“ اس وقت اپنی خوش اخلاقی کھودیتے ہیں جب کوئی آدمی ان کی بڑائی کو چیلنج کرے جب وہ کوئی ایسی بات کہہ دے جس سے ان کی متکبرانہ نفسیات پر زرد پڑتی ہو۔ ایسے شخص کے مقابلہ میں وہ فوراً اپنا لبادہ اتار دیتے ہیں ان کی خوش اخلاقی اچانک بدترین بد اخلاقی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ٹینڈے کے فوائد: مقوی دماغ ہے، پیشاب آور حرارت کو اعتدال پر لاتا ہے، بخار کو ختم کرتا ہے، بلند پریش کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے، نیند لاتا ہے، دماغی خشکی کو دور کرتا ہے، صفر کو دفع کرتا ہے۔

# شادی جوڑے پر طلاق کی نوبت آنے

(عالمہ جاوید سائید) یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ ”خوش گوار ازدواجی زندگی“ چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس پر چلنے کیلئے برداشت، درگزر اور مستقل بینی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ ان چیزوں کے ہمراہ ازدواجی زندگی کے سفر پر چلیں گے تو نہ صرف سفر خوش و خرم گزرے گا۔

غیر خاندان میں ہو تو پھر دونوں کو ایک دوسرے کے خاندان کو سمجھنے اور ان میں ایڈجسٹ ہونے کیلئے وقت درکار ہوتا ہے۔ بعض لوگ فطرتاً سے میلے ہوتے ہیں جبکہ بعض لوگ اسے خوش مزاج ہوتے ہیں کہ بہت جلد سسرال کے ماحول کو اپنا لیتے ہیں، حتیٰ کہ ان پر یہ شائبہ تک نہیں ہوتا کہ وہ کبھی غیر تھے۔ بات کوئی بھی ہو لیکن ایک امر طے شدہ ہے کہ کامیابی ازدواجی زندگی کو انجمن کا شکار بنانے میں گھریلو تلخیاں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہمیں یہ بات جان لینی چاہیے کہ گھر انسان کا قلعہ ہوتا ہے اگر کوئی شخص خود کو اپنے قلعہ میں غیر محفوظ تصور کرنے لگے تو اس کا ہر کام بے یقینی کا شکار ہونے لگتا ہے اور ایسے میں غلطیوں کے سرزد ہونے کی بھی بہت گنجائش پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں کہ جنہوں نے ابھی اپنی ازدواجی رفاقت کا آغاز کیا ہے تو پھر ذیل کے مشورے یقیناً آپ کیلئے ہیں:-

سسرال کے ماحول کو سمجھیں: اجنبیت کی دیوار کو گرا کر خوشگوار تعلقات کا آغاز کریں۔ جس انداز میں سسرال والے رشتے ناطوں کو نبھاتے ہیں اس پر تنقید کرنے سے گریز کریں اور انہی طور طریقوں پر چلنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ بہو ہیں اور سسرال میں کسی بات کو مسئلہ سمجھتی ہیں تو اپنے میکے کی بجائے شوہر، ساس، سسر یا بڑی چھیٹائی، دیورانی یا نندوں سے انتہائی خوشگوار انداز میں اس پر مشورہ کر لیں۔ گھر میں ہونے والی باتوں یا ایسی باتیں جن سے آپ کی کبھی بکھار دل شکنی ہو جاتی ہو ان کا میکے والوں سے اظہار کرنے سے گریز کریں۔ شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنے سسرال والوں سے اچھے تعلقات قائم کرے اور سسرال والوں پر ایسی بے جا تنقید کرنے سے گریز کرے کہ جن سے اس کی بیوی کی دل آزاری ہوتی ہو۔ شوہر کو چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ سسرال میں ہونے والی تقریبات میں بھی شرکت کرے اور کبھی بھی بیوی پر ایسی پابندیاں نہ لگائے جس سے کہ اس کو اپنے رشتہ داروں سے ملنے میں رکاوٹ پیش آتی ہو۔ یاد رکھیں کہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی بنیاد ہی دو فریقین کے ایک دوسرے کے رشتہ داروں سے احترام کے سلوک پر قائم ہے۔ اگر ہم تھوڑی سی توجہ سے کام لیں تو ازدواجی زندگی میں گھریلو اور جذباتی معاملوں پر شروع ہونے والی تلخیوں سے خود کو بڑی حد تک بچا سکتے ہیں۔

ایک نیا شادی شدہ جوڑا اپنی طویل رفاقت کا آغاز کرتا ہے تو وہ کون کون سی چیزیں ہیں جن پر عمل کر کے یہ اپنی ازدواجی رفاقت کو ناخوشگوار واقعات کا نشانہ بننے سے بچا سکتے ہیں؟ پہلی نظر میں دیکھا جائے تو یہ سوال کثیر الجہت نظر آتا ہے اور اس سوال کا کوئی ایک کے بجائے متعدد جوابات ہو سکتے ہیں۔ اکثر افراد کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ”کامیابی ازدواجی زندگی“ کی پشت پر ایک نہیں بلکہ کئی عناصر موجود ہوتے ہیں جو مجموعی طور پر ازدواجی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگرچہ کبھی بکھار کسی بات پر میاں بیوی کے درمیان ہو جانے والی ٹکراؤ ”ناخوشگوار واقعات“ کے زمرے میں نہیں آتی، ہاں اگر کوئی ایسی بات ہو کہ جس سے گھر کا ماحول ہی یکسر تبدیل ہونے لگے تو یہ تشویشناک ہے۔ یہی وہ مقام ہوتا ہے کہ جہاں سے ازدواجی زندگی میں تلخیاں بڑھنے لگتی ہیں۔ جس وقت ہم اپنی ازدواجی زندگی کا آغاز کرتے ہیں تو اگر اس وقت ہی تھوڑا سا وقت صرف کر کے اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کر کے اس طویل سفر کا آغاز کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کامیابی ازدواجی زندگی نہ گزاسکیں۔

ازدواجی زندگی کے عمومی مسائل: ازدواجی زندگی کا آغاز اگرچہ نہایت خوشیوں بھرا ہوتا ہے سب لوگ جوڑے کو ”ہمیشہ مسکے رہو خوش رہو“ کی دعائیں دیتے ہیں لیکن آج کل یہ بات نہایت عام ہو گئی ہے کہ شادی کے کچھ ہی دنوں کے بعد میاں بیوی میں اختلاف ہو جاتے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ آج کل پاکستان میں طلاق کی شرح میں تشویشناک اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ازدواجی زندگی کے آغاز میں اگر نو بیاہتا جوڑا یہ بات جان لے کہ زندگی میں صرف خوشیاں، سکھ اور آرام ہی نہیں بلکہ دکھ، مصائب اور آلام بھی ہیں تو شاید ایسی نوبت نہ آئے کہ جس کا انجام خدا نخواستہ علیحدگی پر منتج ہوتا ہو۔ ازدواجی زندگی میں ہر نو بیاہتا جوڑے کو دو قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں اول جذباتی رشتے اور انہیں نبھانے کے دوران ہونے والی اونچے نیچے سے پیدا شدہ حالات کی تلخی اور دوسرے معاشی حالات۔

گھریلو تلخیاں: اگر شادی خاندان میں ہو تو میاں بیوی دونوں کو ایک دوسرے کے خاندان میں خود کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے زیادہ کوشش نہیں کرنا پڑتی ہے لیکن اگر شادی

معاشی حالات: گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے میں معاشی حالات کا اہم کردار ہوتا ہے اگر گھر میں جذباتی لحاظ سے سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے لیکن معاشی اعتبار سے مسائل موجود ہیں تب بھی ازدواجی زندگی کو گھٹن لگ سکتا ہے۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مضبوط ازدواجی رفاقت کیلئے اگرچہ دولت سرفہرست نہیں لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اگر گھر میں معاشی بد حالی ہو تب بھی ازدواجی زندگی خوشیوں بھری نہیں رہ سکتی ہے۔ پہلے ہمیں ایک چیز سمجھ لینی چاہیے وہ یہ کہ دولت کی ہوس کی کوئی انتہا نہیں، اسی طرح ہماری ضروریات بھی لامحدود ہو سکتی ہیں۔ جان لیں کہ زندگی میں دولت تین چیزوں کیلئے محدود ہوتی ہے۔ ”ضروریات پوری کرنے کیلئے“ آسائش حاصل کرنے کیلئے، تعیشات پانے کیلئے، مثال کے طور پر سخت گرمیوں کے ماحول میں ہم بغیر پنکھے کے رہتے ہیں۔ علاقے میں بجلی بھی موجود ہے لیکن گھر میں پنکھا نہیں تو ایسے میں بجلی کا پنکھا ہمارے لیے ضرورت ہے اب گھر میں پنکھا تو ہے لیکن پڑوسی نے نیاروم کولر لے لیا اور اس کی دیکھا دیکھی ہم بھی اپنی چادر دیکھے بنا پاؤں پھیلا لیں اور روم کولر خرید لیں تو یہ آسائش ہوئی۔ ایسے میں کہ گھر میں روم کولر اور پنکھے دونوں موجود ہیں آمدنی بھی محدود ہے لیکن آمدنی پر غور کیے بغیر ایک بڑی رقم خرچ کر کے ایئر کنڈیشنڈ خرید لیا جائے تو یہ تعیش کے زمرے میں آگیا۔ بات چھوٹی سی ہے لیکن سمجھنے کی ہے اور جو بات سمجھنے کی ہے وہ یہ ہے کہ کبھی بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ایسا کام نہ کریں کہ جو آپ کے گھریلو معاشی حالات یا خرچ و آمدن سے مطابقت نہیں رکھتا ہو۔ مثلاً آپ کے معاشی حالات ایئر کنڈیشنڈ خریدنے کے تو متحمل ہو سکتے ہیں لیکن اس کے استعمال کی صورت میں ماہانہ بجلی کا اضافی بل آپ کے بجٹ کو درہم برہم کر سکتا ہے۔ اب ایک مخصوص رقم زائد بل کی ادائیگی میں خرچ ہو جائے تو اس سے گھر کی ضرورت کیلئے دیگر کئی اہم چیزوں کی خریداری پر اثر پڑے گا اور جبراً نہ ہونے کے بنا پر خاتون خانہ گھریلو ضرورت کی بعض چیزیں خریدنے سے رہ جائے اور اتفاقاً شوہر کو ان چیزوں کی ضرورت پڑ جائے تو پھر دونوں ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کریں گے اور لامحالہ یہ باتیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑوں کی بنیاد بنیں گی اس لیے ہمیشہ صرف اپنے حالات کے مطابق کام کریں۔

یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ ”خوش گوار ازدواجی زندگی“ چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس پر چلنے کیلئے برداشت، درگزر اور مستقل بینی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ ان چیزوں کے ہمراہ ازدواجی زندگی کے سفر پر چلیں گے تو نہ صرف سفر خوش و خرم گزرے گا بلکہ منزل پر پہنچ کر ٹھکان کے بجائے

طمینان کا احساس ہوگا۔



خلقت میں برگزیدہ بننے کیلئے: جو کوئی اسم پاک یا زافع کو آدھی رات یا دوپہر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ یہ اس کو خلقت میں برگزیدہ کرے گا۔

## عید پہلے ملتانی مٹی کے انوکھے مال جان لیجئے

دھلکی جلد والی خواتین ملتانی مٹی کو کسی جوڑی منہ والی کٹوری یا مٹی کے پیالے میں پانی ملا کر جھگو لیں اس طرح ملتانی مٹی کا پیسٹ بن جائے گا اب اس پیسٹ میں شہد ایک چائے کا چمچ اور دہی ایک چائے کا چمچ ملا لیں اور اس کے بعد اسے آنکھوں کو چھوڑ کر پورے چہرے پر ماسک کی طرح لپ کر لیں ملتانی مٹی یا clay ایک ایسی قدرتی نعمت ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ قدرت نے اسے بالخصوص خواتین کے لئے ہی تخلیق کیا ہے تقریباً ہر قسم کے فیشل ماسک کی اساس clay ہی ہوتا ہے جس میں دیگر اشیاء مختلف مقداروں میں شامل کر کے ایک اچھا موزوں اور نیچرل ماسک تیار کیا جاتا ہے مثلاً مختلف اشکال میں گھیکو اور alovera روغن بادام عرق گلاب شہد انڈے کی سفیدی دودھ لیموں کا عرق کیونکہ خشک جھلکوں کا پاؤڈر اور بنسن وغیرہ تاہم جلد کو ڈھلکنے سے روکنے اور اسے سخت رکھنے کے مقابلے میں کوئی بھی شے ملتانی مٹی کی ہمسر نہیں کر سکتی ہے خاص طور پر ماسک کے حوالے سے یہ بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اس سلسلے میں ملتانی مٹی سے جو نتیجہ حاصل ہوتا ہے وہ کسی اور چیز سے نہیں مل پاتا ہے۔

چکنی جلد کے لئے: ملتانی مٹی چکنی جلد والی خواتین کے لئے آئیڈیل ماسک کا درجہ رکھتی ہے کیونکہ چکنی جلد والی خواتین کو ایسی خشک اشیاء جن میں تیل جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہو استعمال کرنا چاہیے اور ملتانی مٹی میں یہ خصوصیت موجود ہے کہ وہ جلد سے اضافی چکنائی کو دور کر دیتی ہے گرمیوں میں چکنی جلد کی حامل خواتین اگر ملتانی مٹی میں عرق گلاب لیموں کا عرق یا کھیرے کا عرق شامل کر کے بطور ماسک ہفتے میں دو بار استعمال کریں تو اس ماسک سے چہرے کی فالتو چکنائی ختم ہوگی اور دانوں اور کھل مہاسوں کا بھی بتدریج خاتمہ ہو جائے گا واضح رہے کہ جلد کی فاضل چکنائی چہرے پر نمودار ہونے والے بد نما کھل اور مہاسوں کا سبب بنتی ہے۔

چہرے کی دھلکی جلد کے لئے: اکثر بڑھتی ہوئی عمر والی خواتین جلد کے ڈھلکنے اور خصوصاً چہرے کی کھال کے قدرتی تناؤ میں نرمی اور ان کے لٹکنے کی وجہ سے پریشان رہتی ہیں اور اس شکایت کے تدارک کے لئے مختلف غیر ملکی ساختہ اور بھاری قیمتوں والے ماسک استعمال کرتی ہیں لیکن پھر بھی ان کی یہ شکایت بدستور رہتی ہے ایسی خواتین کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ اپنی جلد کا شروع ہی سے خیال رکھیں علاوہ ازیں غیر ملکی ساختہ ماسک پر رقم ضائع کرنے کے بجائے ملتانی مٹی کا ماسک استعمال کریں انشاء اللہ بہت اچھا نتیجہ پائیں گی۔

دھلکی جلد والی خواتین ملتانی مٹی کو کسی چوڑی منہ والی کٹوری یا مٹی کے پیالے میں پانی ملا کر جھگو لیں اس طرح ملتانی مٹی کا

پینچ کر جلد کو پھر سے تروتازہ اور خوبصورت بنا دیتا ہے چہرے سے مردہ خلیات کو اتار دیتا ہے اور چہرے کی رنگت نکھارتا ہے مساموں کے اندر تک اتر کر جلد کی صفائی کرتا ہے جس سے جلد صحت مند ہو جاتی ہے اور چہرے سمیت پوری جلد پر دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور چہرہ پر کشش بن جاتا ہے۔

صاف رنگت کے لئے: اگر آپ کی رنگت سائوٹی ہوگئی یا جھلس گئی ہے تو اس کے لئے ملتانی مٹی کا پانی میں پیسٹ بنا کر چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں جب یہ سوکھ جائے تو اس پر ایک مرتبہ پھر وہی آمیزہ لگائیں اس کی طرح چار مرتبہ کریں جب چوتھی تہہ بھی خشک ہو جائے تو ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے چہرہ دھو کر اچھی سی کریم لگائیں یہ عمل ایک ہفتے تک بلا ناغہ کریں دوسرے ہفتے سے یہ ماسک ہر دوسرے دن کریں تیسرے ہفتے سے یہ ماسک ہفتے میں صرف دو بار کریں رنگت صاف ہو جانے کے بعد بھی یہ ماسک ہفتے میں ایک بار ضرور کریں۔

ضروری ہدایات: چہرے پر ماسک لگانے سے پہلے چہرے کی صفائی ضروری ہوتی ہے جسے کلینزنگ کہتے ہیں کلینزنگ کا مقصد چہرے کے مساموں میں موجود گرد واریت کے باریک ذرات دور کرنا ہوتا ہے واضح رہے کہ یہ گرد ایک طرف چہرے کے مساموں کو بند کر کے پسینے کے اخراج کو روکنے کا سبب بنتی ہے اور دوسری طرف جلد پر نظر نہ آنے والی خراشیں ڈالتی ہے جس سے چہرے کی رگوں میں دوران خون بھی متاثر ہو سکتا ہے کلینزنگ کے بعد کسی بھی کلینزنگ لوشن سے انگلیوں کی مدد سے چہرے کا تھوڑا سا مساج بھی ضروری ہے تاکہ جلد ملائم ہو جائے اور ماسک میں موجود صحت مند اشیاء چہرے کی جلد میں احسن طریقے سے جذب ہو سکیں۔

**دانت درد اور چہرے کی سیاہیاں ختم**

ماہنامہ عبقری اکتوبر 2013 کے شمارے کے صفحہ نمبر 13 پر دانت درد کا روحانی عمل آیا تھا۔ میری ڈاڑھ میں شدید درد تھا میں نے صرف ایک باری عمل کیا درد بالکل ختم ہو گیا۔ عمل درج ذیل ہے:- جس شخص کے دانت میں درد ہو اسے چاہیے کہ جس دانت میں درد ہو اس پر ہاتھ رکھے اور پہلے درد دتا چڑھے پھر تیسرے مرتبہ آبیہ الٹری پڑھے پھر درد دتا چڑھے پھر چار مرتبہ آبیہ الٹری پڑھے اور آخر میں درد دتا چڑھے کہ دم کرے۔ اس کو زندگی بھر پھر کبھی دوبارہ دانت کا درد نہیں ہوگا یہ دم کوئی دوسرا بھی دانت درد والے شخص کو کر سکتا ہے۔ آزمودہ اور پتھر پر لکیر ہے۔ اس کے علاوہ من کی سیاہیاں چھانیاں ختم کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یا تحلیق یا مَصَوِّر یا جھوٹی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ (ش۔ ق۔ لاہور)

وہ تو کبھی فلاح نہ پائے گی: جو تو ہم اپنی بیٹیوں کو قتل کرتی ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتی اور (غیر محرم) عورت (ماں گئے والا) فقیر، تلوار اور گھوڑا چاروں کسی کے دوست نہیں۔ (سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ)

شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوں گی؟ (قرطمبر 13)

## شیخ الوظائف سے ملاقات ہوتی تو بیوی سے ہاتھ دھو بیٹھتا

کالا جادو بندش نظر بد سفلی عمل اور گھریلو الجھنوں کا شفا شیخ الوظائف کی خدمت میں حاضر والدین غریبہ شکرانہ کے شانی مایع والدہ کے ساتھ کایہ غراس کی نانی سنی

یہ کہانی سچی اور اعلیٰ ہے۔ تمام کردار اعتبار سے دانستہ فنی کردہ سب سے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

میں قارئین کو اپنی آپ جتنی سنانا چاہتا ہوں میں پراپرٹی کا کام کرتا ہوں میری بیوی کو پانچ ماہ کا حامل تھا اور اس کو بلڈ پریشر کا مسئلہ تھا جب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو ڈاکٹر کے پاس لے گیا اس نے ڈرپ وغیرہ لگائی، الٹراساؤنڈ کیا لیکن بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوا پھر اس نے کہا ان کو کسی اچھے ہسپتال لے جاؤ میں اسی وقت مقامی ٹاؤن کے ہسپتال لے گیا وہاں ایک لیزڈی ڈاکٹر گائیکی کی ہوتی ہے اس نے میری بیوی کا علاج شروع کر دیا جس سے بلڈ پریشر اور بلڈنگ کنٹرول ہو گئی اور کافی مہنگی میڈیسن لکھ دیں جو میں میڈیکل سٹور سے لے آیا شام کو ہم گھر آگئے رات کو تین بجے میری بیوی کی طبیعت خراب ہو گئی بلڈنگ بھی تیز ہو گئی ہم صبح صبح پھر ہسپتال واپس آگئے ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور کہا آپ ان کو جلد سے جلد کسی بڑے سرکاری ہسپتال لے جائیں ان کی حالت بہت خراب ہے ہمارے بس کی بات نہیں ان کی ایسویٹس میں بیوی کو شیخ زید ہسپتال لے آیا وہاں ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور کہا اب اس میں ذرا بھی بلڈنگ نہیں ہے آپ جلدی سے بلڈنگ انتظام کریں اور پیسوں کا بھی اللہ کریم کی مدد سے بلڈ اور روپے کا بندوبست ہو گیا پانچ ماہ کا جو حمل تھا وہ ماں کے پیٹ میں ضائع ہو گیا کافی زیادہ ٹیسٹ کروائے ڈیپور سے بچے باہر نکلا اور صفائی بھی کی اور مجھے کہنے لگے آپ کی بیوی کے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے گردے فیل ہو گئے ہیں اب ڈائلیسز کرنے پڑیں گے مجھے ڈائلیسز سے شروع سے ہی بہت ڈر لگتا تھا کیونکہ میرے دادا ابو کی موت اسی وجہ سے ہوئی اور میرا ایک دوست بھی بیچارہ ڈائلیسز کرواتا ہے اللہ تعالیٰ معاف کرے یہ بہت بری بلا ہے جب میں نے سنا بیوی کو بھی یہ مسئلہ بن گیا ہے میں پوری طرح ٹوٹ گیا اور رونا شروع کر دیا اور اللہ کریم سے مدد مانگنی شروع کر دی ڈاکٹر مجھے ڈائلیسز کا کہیں میں انکار کر دوں آخر کار ڈاکٹر نے کہا تو ڈائلیسز کرواؤں یا پھر اپنے مریض کو یہاں سے لے جاؤ اور لکھ کر دوں کہ ہم ذمہ دار نہیں ہیں کیونکہ اس نے صبح یا دو دن بعد مر جانا ہے میں نے ان کو تھری کر دی اور وہاں سے آگئے بیوی کی حالت کافی خراب تھی

پھر ہم ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے پاس گئے اس نے ہم سے پانچ ہزار روپے لیے اور دو دوائی دے کر کہا ٹیسٹ کروائے کوئی خاص فرق نہیں تھا۔ پھر فرشتہ صفت دوست تھا مجھے بقری کا بتایا وہاں آکر شیخ الوظائف کا پتہ چلا قسمت اچھی تھی کہ میرے دوست کے پاس شیخ الوظائف سے ملاقات کا نوکن تھا اس نے مجھے وہ نوکن دیا اور ہماری شیخ الوظائف سے ملاقات ہو گئی شیخ الوظائف نے دیکھ کر سب کچھ خود ہی بتا دیا وظیفہ دیا اور دوائی دی اللہ تعالیٰ کا نام لے کر دوائی کھانا شروع کر دی جس سے جلد ہی آرام محسوس کیا اور طبیعت میں کافی بہتری آئی گزشتہ روز ہم نے دوبارہ ٹیسٹ کروائے جس کو دیکھ کر ڈاکٹر حیران ہو گیا اور میں خود بھی اور میری بیوی بھی کیونکہ ٹیسٹ بالکل ٹائبل تھے جیسے بالکل تندرست انسان کے ہوتے ہیں۔ میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ اتنی جلدی انسان کے گردے ٹھیک ہو سکتے ہیں انسانی عقل میں شاید یہ بات نہیں آسکتی۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شیخ الوظائف کو اجر دے اور ان کی عمر دراز فرما میرا دل کر رہا ہے کہ میری جلد سے جلد شیخ الوظائف سے دوبارہ ملاقات ہو میں عقیدت سے آپ کے دست مبارک پر بوسہ دوں قارئین! اس وقت میری کیا کیفیت ہے میں بیان نہیں کر سکتا اے میرے پروردگار جناب شیخ الوظائف کو ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے۔ (ص۔ ح لاہور)

### شیخ الوظائف سے ملنے کا بعد کارمضان

محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی نسلوں آپ کے مرشد کی نسلوں کو آپ کے مریدین کو آپ کے خادمین کو آپ سے وابستہ ہر انسان کو ہر ناگہانی آفت مصائب دکھ تکالیف پریشانیوں رزق کی تنگی بیماریوں سے محفوظ رکھے اور اپنی رحمتوں کی بارش برساتا رہے آمین۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے ملاقات کروادی آپ نے جو وظائف بتائے وہ باقاعدگی سے کر رہی ہوں آپ نے جو تعویذ دیا وہ بھی پانی میں ملا کر پیتی ہوں۔ آج جس وقت میں تحریر لکھ رہی ہوں رمضان المبارک (2015) کا مبارک مہینہ چل رہا ہے۔ میں پہلے اپنے گزشتہ رمضان کی کہانی قارئین کو سناتا چاہوں گی پھر اس رمضان کا قصہ گزشتہ سالوں کے رمضان المبارک میں وہ مزے وہ لطف نصیب نہیں ہوتے تھے پہلے کئی

بچپن میں جو رمضان گزرے وہ بہت شاندار ہوتے تھے پھر دنیا کے جال میں جھنٹے گئے اور رحمتوں سے محروم ہوتے گئے۔ 2013ء اور اس سے پہلے رمضان المبارک میں ہماری روٹین کیا تھی پڑھیے: روزہ افطار کیا ٹی وی الگا کر ساری رات فلمیں دیکھتی تھی پھر گھر میں انٹرنیٹ آگیا تو چھوٹی بہن انٹرنیٹ کی بہت ماہر تھی پھر ادھر روزہ افطار کیا برتن سیٹھے اور لیپ ٹاپ کے آگے ہم دونوں بہنیں بیٹھ جائیں ساری ساری رات ہر وہ تقریب دیکھی سے دھوڑ کر دیکھتیں جس میں فاشی و بے حیائی ہوتی۔ ان سب کے اثرات کیا مرتب ہوئے رمضان میں بھی فجر اور عشاء کی نماز نصیب نہ ہوتی ساری رات جاگنے کے باوجود سحری دیر سے تیار ہوتی ہر روز ماں سے ڈانٹ پڑتی کہ ساری رات جاگتی ہو پھر بھی دیر کیوں کی حالاکہ بہت جلد لیپ ٹاپ کے آگے سے اٹھ کر سحری کی تیاری شروع کرتی مگر پھر بھی نامعلوم کیوں دیر ہو جاتی؟ اس کے علاوہ بھی ان دو رمضان کا مجھے ساری زندگی افسوس رہے گا ان رمضان کی مبارک گھڑیوں میں مجھ سے بہت بڑے بڑے کبیرہ گناہ سرزد ہوئے۔ اب تو سوچتی بھی ہوں تو خود سے گھن آتی ہے۔

اب شیخ الوظائف سے ملنے کے بعد والا رمضان قارئین کی نذر: 2013 اور 2014 کے رمضان المبارک کے بعد آج 2015 کے رمضان میں جو مزہ اور لطف حاصل ہوا ہے اس نے بچپن یاد دلایا ہے اس رمضان میں اللہ تعالیٰ کے خاص کرم پر ہر نماز ادا ہو رہی ہے تہجد میں وہ لطف ملتا ہے کہ بیان نہیں کر سکتی۔ اپنی زندگی کی گزشتہ غلطیوں پر بہت ندامت ہوتی ہے اور ان آنکھوں کو ندامت کے آنسو بھی نصیب ہوئے ہیں۔ ایک دن ایسا ہوا روزہ افطار کر کے نماز ادا کی پھر کھایا کھانا تو نیند کا غلبہ زیادہ محسوس ہونے لگا اور بے سدھ سو رہی تھی دل میں سوچا کہ چلو آج تراویح نہیں پڑھتی صرف نماز ادا کر لیتی ہوں مگر یہ خیال آتے ہی دل سے آواز آئی تو پھر اس عشق کا کیا ہوگا؟ جو صرف زبان سے کہتی ہو کہ مجھے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ہے یہ عشق تو نہ ہوا فوراً اذان سے بھی پہلے وضو کر لیا اور زبان پر درود و شریف جاری ہو گیا نماز کے ساتھ تراویح بھی ادا کی اور آپ کے بتائے ہوئے وظیفے کی تسبیح بھی کر لی با وضو رہنے کی کوشش کامیاب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ سے روردر گزشتہ گناہوں کی معافی بھی مانگتی ہوں پھر اللہ تعالیٰ نے اعو کاف میں بیٹھنا نصیب کر دیا قارئین! یقین جانے وہ سکون وہ مزہ وہ روحانیت نورانیت ملی کہ بیان سے باہر ہے۔ ہر وقت زبان ذکر سے تر رہتی ہے۔ شیخ الوظائف سے ملاقات نہ ہوتی تو آج بھی میں گناہوں کی دلدل میں جھنسی ہوتی۔ میرے طبی روحانی اور گھریلو بہت سے مسائل حل ہو چکے اور مزید حل ہونے کی قوی امید ہے۔ (ن۔ ا، گجرات)



کچا ٹماٹر کھانے کی صورت میں کچھ دیر پانی ہر گز نہیں پینا چاہیے تاکہ ٹماٹر میں موجود تیزابی مادے معدے میں بغیر پانی کے اپنا کام بخوبی سرانجام دے سکیں۔

## بادشاہ کے مرتے ہی چوہے آئے اور انہیں کھا گئے

خلافت عباسیہ میں واقع ایسا جابر بادشاہ تھا کہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کوئی بات نہیں کر سکتا تھا ایسا قہر برستا تھا اس کی آنکھوں سے جب موت نے جھنکا دیا منکرات کا جھنکا لگا تو ایک دم ہاتھ آسان کواٹھ گئے اور کہنے لگا۔ دوسرے وہ ذات پر جس کے ملک کو زوال نہیں اس پر رحم کھا جس کا ملک زائل ہو گیا اور جن آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کوئی بات نہیں کر سکتا تھا اور مرنے کے بعد اس پر چادر ڈال دی تو تھوڑی دیر بعد چادر کے اندر حرکت محسوس ہوئی چہرے کے مقام پر۔ یہ کیا کیسی حرکت ہے چادر الٹا کے دیکھا تو ایک موٹا چوہا اس کی دونوں آنکھیں کھا چکا تھا عباسی محل میں چوہے آجائیں جن پر 38 ہزار پروے لٹکے ہوئے ہوں اور جن پر سونے کا پانی چڑھا ہو، ہرے وہاں ایسے لٹکائے جاتے تھے جیسے انور کے گچھے لٹکائے جاتے ہیں وہاں تو چیونٹی کا گزر بھی مشکل سے ہوتا تھا یہ چوہا کہاں سے آ گیا۔ اس کی خواب گاہ میں یہ کہاں سے آیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہے جو یہ بتانے کے لئے آیا ہے کہ جن آنکھوں سے یہ قہر برساتا تھا تم سب دیکھو کہ سب سے پہلے انہی آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے چوہے کا سپرد کر دیا۔ سلیمان بن عبد الملک بڑا خوبصورت بادشاہ تھا ایک وقت میں چار چار نکاح کرتا تھا چار دن کے بعد چاروں کو طلاق دے کر چار اور کر لیتا تھا باندیاں الگ تھیں لیکن پینتیس سال کی عمر میں مر گیا دنیا میں حد سے زیادہ عیاشی کی۔ اس کے مقابل عمر بن عبد العزیز ہیں اکٹالیس سال ان کے بھی پورے نہیں ہوئے لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا۔ جب سلیمان بن عبد الملک کو قبر میں رکھنے لگے تو اس کا جسم بٹنے لگا تو اس کے بیٹے ایوب نے کہا کہ میرا باپ زندہ ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ بیٹا تیرا باپ زندہ نہیں ہے عذاب جلدی شروع ہو گیا ہے جلدی دفن کر دو سلیمان بن عبد الملک بنو امیہ کے خوبصورت شہزادوں میں سے تھا حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو قبر میں اتارا اور چہرے سے کپڑا ہٹا کر دیکھا تو چہرہ قبلہ سے ہٹ کر دوسری طرف پڑا تھا اور رنگ کالا سیاہ ہو گیا تھا۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے۔ بندے دنیا کو ہوس کی نگاہ سے مت دیکھ سب سے پہلے قبر میں کیڑا جس چیز کو کھاتا ہے وہ تیری آنکھیں ہیں۔ یہ آنکھیں اللہ تعالیٰ نے اس لئے نہیں دی ہیں کہ تو اوروں کی بیویاں اور بیٹیاں دیکھے اور ان کا غلط استعمال کرے۔ اللہ پاک ہمیں اپنی آنکھوں کا صحیح استعمال کرنے کی توفیق دے آمین!

## تین بادام گیارہ دن کا کورس اور اولاد نرینہ پکی!

محمد عبدالستار کراچی 3 بادام کی گریاں ٹوٹی ہوئی نہ ہوں 30 تسبیح یا تجتبا اور بعد نماز عشا پڑھ کر گریوں پر بھونک ماریں۔ دو بادام کی گریاں اپنے خاند کو کھلائیں اور ایک بادام کی گری خود کھائیں یہ کورس گیارہ دن کا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اپنے فضل کرم سے اولاد نرینہ سے نوازے گا

اولاد نرینہ کے لئے آزمایا ہوا عقیدہ: خاص دنوں سے فارغ ہونے کے بعد کچھ صدقہ دیں۔ سورۃ توبہ ایک مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ 2 ہر نماز کے بعد ایک تسبیح 3 لا تَلْزَمُنِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (الانبیاء ۸۹) انشاء اللہ عز وجل بیٹا پیدا ہوگا۔ تین بادام کی گریاں ٹوٹی ہوئی نہ ہوں 30 تسبیح یا تجتبا بعد نماز عشا پڑھ کر گریوں پر بھونک ماریں۔ دو بادام کی گریاں اپنے خاند کو کھلائیں اور ایک بادام کی گری خود کھائیں۔ یہ کورس گیارہ دن کا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اپنے فضل کرم سے اولاد نرینہ سے نوازے گا۔ حاصل کو 3 ماہ 20 دن ہو جائیں تو مسلسل 40 دن تک روزانہ حاملہ یہ عمل کرے۔ پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ 7 بار سورۃ النہل پڑھے پھر آخر میں بھی 11 مرتبہ درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ پڑھنے کے دوران بات بالکل نہ کرے۔ انشاء اللہ عز وجل نیک بیٹا عنایت ہوگا۔ اگر حاملہ پہلے تین ماہ تریوز، کوزہ مصری ملا کر کھاتی رہے تو اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ حضرت بابا فرید الدین مسعود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد بعض کتب میں درج ہے کہ اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہو تو اس کو یہ نقش کاغذ پر لکھ کر سات روز تک کھلایا جائے اگر حکم خدا سے بیٹا نہ ہو تو قیامت کے دن میری دامن گیر ہو۔ نقش مکرم یہ ہے۔ (سودھ۔ صراح جمیع۔ مرمومہ۔ مرمومہ) عورت کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد یا مَصُور 21 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ انشاء اللہ عز وجل فرزند پیدا ہوگا۔ یا مَصُور 21 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ 10 بار پڑھ لینے والا ان شاء اللہ عز وجل نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔ حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر شوہر اس طرح کہے اِنْ كَانَ ذَكَرًا فَقَدْ تَحَقَّقَتْ سَهْمِيَّتُهُ مُحَمَّدًا۔ ترجمہ: اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام محمد رکھا انشاء اللہ عز وجل لڑکا پیدا ہوگا۔ یا بِلَالِی: 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عز وجل اس کو بیٹا عطا ہوگا۔

میاں بیوی دونوں روزانہ 101 بار سورۃ الکواثر پڑھیں۔ انشاء اللہ جلد ہی بیٹے کے ماں باپ بن جائیں گے۔ حمل مند پیدا ہوگا۔ دودھ دافر ہوگا۔ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

شروع ہونے کے بعد مہینے کے کسی بھی دن صرف ایک بار زوجہ کی سیدھی طرف کی پٹلی پر 54 بار یا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لکھ دے تو ان شاء اللہ عز وجل بیٹے کا باپ بنے گا۔ صرف لڑکے یا صرف لڑکیاں ہوں تو 50 گرام خالص گائے کے گھی میں دہی گلاب کی تین عدد پیتاں ڈال کر گرم کر لیں جب پیتاں نرم ہو جائیں تو اتار کر مل لیں اور گھی کو چھان لیں۔ مرد کے دائیں نتھنے میں دو قطرے ڈال دیں ہمیشہ لڑکے ہوں گے اور بائیں نتھنے میں ڈالنے سے ہمیشہ لڑکیاں ہوں گی۔ سورۃ البقرہ سے انشاء اللہ شرطیہ بیٹا یا عین طریقہ عمل: حمل کے معلوم ہو جانے کے بعد ہر اسلامی ماہ کے شروع کے سات دن روزانہ ایک بار سورۃ البقرہ مکمل پڑھیں اور یہ عمل نو ماہ تک جاری رکھیں۔ اولاد نرینہ کے لئے: یہ عمل بہت مجرب اور تیر بہدف ہے۔ بعد نماز عشا با وضو سات بار ایک سفید کاغذ پر گھٹیخص لکھیں اور آب زم زم یا بارش کے پانی یا پاک و صاف پانی سے دھو کر میاں بیوی پی لیں اور اسی طرح روزانہ لکھ کر سات دن تک پیتیں۔ ان شاء اللہ عز وجل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ حاملہ شہادت کی انگلی اپنی ناف کے گرد گھماتے ہوئے یا مَصُور 70 بار پڑھے۔ یہ عمل 40 دن تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیٹا عنایت ہوگا۔ اسی عمل میں ہر مرض کا علاج ہے کوئی سا بھی مریض یہ عمل کرے تو ان شاء اللہ عز وجل شفا پائے۔ ناف سے کپڑا ہٹانے کی ضرورت نہیں۔ اولاد نرینہ کے حصول کے لئے: اکٹالیس دن تک روزانہ تین سو مرتبہ کسی میٹھی چیز پر سورۃ النساء کی آیت نمبر 113 دم کر کے زوجین کھائیں۔ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو لوگ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں انہیں چاہیے کہ دودھ اور شہد ملا کر پیتیں۔ ڈیپوری میں آپریشن سے بچنے کا شرطیہ وظیفہ: سورۃ الاحقاف کی یہ آیت وَ اَلْقَتْ مَافِيهَا وَ تَخَلَّطْ اس کے علاوہ سورۃ الزلزال کی آیت وَ اَحْوَجِیْتَ اَلْاَرْضُ اَثْقَالَهَا آپ یہ آیت تکلیف میں کثرت سے پڑھیں۔ یا اول 41 بار روزانہ پڑھے انشاء اللہ عز وجل صاحب اولاد ہو جائیں گے۔ مدت 40 دن

اگر حاملہ عورت روزانہ سورۃ محمد اور درود ابراہیمی پڑھتی رہے اور پیٹ پر دم کرے تو بچہ نہایت خوبصورت، سمجھدار، صحت مند پیدا ہوگا۔ دودھ دافر ہوگا۔ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

ماہنامہ معنوی جون 2018ء شمارہ نمبر 144

## آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ کیسوی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران آکٹا سٹ بے یقینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ تا شیر ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھروالے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مردان۔ میاں حنیف، گجرات۔ شازیہ، کراچی۔ حانیہ، کراچی۔ بیت الحرم، مردان۔ کنیز فاطمہ، حیدر آباد۔ رامش اکرم، فیصل آباد۔ روبینہ کوثر، فیصل آباد۔ سلسلی جیس، کراچی۔ رحمت اللہ بلوچ، سی۔ حور بانو، کراچی۔ بشری، لاہور۔ رمیزہ یاسمین، کبیرہ والہ۔ مجاہد فاروق، فتح پور۔ بلال احمد خان، ملتان۔ رخسانہ پروین، تاندلیا نوالہ۔ کرن، حیدر آباد۔ خرم ظہیر خان، لاہور۔ افرہ خرم، لاہور۔ رضوانہ حمید، لاہور۔ محمد ظہیر خان، لاہور۔ عامر سلیم الدین صدیقی، لاہور۔ ناہید اختر، فیصل آباد۔ صائمہ اقبال، دیپاپور۔ میر افضل، انک۔ طیبہ عزیز، کونٹہ۔ سید ذاکر حسین نقوی، درگاہ سید پور شریف۔ فہمیدہ خاتون (بجور بیٹی)، نوشہرہ فیروز۔ میرا کوثر، لاہور۔ صائمہ نورین، کراچی۔ بشارت علی، بھمبر آزاد کشمیر۔ منزہ منظور، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ محمد جمال اقبال، چکوال۔ سید خالد رشید، پشاور۔ سعدیہ اشرف، مانسہرہ۔ جویریہ ظہیر، کلر سیدال۔ شہناز اختر، گجرات۔ رستم خان، ماتلی۔ تقی بی بی، ایبٹ آباد۔ عاصمہ فاروق، فیصل آباد۔ ارشاد اللہ خان، غزنی خیل۔ محمد مسعود افضل، وینر۔ خالد محمود، لاہور۔ محمد آصف، بھمبر۔ راشدہ حسین، چیچہ وطنی۔ عمران کریم، ڈیرہ غازی خان۔ محمد عزیز، واہ کینٹ۔ وقاص احمد، راولپنڈی۔ کاشف نواز، ہری پور۔ صفیہ کوثر، مورو۔ محمد کاشف ارشد، محمد ارسلان ارشد، کراچی۔ لیاقت علی، اوکاڑہ۔ شاہین طارق، ڈیرہ اسماعیل خان۔ سیرت فاطمہ، کوٹ قیصرانی۔ طاہرہ ناز، کوٹ ادو۔ اسماء رفیق، مانسہرہ۔ بشری منور، کوٹ ادو۔ صفیہ شاکر حمزہ، کراچی۔ احسان الحق، مانسہرہ۔ شمس الدین، میرپور خاص۔ سید محمد آصف، فیصل آباد۔ شاہدہ پروین، فیصل آباد۔ جمال احمد انصاری، امریکہ۔ مدیحہ ناز، فیصل آباد۔ ثریا کوثر، فیصل آباد۔ عمیر پشاور، علی رضا، پسرور۔ ارشد اقبال، ٹوئیر۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 41) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ سات دفعہ گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن چند دفعے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

478۔ طاہرہ، راولپنڈی۔ پروین اختر، کراچی۔ محمد کاشف، کراچی۔ محمد عثمان، گاؤں جھنڈ رٹوڈا۔ ریحانہ شاہد، سیالکوٹ۔ افشائ کنول، ڈوال۔ جمیلہ، حافظ آباد۔ ممتاز علی خان، کراچی۔ عشرت، بدین۔ مہوش، کراچی۔ سلمیٰ بی بی، راولپنڈی۔ صائمہ آرزو، گجرات۔ ارشد محمود، راولپنڈی۔ عائشہ، کراچی۔ نجمہ مسعود زبیری، جھنگ۔ ریاض احمد خان، لندن۔ خالدہ پروین، گجرات۔ نعم عزیز بیگم، چکوال۔ نواب علی خان، کراچی۔ انعم شیخ، حیدر آباد۔ نوشین اختر، کبیرہ والہ۔ بلال احمد، کراچی۔ شمس الہدیٰ، حیدر آباد۔ محمد فرزان، جھلم۔ خرم افضل، جھلم۔ محمد عثمان ڈیرہ اسماعیل خان۔ سمیرا اشتیاق، پشاور۔ عاشق حسین، مظفر گڑھ۔ محمد شمیم، کوٹلی۔ ثریا بیکس، کونٹہ۔ مہوش جیس، فیصل آباد۔ کلثوم اختر، کنری شہر۔ مسز عامر، لاہور۔ محمد جنید، تاندلیا نوالہ۔ طاہرہ بانو، گوجرہ۔ عبدالغفور، فیصل آباد۔ مصباح مظہر، راولپنڈی۔ عاصمہ معنی، لاہور۔ شرافت علی، ملتان۔ ربیعہ صابر، گجرات۔ محمد یاسین، رسالپور۔ محمد عمران، راولپنڈی۔ محمد اختر، بہاولپور۔ عبدالعزیز انصاری، کراچی۔ چاند محمد، کراچی۔ تنسم اختر، کونٹہ۔ مہرین ظہیر خان، لاہور۔ شہلا وسم، لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

کچا برتن پر ات یا کوئی لوہے کا تھاں نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چار پانی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہوا اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور با وضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یا قہقہا پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے جس گناہ سے جس عیب سے جس بدکاری سے یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو قبلہ رخ بیٹھ کر پانی روز بدلتا ہے اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے گیارہ دن اکس دن آٹھ دن اکا نوے دن صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ عمل چند دن چند دفعے اور چند مہینے ضرور کریں۔ عبدالغنی، مانسہرہ۔ اقبال بانو، اسلام آباد۔ قاضی اعجاز الحق، اوکاڑہ ٹنک۔ فرخ میز، گجرات۔ زینت بیگم، تخت بالی

نادیہ عثمان، گوجرانوالہ۔ عائشہ، لاہور۔ حاجی محمد یونس، جاوید کاموگی۔ سید شفیق الرحمان، گوجرانوالہ۔ ناصرہ پروین، لاہور۔ جویریہ بیگم، انک۔ محمد یامین، لاہور۔ نصرت عابدہ، بارون آباد۔ نیلم، ملتان۔ رسول خان، نوشہرہ۔ جویریہ طاہر، نارووال۔ ممتاز علی خان، کراچی۔ تقدس خانم، کراچی۔ حمیدہ، کراچی۔ کامل حیدر فاروقی، کچہ کھوہ۔ سردار نبی، مردان۔ نسreen اختر، سیالکوٹ۔ نبیلہ، کراچی۔ محمد عثمان، کراچی۔ روبینہ کوثر، جھلم۔ رخسانہ یاسمین، چکوال۔ نازیہ عارف، لورہ۔ فرخ نثار، کوٹہ۔ محمد صہیب، بہاولپور۔ کرن، حیدر آباد۔ عمرانہ ثانی، پشاور۔ مریم یوسف، سرگودھا۔ محمد کاشف ظہیر، گاؤں 104 گ ب۔ احسان اللہ خان، نیازی، میانوالی۔ انعم یوسف، سرگودھا۔ زین خالد، کراچی۔ محمد رمضان، ٹنڈو محمد خان۔ کشور سلطانہ، راولپنڈی۔ محمد اسلم، تھ پانی۔ ڈاکٹر محمد اشرف، کوٹ ادو۔ وسیم احمد، کراچی۔ عائشہ صدیقہ، دہاڑی۔ زہرہ جیس، راولپنڈی۔ عمر زین خان، ہری پور۔ زبیدہ خاتون، میرپور خاص۔ غزالہ سعید، ایبٹ آباد۔ نور محمد، رسالپور۔ فیض الیاس شاہین، ساگر پٹی بندری۔ ربیعہ ندیم، لاہور۔ رضوان خان، سکھر۔ محمد اشرف شیخ، ملتان۔ ممتاز بیگم، اسلام آباد۔ عبدالرزاق، سوہادہ۔ تنسم ارشد، کراچی۔ یاسمین بانو، کراچی۔ مریم، کراچی۔ فرزانه بی بی، راولپنڈی۔ عروسہ شاہ، کونٹہ۔ ابراہیم علی شاہ، کونٹہ۔ شاہینہ کوثر، راولپنڈی۔ مسرت رحمان، جھنگ۔ عابدہ، راولپنڈی۔ علیہ حنیف، پنڈ وادخان۔ زینہ مشتاق، ایبٹ آباد۔ محمد فاروق، حیدر آباد۔ عشرت جہاں، انک۔ صوفیہ تمینہ، گوجرانوالہ۔ بلال احمد، آلہ آباد۔ کوثر زین، مغل، چھیدی۔ ولید ندیم، گوجرانوالہ۔ اشفاق احمد، خیرپور میرس۔ محمد سمیر عباس، زیم یارخان۔ راشدہ ابراہیم، جہانیاں۔ شاہ زیب ظفر، کراچی۔ روبینہ سعید، لاہور۔ محمد انور، پھالیہ۔ سیدہ منورہ خاتون، کراچی۔ مسرت خان، اسلام آباد۔ حنا، پشاور۔ کائنات، عابد ٹیکسلا۔ تنویر اشرف، جھمبر۔ خلیل مرزا، فیصل آباد۔ عبدالستار، کراچی۔ عبداللہ خان، ہری پور۔ روبینہ کلثوم، راولپنڈی۔ محمد شہزاد حیات، راولپنڈی۔ سید اورنگ شاہ، ٹوپی۔ روبینہ ندیم، لاہور۔ شہناز بی بی، پنڈی گھیب۔ آسیہ بی بی، گاؤں



دل کا علاج: دل کا علاج پانچ چیزوں سے ہوتا ہے: 1۔ قرآن کریم تدبر و فکر سے پڑھنا اور اس پر عمل کرنا۔ 2۔ رات کو قیام کرنا۔ 3۔ خالی پیٹ رہنا۔ 4۔ سحری کے وقت دعا و روزاری کرنا۔ 5۔ صالحین سے مجلس کرنا۔

قسط 21

حکیم ضیاء الرحمن ملتان

قسط نمبر 21

## گڑ اور آپ کی تھوڑی سی دلچسپی

جب چینی یا بازاری گڑ کھاتا ہوں تو میٹر بتاتا ہے کہ شوگر زیادہ ہے جبکہ دیسی گڑ استعمال کروں تو نارمل رہتا ہوں تو انائی بحال رہتی ہے

ایک بات میں گڑ کے بارے میں اکثر کیا کرتا ہوں کہ اچھا گڑ وہ ہے جس کی شکل اچھی نہ ہو۔ 1۔ عام طور پر بازار میں ہلکے پیلے یا سفید رنگ کے نفیس شکل کے گڑ کیمیکل سے صاف شدہ ہوتے ہیں خریدنے والے کو عموماً اس بات کا پتہ نہیں ہوتا۔ جبکہ بغیر کیمیکلز والا گڑ دیکھنے میں صاف شکل کا نہیں ہوتا۔ 2۔ رنگ کاٹ والا گڑ زبان باچھوں اور معدہ آنتوں کو زخمی کر دیتا ہے۔ 3۔ بغیر کیمیکل والا گڑ زیادہ میٹھا لذیذ اور کسی قسم کا نقصان نہیں دیتا یہ معدے، جگر، لیلے کے انزائمز کی افزائش کرتا ہے۔ گنے میں ایک الکلائڈ ہوتا ہے جو لیلے کو فعال رکھتا ہے اور شوگر سے بچاتا ہے۔ گزشتہ دنوں ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی شوگر کے مریض ہیں فرمانے لگے: جب چینی یا بازاری گڑ کھاتا ہوں تو میٹر بتاتا ہے کہ شوگر زیادہ ہے جبکہ دیسی گڑ استعمال کروں تو نارمل رہتا ہوں تو انائی بحال رہتی ہے، کمزوری ٹھکن نہیں ہوتی۔ قارئین! دیسی گڑ حاصل کرنا مشکل نہیں ہے۔ بس آپ کی تھوڑی سی دلچسپی اور حرکت درکار ہے۔ اپنے قریبی علاقوں میں سردیوں کے موسم میں جب گڑ بن رہا ہو تو کسی بنانے والے سے کہہ دیجئے کہ ہمیں بغیر رنگ کاٹ گڑ چاہیے اس کو کوئی اعتراض نہ ہوگا اور وہ بخوشی یہ کام کر دے گا۔ گنے کا رس صاف کرنے کیلئے عام طور پر گاؤں بان، پھنڈی، سکھائی ہوئی، دودھ لسی استعمال کیے جاتے ہیں جو آپ کی طبیعت چاہے اس کے تحت بنوائیں۔ اپنے سالانہ خرچ کے مطابق بنوائیں۔ بازار میں آپ تلاش کریں تو آپ کو دیسی گڑ مل ہی جائے گا۔ اپنے کسی ملنے جلنے والے دیہات کے آدمی سے کہہ دیں تب بھی آپ کا یہ کام ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ جن کو اللہ پاک نے توفیق دی ہے وہ شہد، بھجور، خشک شہتوت، خشک خوبانی، انجیر، کشمش، موہری، منقہ استعمال میں لائیں تو قدرتی مٹھاس جو صحت بخش اور محافظ صحت ہیں سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ آپ اور میں ہم اپنی اپنی جگہ سنبھل جائیں اور ایک دوسرے کا حال لینے والے بن جائیں اس بات کا عہد کریں ہمارا یہ مشن ہو کہ اللہ پاک نے ہمیں جو علم و تجربہ عطا کیا ہے اس کو آگے بڑھائیں تاکہ صحت مند معاشرہ پروان چڑھے، مخلوق کی خدمت سے ہم خالق تک پہنچنے والے بن جائیں۔

## نمک! میرے جانور اور انوکھے مشاہدات

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

### جانوروں کی بیماری سے نجات کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے درج ذیل عمل ایک کتاب سے پڑھا تھا، کسان بھائیوں کیلئے پیش کر رہا ہوں، یقیناً یہ جانور پال حضرات کیلئے قیمتی موتی ہے اسے سنبھال کر رکھیں۔ عمل یہ ہے: اگر جانوروں کے پاؤں میں بیماری پھیل گئی ہو اور جانور مرتے جا رہے ہوں تو ایسی حالت میں سورہ تغابن (پارہ 28) با وضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے تمام جانوروں کو پلایا جائے اور سورہ پڑھ کر پاؤں کے جانوروں پر بھی دم کریں اور پاؤں کے چاروں طرف چل کر بھونک مارتے جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ جانور ہر قسم کی وباء سے محفوظ رہیں گے۔ (زارا امتیاز، فیصل آباد)

جانور شفاء: ساہیا سال کے مسلسل تجربات کے بعد عبقری کی جانور شفاء جانوروں کیلئے اور ان کی تمام بیماریوں کیلئے ہے۔ جانور کو موٹا تازہ صحت مند، سدا بہار رکھنے کیلئے جانور شفاء مویشی پال حضرات کیلئے بہت ضروری ہے۔ (قیمت 130 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

### کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی نوکمرہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور سمجھیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

(بقیہ: صحابی بابا سے ملاقات اور بوی پر مسئلہ جنات سے جنگ) نے آکر میرے بیٹے کا ہاتھ چوما اس دن ہمارا گھر خوشبو اور نور سے بھر گیا صحابی بابا نے چند روزہ منٹ ہمارے گھر میں دعا کروائی اور ہم بات بات کہیں گے ہمارے گھر دھواں اور دھواں شریف لے جاتے ہوئے فرما کر گئے کہ: ہر چیز میں اللہ پاک کی حکمت ہوتی ہے ہر وقت کام کیلئے وقت مہین ہے جیسے رمضان اپنے وقت سے پہلے نہیں آتا نماز اپنے وقت سے پہلے نہیں آتی ہے اپنے وقت سے پہلے آپ نے نماز پڑھی اور گری ہمیشہ اپنے وقت پر آتے ہیں اسی لیے آپ پریشان نہ ہوں۔ چند مہینوں کے بعد پھر میری بوی کو شہد تکلیف ہوئی حزیہ غیر مسلم جنات نے حملہ کر دیا عبداللہ جن (یہ جن میرے بیٹے پر مسلط ہوا تھا اور تو مسلم تھا اور مسلمان ہونے کے بعد ہمارے گھر میں ہی ٹھہر گیا ہے) اس دن بہت رو یا اور زور زور سے یا قہار پڑھنے لگا اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور وہ جنات کا حملہ صحابی بابا کے حصار اور عبداللہ جن کے یا قہار پڑھنے سے ناکام ہوا۔ قارئین! الحمد للہ! آج ہم پر سکون ہیں صحابی بابا سے پانچ مرتبہ ملاقات ہو چکی ہے ان کی ہمارے گھر خاص نظر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر رزق جان مال اور تسکون میں مزید برکات دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کو راز و عہد سے اور اعجاز عظیم عطا فرمائے۔

1۔ نمک کا پہلا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی جانور یا انسان کا جسے کہتے ہیں کہ اندر سے گوشت پھٹ جائے چوٹ لگے تو آدھ پاؤ نمک لے کر اس کو کڑا ہی میں ڈال کے ساتھ گھی بھی ڈال کے بھوننا ہے اس کو بھونتے وقت بوی آئے گی پھر اتار کر جتنی گرم سہہ سکیں اس کی مالش کرنی ہے ہر بار اسی نمک کو گرم کر کے مالش کپڑے میں ڈال کر کرنی ہے تین چار دن مالش کرنے سے گوشت اندر سے ٹھیک ہو جائے گا چاہے کسی انسان کا ہو چاہے کسی جانور کا ہمارا آزمایا ہوا ٹوٹکا ہے۔

2۔ کسی جانور یعنی کہ دودھ دینے والی چاہے بھینس ہو یا گائے ہو یا بکری ہو جس کا ایک حصہ خراب ہو جائے یعنی کہ چھوٹا پڑ جائے اور دودھ نہ آتا ہو اس کا شیر دار ہونے سے پہلے دو ماہ یا ایک ماہ رہتا ہو اس نمک کو دوری یعنی ہم پنجابی میں بولتے ہیں لنگری اور ڈنڈا اس میں آدھ پاؤ نمک ڈال کر گھوٹ گھوٹ کر تھوڑا پانی ڈال کر اتنا گھوٹنا ہے کہ ایک تار سی بن جائے پھر اس میں پانی ڈال کر کہ ایک تل جس میں جانوروں کو منہ میں ڈال کر دیتے ہیں کچھ دن دینا ہے پھر جب وہ شیر دار ہوگی تو اس کا تھن ٹھیک ہو جائے گا اور دودھ بالکل صحیح آئے گا یہ بھی آزمایا ہوا ٹوٹکا ہے۔ 3۔ جب جسم میں یا تھ یا پاؤں میں کاٹنا چب جائے تو اس کو سوئی سے تھوڑا سا کھرچ کر اس میں تھوڑا سا نمک ڈال کر دبا دیں وہ کاٹنا اوپر آ جائے گا یہ بھی آزمایا ہوا ہے۔ 4۔ اگر آپ نے کہیں چل کر سفر کیا ہو اور آپ تھک گئے ہوں اگر جسم کے کسی کو دب سی لگ گئی ہو چوبیسے پر پانی گرم رکھیں اور اس میں ایک مٹھی نمک ڈال دیں اور پھر کپڑے دھونے والی بانٹی یا ٹب میں پاؤں دکھ کر چھوٹا سا کپڑا لے کر اس پانی میں ڈبو ڈبو کر کور کر جس کی تھکاوٹ اور جو دب سے لگی تھی وہ ٹھیک ہو جائے گی یہ آزمایا ہوا ہے۔

5۔ اور جب جانور چارہ نہ کھاتا ہو ان کے آگے نمک کا کھٹہ رکھ دیں اور وہ اس کو چانتا رہے گا پھر چارہ بھی ٹھیک کھائے گا اور پانی بھی صحیح پیئے گا۔ 6۔ جب گائے بھینس شیر دار ہونے والی ہو اس وقت پہلے اس کو پانی پلاتا ہے اگر سردی ہے تو نیم گرم اگر گرمی ہے تو ٹھنڈا پانی پلا کے بعد میں آدھ کلو چینی اس چینی میں گھی نیم گرم کر کے کھلا دینا ہے اور پھر اس کے بچے کو گڑ کوٹ کر جالے نکال کر کپڑے سے بھر اس کے منہ میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا ہے اس کے بعد تھن دھو کر اور کھل نکال کر دودھ اس کے منہ میں ڈالنا ہے۔

توری کے فوائد: ممکن حرارت اور خفیف مدر بول ہے، طبیعت کو نرم کرتی ہے، بواسیر کو درست کرتی ہے، قبض کشا ہے اور اسے کھانے سے بھوک لگتی ہے اور خود جلد ہضم ہو جاتی ہے۔

# کتاباچینی اور چھٹکری کے مایوس کن نئی زندگی دلائی

اس بیماری سے بہت مجبور ہو کر ایک سال پہلے انہوں نے آپریشن کروا ہی لیا لیکن آپریشن کے بعد بھی ان کا مسئلہ حل نہ ہوا جو میرے والد صاحب نے اس بات کی بہت ٹینشن لی کہ میں نے تو سوچا تھا کہ میں اب ٹھیک ہو جاؤں گا لیکن میرا مسئلہ تو ویسے کا ویسے ہی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب کو کچھ عرصہ سے پیشاب کے عذو کا مسئلہ تھا غدود کافی بڑھ گئے تھے جس کی وجہ سے انہیں پیشاب کی بہت زیادہ تکلیف تھی وہ کہیں بھی جانیں سکتے تھے ہر طرح کی دوائی استعمال کرنے کے بعد ڈاکٹرز نے انہیں آپریشن کا کہا کہ اس کے بغیر آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے آپریشن میں بھی ان کی کمزوری کی وجہ سے بہت مسئلہ تھا جسم میں خون بہت کم تھا ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن کرنا بھی ایک رسک ہے لیکن آپریشن کے بغیر یہ ٹھیک بھی نہیں ہو سکتے تین دفعہ ہسپتال آپریشن کیلئے داخل رہے اور کمزوری کی وجہ سے انہیں گھر بھیج دیا گیا اس بیماری سے بہت مجبور ہو کر ایک سال پہلے انہوں نے آپریشن کروا ہی لیا لیکن آپریشن کے بعد بھی ان کا مسئلہ حل نہ ہوا میرے والد صاحب نے اس بات کی بہت ٹینشن لی کہ میں نے تو سوچا تھا کہ میں اب ٹھیک ہو جاؤں گا لیکن میرا مسئلہ تو ویسے کا ویسے ہی ہے اس ٹینشن کی وجہ سے وہ بہت ہی کمزور ہو گئے حکیم صاحب آپ کی کافی ساری کتابیں میرے گھر میں ہیں جن میں آپ کی کتاب میرے طبی رازوں کا خزانہ میں ایک نسخہ پڑھا اور اس کا ذکر اپنے والد صاحب سے کیا لیکن وہ اس قدر اپنی بیماری سے عاجز آچکے تھے کہ بے یقینی سے کہنے لگے کہ میں نے آپریشن تو کروا لیا ہے اب اور کیا کروں؟ چھوڑا اب کیا ہونا ہے؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ محترمہ عرصہ دراز سے ماہنامہ عبقری کی قاریہ ہیں اور ماہنامہ عبقری سے ملنے والی فیض و برکات کے پیش نظر ماہنامہ عبقری مصیبت زدہ مفلوک الحال اور پریشان گھروں میں بھی بھجوانے کا بندوبست کرتی ہیں۔ ماہنامہ عبقری میں تیل بنانے کا نسخہ پڑھا اور تیل بنایا۔ میری چچی محترمہ جو کہ دور دراز کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں رہائش پذیر تھیں کو کافی عرصہ سے گھٹنوں کا شدید درد لاحق تھا۔ انتہائی نیک ایماندار، جس کچھ خوش اخلاقی، بیخ گانہ نماز باوقت ادا کرنے کی پابندی کرنے والی خاتون ہیں مگر گھٹنوں کے شدید درد کے پیش نظر میری چچی محترمہ نے نہ صرف مہنگے مہنگے علاج کروائے بلکہ مہنگی مہنگی ادویات پر بھی زرخیز خرچ کیا۔ جب والدہ محترمہ سے بات ہوئی اور طبیعت کے بارے میں دریافت کیا تو انتہائی بھرائی ہوئی آواز میں چچی محترمہ نے نہ صرف اپنی بیماری کا ذکر کیا بلکہ نماز ادا نہ کر سکتے اور اس بابت روز قیامت بارگاہ خداوندی میں ہونے والی شرمندگی کا بھی ذکر کیا جو والدہ محترمہ نے اپنے پاس گھر میں پڑا ہوا ماہنامہ عبقری سے حاصل کردہ نسخہ کے مطابق تیار کردہ تیل چچی محترمہ کو بھجوا دیا جو محض 3 یوم تک تیل کی گھٹنوں کے ارد گرد مالش کرنے پر چچی محترمہ کے گھٹنوں کی درد ایسے بھاگی جیسے گدھے کے سر سے سینک اور چچی محترمہ نارمل زندگی گزارنے لگ گئیں ہیں اور نماز جو گانہ بھی باوقت ادا کرتی ہیں۔ اس تیل کے دیگر فوائد ہیں میری چچی جو کہ ہالینڈ کی شہری اور چھوٹی بچی ہے پاکستان ہمارے پاس آئی ہوئی تھی جس کو فضا کی آلودگی کی وجہ سے چھاتی کی انفیکشن ہو گئی۔ یہاں تک کہ بچی کو سانس لینا دشوار ہو گیا اور رات کو سکون سے سو بھی نہ سکی۔ اگلے دن تیل سے چھاتی اور پورے جسم کی مالش کی جو کہ صرف ایک مرتبہ تیل کی مالش کرنے سے نہ صرف بچی سکون سے سوئی بلکہ چھاتی کی انفیکشن بھی ٹھیک ہو گیا۔ اللہ ہمارے ادارہ عبقری کے جذبہ خدمت میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب کو کچھ عرصہ سے پیشاب کے عذو کا مسئلہ تھا غدود کافی بڑھ گئے تھے جس کی وجہ سے انہیں پیشاب کی بہت زیادہ تکلیف تھی وہ کہیں بھی جانیں سکتے تھے ہر طرح کی دوائی استعمال کرنے کے بعد ڈاکٹرز نے انہیں آپریشن کا کہا کہ اس کے بغیر آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے آپریشن میں بھی ان کی کمزوری کی وجہ سے بہت مسئلہ تھا جسم میں خون بہت کم تھا ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن کرنا بھی ایک رسک ہے لیکن آپریشن کے بغیر یہ ٹھیک بھی نہیں ہو سکتے تین دفعہ ہسپتال آپریشن کیلئے داخل رہے اور کمزوری کی وجہ سے انہیں گھر بھیج دیا گیا اس بیماری سے بہت مجبور ہو کر ایک سال پہلے انہوں نے آپریشن کروا ہی لیا لیکن آپریشن کے بعد بھی ان کا مسئلہ حل نہ ہوا میرے والد صاحب نے اس بات کی بہت ٹینشن لی کہ میں نے تو سوچا تھا کہ میں اب ٹھیک ہو جاؤں گا لیکن میرا مسئلہ تو ویسے کا ویسے ہی ہے اس ٹینشن کی وجہ سے وہ بہت ہی کمزور ہو گئے حکیم صاحب آپ کی کافی ساری کتابیں میرے گھر میں ہیں جن میں آپ کی کتاب میرے طبی رازوں کا خزانہ میں ایک نسخہ پڑھا اور اس کا ذکر اپنے والد صاحب سے کیا لیکن وہ اس قدر اپنی بیماری سے عاجز آچکے تھے کہ بے یقینی سے کہنے لگے کہ میں نے آپریشن تو کروا لیا ہے اب اور کیا کروں؟ چھوڑا اب کیا ہونا ہے؟

مطلب انہوں نے کوئی دلچسپی ظاہر نہ کی میں نے اپنی امی سے بات کر کے یہ دوائی ملگوائی اور امی نے ہی انہیں یہ دوائی کھانے پر مجبور کیا اس دوائی کے استعمال کے دس دن بعد ہی امی نے مجھے بتایا کہ تمہارے ابو کو بہت فرق ہے اور اب تو حکیم صاحب ایسے لگتا ہے جیسے انہیں یہ بیماری لکھی تھی ہی نہیں حالانکہ انہوں نے بے یقینی سے استعمال کی تھی حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسوں کو عافیت و برکت والی اور صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین! آپ کی وجہ سے اتنی قیمتی نسخے ہم گھر بیٹھے استعمال کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں نسخہ یہ ہے: حوالہ شافی: کتاباچینی (جس کے ساتھ ڈنڈی ہو) سو گرام، مٹھکڑی دس گرام پس کر صبح و شام استعمال کریں۔ یہ نسخہ حضرت حکیم صاحب

استقامت قائم و دائم رکھے۔ (شاہد شوکت ایڈووکیٹ) حوالہ شافی: بیٹھی دانہ آدھا پاؤ، کلونچی ایک چھٹا، ایک ایک چمچ، ایک چمچ چائے کی پتی، دس عدد موم، آدھا لیٹر ڈیزل۔ بنانے کا طریقہ: پہلے ڈیزل کو گرم کر کے دس عدد موم بتیاں ڈیزل میں ڈال دیں۔ موم گھلنے پر باقی اشیاء کو پیس کر ڈال دیں۔ مذکورہ اشیاء کو دس منٹ تک آگ پر رہنے دیں پھر آگ بند کر دیں اور ڈھکنا دے کر 72 گھنٹے یعنی تین دن تک ایسے ہی پڑا رہنے دیں اور ملل کے کپڑے میں پن کر محفوظ کر لیں۔ جسم کے کسی بھی حصہ میں درد والی جگہ پر لگائیں۔ میرا اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے گا۔ احتیاط: ڈیزل کو کسی گہرے برتن میں ڈھانپ کر رکھیں آج پر گرم کریں۔

**چھ ماہ کا بخار دودن میں ختم**  
قارئین! اپریل 2018ء کے عبقری شمارے کے صفحہ نمبر 23 پر ”چھ ماہ کا بخار دودن میں ختم“ کے عنوان سے ایک تحریر چھپی تھی جس کا نسخہ پرنٹ نہ ہو سکا۔ قارئین وہ نسخہ نوٹ فرمائیں! حوالہ شافی: عتاب دس عدد سونف ایک چھوٹی چمچ، بڑی الائچی پانچ عدد، اجوان ایک چھوٹی چمچ تمام کو ہلکا کوٹ کر رات کو گرم پانی آدھا کلوں میں بھگو دیں صبح چھان کر مل کر ہلکا میٹھا یا نہ ملائیں تو کوئی حرج نہیں گھونٹ گھونٹ پیئیں چند دن بچتے ورنہ صرف دودن میں ہی علاج ہو جاتا ہے۔

**بچوں اور میاں بیوی کے درمیان چپقلش ختم**  
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چھ ماہ سے رسالہ عبقری کی قاریہ ہوں، بہت ہی شوق سے عبقری کے ہر نسخہ شمارہ کی منتظر رہتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس میں ہر مسئلہ کا حل مل جاتا ہے۔ گھر میں ہم میاں بیوی اور بچوں کے درمیان انتہائی چپقلش تھی جس کی وجہ سے گھر کا ماحول عجیب سا تھا، ہر وقت کی تو تو میں میں نے زندگی بے سکون بنا دی تھی میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک شمارے میں ایک وظیفہ وقْل رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُّوْنَ پڑھا یہ وظیفہ ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آپ کی خصوصی دعا کے طفیل گھر میں سکون آ گیا ہے، لڑائی جھگڑے چپقلش ختم ہو گئی ہے اس کے ساتھ میں اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ یا قَافَا اُر کی گیارہ بیس مرتبہ شام کرتی رہی ہوں۔ آپ کی وجہ سے اتنی مخلوق کو فیض حاصل ہو رہا ہے دعا ہے کہ مولا کریم عبقری کی روشنی کو قیامت تک روشن رکھے لوگوں کی زندگیوں میں ہدایت کے چراغ جلتے رہیں۔ (ب۔ ا۔ فیصل آباد)



# سچے موتیوں کی کھسک ضرور کھائیں

مجھے ایک بڑے بوڑھے ملے جنہوں نے ایک انوکھا تجربہ بتایا کہ بچے کو شروع سے ہی اگر ساگودانہ دیا جائے تو جن میں قد بڑھنے کی کمی ہوتی ہے ان کے قد بڑھتے ہیں اور صلاحیتیں سائنسدانوں جیسی ہوتی ہیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سنی، سنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الطوائف حضرت حکیم محمد طارق محمود دہلوی چٹائی)

بچپن میں دیکھا تھا کہ جب کوئی بیمار ہو جاتا یا طویل بیماری سے اٹھتا۔ بڑے بوڑھے سیانے سمجھدار یا معالج بطور غذا ساگودانہ مسلسل استعمال کرنے کا مشورہ دیتے۔ اب تک تو یہی سنا تھا اور یہی دیکھا تھا کہ ساگودانہ مریضوں کی غذا ہے اور بیماروں کیلئے استعمال ہوتا ہے، صحت مند آدمی ساگودانہ استعمال کرے یہ خیال گمان اور تصور میں بھی نہیں تھا، جرمنی یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈاکٹر جو دراصل پاکستانی ہیں اور گزشتہ بیالیس سال سے وہاں ریسرچ میں مشغول ہیں ان کا موضوع دراصل فطری اور قدرتی غذاؤں پر تحقیق اور ریسرچ کرنا ہے، سالہا سال سے تسبیح خانہ سے نسبت ہے اور کوئی ایک بات کہیں سے سنی تھی بس دل تو اللہ کے قبضہ میں ہے اس کے دل کی دنیا بدلی اب وہ مسلسل رابطہ میں ہیں۔ میں نے ان سے ایک بار سوال کیا کہ کیا ساگودانہ آپ کی نظر سے کبھی گزرا؟ میری بات سنتے ہی ہلکے سے مسکرائے، پہلو بدلا اور آنکھوں کی چمک اور لفظوں کی دھمک نے جو کچھ بیان کیا وہ کچھ انوکھا ہی تھا جو شاید میری توقع سے کہیں زیادہ عجیب و غریب کیونکہ مجھے احساس تھا اور دیکھا بھی تھا اب تک کہ ساگودانہ تو صرف مریضوں اور بوڑھوں کیلئے ہے لیکن ان کی باتوں نے میرے لیے ایک نیا راز اور عقدہ کھولا ڈاکٹر صاحب بتانے لگے یورپ کے سترہ ملک ایسے ہیں جہاں پیدائش سے پہلے دن جب بچہ ماں کا دودھ چھوڑتا ہے اس کی غذا گورنمنٹ کے آرڈر کے مطابق ساگودانہ ہی ہے یہ قانون دراصل جنگ عظیم دوم کا ہے کہ جب ہٹلر نے فوجیں بنائیں اور فوجوں کو استعمال کیا تو اس نے ایک ٹیم ایسی بنائی جو فوجوں کی صلاحیتوں پر نظر رکھی وہاں ان کی غذاؤں پر بھی ساتھ ساتھ تحقیق کی اس تحقیق کے بعد جو نتیجہ سامنے آیا وہ نتیجہ یہی تھا کہ کچھ غذا ایں ایسی ہیں اگر بچپن سے بچے کو وہ غذا دی جائے تو بچے کے اعصاب مضبوط اس کی گرفت لا جواب یعنی ہاتھوں کی پکڑ اس کی چال میں ہمیشہ توازن اور تیزی رہے گی وہ تھکے گا نہیں کمزور نہیں ہوگا جلد بوڑھا نہیں ہوگا اس کی نظر یادداشت سننے کی قوت سوچنے کی صلاحیتیں اور دل ہمیشہ تندرست سوسال کی عمر میں بھی رہیں گے۔ وہ غذا ایں جن غذاؤں کا استعمال کرنا ان صلاحیتوں کو پانے کیلئے ضروری تھا ان میں ایک اہم

دانہ کہنے لگا۔ میں ایک لکڑی ہوں اور مجھے دانے کی شکل دے دی گئی، مجھے قدرت نے بنایا، قدرت نے سینچا اور قدرت نے سنہالا اور قدرت نے میرا ساتھ دیا، دانے کی آنکھوں میں بات کرتے ہوئے آنسو آگئے، میں نے اپنے دامن سے اس کے آنسو صاف کئے کیونکہ میں جس دور میں بیٹھا تھا اس دور میں ابھی نشوونما نہیں ہوا تھا چونکہ بچپن میں اپنے آنسو دامن سے ہی صاف کیے تو میں نے اس کے آنسو دامن سے صاف کیے اسے تسلی دی اور آنسوؤں کی وجہ پوچھی وہ سفید دانہ جس میں نور ہی نور یا یہی پیار، محبت ہی محبت اور آشنائی کا سچا پیغام تھا اپنے معصوم لہجے سے بولا مجھے کبھی بکھار کسی گھر میں داخل ہونے کی اجازت ہے اس گھر کے کسی فرد کو بیماری نے ڈس لیا ہو، روگوں نے ڈھانپ لیا ہو، دکھوں نے اوندھا کر دیا ہو اور اس کی رگوں، خون، گوشت، پٹھوں اور پسلیوں میں دکھ سرایت کر گیا ہو، پھر مجبور ہو کر ادویات استعمال کرتے ہیں اور آخری مجبوری میں کوئی میرا ہمدرد مل جائے تو مجھے استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے پھر سوبار سوچا جاتا ہے ایک طرف ڈبے بند غذا ایں اور دامن جن کے رنگ برنگ نام اور رنگ برنگے فائدے لکھے ہوتے ہیں، اندر کچھ ہوتا ہے یا نہیں یا محض تجارت ہے اور ایک طرف میری حیثیت! جسے دیکھ کر کہا جاتا ہے کہ یہ عام دانے ہی تو ہیں اس سے کیا ہوگا؟ بس یہ لفظ میرا کلیجہ چیر دیتے ہیں، میرا درد بکھیر دیتے ہیں، لیکن پھر بھی میں انتظار کرتا ہوں کہ کوئی مجھے اپنے ذائقہ کی زینت بنائے تو یہی پھر آخر تھک ہار کر مجبوراً مجھے استعمال کیا جاتا ہے اور میں جب ان کے پیٹ کی زینت بنتا ہوں تو چند ہی دنوں کے بعد میرا احساس انہیں احساس دلاتا ہے، میرا درد انہیں اطلاع دیتا ہے کہ نہیں ہم بھولے رہے، ہماری اطلاع غلط تھی اس کے تو دانے دانے میں صحت ہے، تندرستی کا پیغام ہے، خیر کی راہیں ہیں، بیماریوں سے نکلنے اور بچنے کا پہلا قدم ہے، پھر بھی مجھے وہ قدر کی نظر نہیں دی جاتی جو قدر کی نظر مجھے ملنی چاہیے لیکن میں مایوس نہیں ہوتا میں نے انسانیت کی خدمت کا عزم کیا ہے میں نے انسانیت کو دینے کا تصور کیا ہے، میرا امن اور میرا تعلق ہر لمحہ انسانیت کی شفا پانی کیلئے بے تاب رہتا ہے۔ ابھی اس کے آنسو سوسپنڈ خشک ہی نہ ہوئے تھے کہ اس نے اگلا انوکھا راز اگلا جس سے میں خود حیران ہو گیا اور میرا لکھتا ہوا قلم رک گیا اور ایسا رک کہ اس کی سیاہی سے سارا صفحہ سیاہ ہو گیا اور اس کی سیاہی پھیل گئی، مجھے کچھ دیر کے بعد احساس ہوا کہ یہ کیا لیکن اس وقت تک وہ راز کائنات نے سن لیا تھا اور پھر میرا قلم چلنا شروع ہوا قارئین یہ راز پانے کیلئے اگلی قسط کا انتظار کریں! (جاری ہے)

اس نے حلال لقمہ کھایا ہے: جس کسی کو نیکو کاری اور یاد خدا میں پاتا ہوں تو اس کے متعلق سمجھتا ہوں کہ اس نے حلال لقمہ کھایا ہے۔ (حضرت محمد علی رحمۃ اللہ علیہ)

اور دوسری طرف جب تبدیلی کی بات ہو رہی ہے تو مزید پریشانی محسوس کر رہی ہیں حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے بدلتے ضرور ہیں خواہ 7 سال بعد بدلیں یا 7 ماہ بعد قدرت نے انسان کو بہت باصلاحیت اور مختلف طرح کے حالات میں ڈھل جانے والا بنایا ہے۔ مثبت سوچیں دل و دماغ کی کیفیت میں ٹھہراؤ آئے گا۔

بیوی سے ڈرتا نہیں محبت ہے! میری پہلی شادی ناکام ہو گئی 6 ماہ بعد والدہ نے دوسری جگہ شادی کرادی پہلی بیوی کو میں نے طلاق دی اور دوسری بیوی ذرا سی بات پر مجھے چھوڑنے کی دھمکی دیتی ہے حالانکہ مجھ میں کوئی عیب نہیں یہ ضرور ہے کہ غصے میں تیز ہوں اور غصہ ہمارا خاندانی ہے میرے والد اور چچا بھی غصے کے تیز تھے مگر میری امی بہت ہی برداشت کرنے والی خاتون ہیں۔ میں اپنی بیوی سے ڈرتا نہیں لیکن اس سے محبت کرتا ہوں نہیں چاہتا کہ وہ جائے۔ (کلیم اللہ لاہور)

مشورہ: جن لوگوں کا غصہ تیز ہو وہ ذرا سی بات کو بھی بڑی بات بنا لیتے ہیں آپ غور کریں تعلقات میں کس وجہ سے خرابی آرہی ہے ہو سکتا ہے صرف غصے پر قابو آپ کو ازدواجی خوشیوں سے ہمکنار کر دے اگر غصہ خاندانی ہو جب بھی اس پر قابو پانا ممکن ہے غصہ نفسیاتی مریض ہونے کی نشاندہی کرتا ہے اس کی شدت انسان کو اچھی زندگی گزارنے سے محروم کر دیتی ہے اچھی بات ہے آپ بیوی سے محبت کرتے ہیں خود سے غصے پر قابو پانا مشکل محسوس ہو تو ماہر نفسیات سے ملاقات کی جاسکتی ہے اگر بیوی کے ساتھ جائیں گے تب اور بھی بہتر ہے تاکہ آئندہ وہ کسی بھی طرح کی دھمکی دینے سے گریز کرے۔

### تخواہ سے اڑھائی فیصد نکال کر عبقری بانشا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے میں گزشتہ دو سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں تو دل کو بہت سکون ملا میں ایک دنیا دار آدمی تھا جب سے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کیا میں اندر سے تبدیل ہو گیا ہوں اب پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں عبقری رسالہ میں اچھی اچھی باتیں اور وظائف ہوتے ہیں جنہیں پڑھ کر میرا اندر تبدیل ہو چکا ہے میں ہر مہینہ اپنی تخواہ سے اڑھائی فیصد علیحدہ کر کے عبقری رسالہ خریدتا ہوں اور لوگوں میں تقسیم کر دیتا ہوں مجھے عجب خوشی ہوتی ہے کہ جب کوئی عبقری سے کوئی وظیفہ یا نسخہ آزما کر مجھے بتاتا ہے۔ الحمد للہ دل کو سکون اور روح کو چین ملتا ہے۔ (محمد رمضان اسلام آباد)

## احساس کمتری

طلاق کی دھمکی

لڑکی مجھے پسند آگئی!

بیوی سے ڈرتا نہیں محبت ہے

عجیب بے قراری

ذہن پر دباؤ

پریشان  
اور بد حال  
کچھ انوکھے  
الوجہ خطوط اور  
سلجھے جواب

احساس کمتری: مجھے اپنا آپ بہت برا لگتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا شخص جو دولت علم صحت یا خوبصورتی میں مجھ سے زیادہ ہو اس سے مل کر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوں۔ (قاسم گجرات)

مشورہ: شدید احساس کمتری ڈیپریشن کی علامت ہے جس میں انسان خود کو سب سے الگ تھک کر کے محسوس ہوتا ہے اسے اپنا آپ اتنا برا لگتا ہے کہ وہ خودکشی کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہونے لگتا ہے لیکن آپ نے احساس کمتری کی جو وجہ بیان کی وہ تقریباً ہر شخص کے لیے ہو سکتی ہے مثلاً اپنے سے دولت مند سے متاثر ہونا فطری ہے اسی طرح خود سے زیادہ قابل شخص کے سامنے مکمل خاموشی یا غیر ضروری طور پر اپنی قابلیت کا ذکر بھی اسی کمتری کے احساس کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن یہ ساری باتیں وقتی ہوتی ہیں اگر آپ اپنے سے کمتر لوگوں سے ملیں گے تو یہ کیفیت نہ ہوگی دنیا میں بہتر زندگی گزارنے کے لئے خود کو خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کرنا ہوتا ہے۔

طلاق کی دھمکی: میرے گھر والے سسرال والوں سے مالی طور پر مستحکم ہیں کئی بار میں ان سے رقم لا کر شوہر کو دے چکی ہوں لیکن وہ کوئی کام نہ کر سکے اب مجھے طلاق کی دھمکیاں دیتے ہیں ہمارے بچے ہیں انہیں چھوڑنا نہیں چاہتی اور یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ واقعی کسی دن وہ مجھے طلاق دے دیں گے اپنی قسمت پر رونا آتا ہے 20 سال بعد گھر ٹوٹا تو لوگ کیا سمجھیں گے؟ (پوشیدہ خانیوال)

مشورہ: جو خواتین اپنے حقوق کی حفاظت نہیں کرتیں وہ آپ کی طرح کے دکھاتی ہیں اس بھی وقت ہے طلاق کی دھمکی سے نہ گھبراہٹیں رونے کو بھی ضبط کرنا ضروری ہے ہر حال میں اپنے رویے سے اطمینان ظاہر کر کے ہی گھر کو بچایا جاسکتا ہے تمام کوششوں کے باوجود بھی گھر ٹوٹ گیا تو بھی آپ قابل ستائش ہوں گی کہ اذیت ناک صورت حال میں اتنا طویل عرصہ گزار لیا۔

لڑکی مجھے پسند آگئی: میں ایک لڑکی کو پسند کرنے لگا تھا گھر والوں کو معلوم ہوا تو فوراً ہی مجھے اپنے ساتھ اپنے ملنے والوں کے ہاں لے گئے ان کی فیملی جرمی سے آئی تھی لڑکی مجھے پسند

آگئی تین ماہ ہماری بات ہوتی رہی جرمی جا کر اس نے رشتے سے انکار کر دیا مجھے بہت صدمہ ہوا رشتے داروں کی طرف خیال جاتا ہے انہوں نے بھکا یا ہوگا سب سے ملنا چھوڑ دیا پھر بھی ذہنی بوجھ کم نہ ہوا۔ (ایان راو پلنڈی)

مشورہ: جو خیال مایوسی پیدا کر کے بدگمانی کا سبب بنے اسے اپنے دل و دماغ سے نکال پھینکنا چاہیے پہلے پہل جب خیالات کو دماغ میں آنے سے روکا جاتا ہے تو خواہشات کا رد عمل شدید ہو کر ہمیں آزماتا ہے لیکن ایک بار صدمے پر قابو پالینے سے اس کی شدت کم ہونے لگتی ہے نتیجتاً ہمت پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ معمول کی زندگی گزارنی آسانی محسوس ہونے کے ساتھ خود پر اعتماد بحال ہوتا ہے محنت کے ذریعے اپنا مقام بنانے والوں کو کوئی مستز نہیں کرتا۔

ذہن پر دباؤ: میرے ذہن پر شدید دباؤ ہے چکر آتے ہیں آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے میں نے اپنے دوست کے ساتھ بڑی رقم سے کاروبار کیا تھا وہ خوشحال نظر آنے لگا اور مجھے اس نے نقصان کی خبر سنا دی اس سے پہلے میں ٹھیک تھا۔ (جواد جہانیاں)

مشورہ: خط سے پریشانی کا اندازہ تو ہو رہا ہے لیکن صورت حال واضح نہیں ہو رہی ایک ساتھ کام کرنے والوں کو نفع نقصان کا علم ہوتا ہے بہر حال اس مشکل میں ذہنی دباؤ اور طبیعت کا گڑنا آپ کی شخصیت کو کمزور کر دے گا لہذا حوصلے سے کام لیں حکمت کے ساتھ معلومات حاصل کریں اور دوست سے ملتے رہیں تاکہ وہ آپ کو سمجھ سکے کہ نقصان کس طرح ہوا اگر ایسا ثابت نہ ہوا تو وہ آپ کی رقم ادا کرنے کا پابند ہے۔

عجیب بے قراری: میری عمر 28 سال ہے 21 سال کی عمر میں بی ایس سی کر لیا تھا 7 سال سے بالکل ایک جیسی زندگی گزار رہی ہے اور اب میں حالات سے بیزار ہو چکی ہوں مجھ سے بڑا بھائی انگلینڈ میں ہے اس کی وہیں منگنی ہو گئی امی اس سے کہہ رہی ہیں بہن کے لئے بھی رشتہ دیکھو مگر میں اس زندگی کی اتنی عادی ہو گئی ہوں کہ یہ ملک اور اپنا گھر چھوڑ کر کسی اجنبی جگہ نہ رہ پاؤں گی دل و دماغ میں عجیب سی پچھل بچی رہتی ہے۔ (سویرا اسلام آباد)

مشورہ: ایک طرف آپ اپنے موجودہ حالات سے بیزار ہیں



موسم برسات میں کرنے کا کام: موسم برسات میں پیاز کھانے کے بعد تھوڑا گلو کے متواتر استعمال سے کوئی متعدی بیماری یا س نہیں آتی اور تمام انسانی قوتیں ہمیشہ بحال رہتی ہیں۔

## رمضان میں سورۃ کوثر پڑھنی 8 سال بعد خالی جھولی بھر گئی

میرے شوہر اس کیلئے راضی نہ تھے اور نہ ہی میرا ایسا کچھ ارادہ تھا میں نے وہ سب کروانے سے انکار کر دیا تو اس ڈاکٹر نے کہا پھر آپ کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔ بس پھر دوبارہ مولا کی طرف رجوع کیا اور اس رمضان المبارک میں رو رو کر دعائیں مانگیں۔

کمیٹر ہے یا گھنٹوں کا درصاف یہ استعمال کریں  
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ صحت و عافیت کے ساتھ رکھے دیئے تو جو بھی پڑھتی ہوں کوشش کرتی ہوں کہ آپ کو اور آپ کے بچوں کو ہدیہ کروں۔ میں نے ایک مرتبہ آپ کے ایک درس میں سورۃ کافرون کے دم شدہ تیل کے بارے میں سنا تھا ہم نے سورۃ کافرون تیل پر 1001 مرتبہ پڑھ کر دم کیا اس تیل کے بہت ہی فوائد ہیں میں نے تو خود آزمایا ہے جسم اور جڑوں کے درد کیلئے بہت ہی مفید ہے جن کو نیند کا مسئلہ تھا وہ اس کے لگانے سے ٹھیک ہو گئے ایک محترمہ کا بہت سا لوں سے دانتوں کا مسئلہ تھا بلکہ ایک دن تو میرے سامنے رو پڑی کہ میں نامعلوم کتنے سالوں سے نہیں سکی میں نے اس کو یہ تیل دانتوں بھنوں ناف اور کانوں پر لگانے کیلئے دیا چند دنوں کے بعد ہی مجھے ملی اور بولی کہ میں بالکل ٹھیک ہو گئی ہوں۔ میرے گھنٹوں میں سوئیاں چھتی تھیں پھر اس کے بعد وہی گھنٹا سوچ گیا ڈاکٹر نے کہا کہ اس میں فلوئیڈ ہے تھراپی کروائیں میں نے کہا میں تھراپی نہیں کرواؤں گی اور یہی درج بالا عمل والا تیل لگاتی رہی میرا گھنٹا بالکل ٹھیک ہو گیا جب سے ہم نے اس تیل پر سورۃ کافرون پڑھنا شروع کی ہے تقریباً چار سال سے اس کو ناک کانوں اور بھنوں پر لگا کر سوتی ہوں تو اسی کی وجہ سے بچی ہوئی ہوں۔ ورنہ میرے ساتھ تو بیماریاں ہی جاتا ہے بلکہ میری باجی بتا رہی تھیں کہ ان کا پوتا دانت نکال رہا ہے میں یہ تیل اس کے مسوڑھوں پر لگاتی ہوں آرام سے دانت نکال رہا ہے چڑچڑاہن بھی نہیں اور موٹن بھی نہیں لگے۔ کمیٹر والوں کو ٹریسٹ کے بعد جو جلن ہوتی ہے بتیل کے لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔ (نبیلہ کوثر محمد کینڈا)

بالآخر رمضان میں میرے رب نے میری سنی!  
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے عمر خضر عطا فرمائے تاکہ آپ لوگوں کی اسی طرح رہنمائی کرتے رہیں لوگوں کے گھر کو امن کا گہوارہ بنانے والے انسان کو میرا اللہ آخرت میں بے حساب بخش دے اور دنیا میں راحت، صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین!  
محترم حکیم صاحب! میں چکوال سے خط لکھ رہی ہوں اور الفاظ میں آپ کا شکریہ ادا نہیں کر سکتی عرصہ تین سال سے

میری زندگی میں سکون امن کا ذریعہ اور اللہ تعالیٰ سے رابطہ کروانے والا آپ کا عبقری شمار ہے اور پھر زندگی کی اتنی بڑی خوشی جو مجھے آپ کے ذریعے اور رب تعالیٰ کے رحم عنایت اور مجھ گنہگار کو معاف کرنے سے ملی۔ میری آپ سے کلینک میں ملاقات ہوئی تھی آپ نے مجھے سورۃ کوثر کا وظیفہ عطا فرمایا تھا جو میں گزشتہ دو سال سے ٹوٹے پھوٹے انداز میں پڑھ رہی ہوں اس رمضان (2014ء) کو میں نے تین قرآن پاک مکمل پڑھے اور چالیس ہزار بار سورۃ کوثر پڑھی تو اللہ تعالیٰ جل شانہ نے 8 سال بعد میری خالی جھولی بھر دی یہ سب آپ کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی برکت سے ہوا۔ میں مکمل طور پر تھک چکی تھی جب میں اسلام آباد کی ایک بڑی ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کیلئے جا رہی تھی تو اس نے کہا کہ آپ کے ہاں بچے آئی وی ایف یا پھر آئی یو آئی کے پروسس کے تحت ہوں گے جس کی تفصیل کی شاید یہاں ضرورت نہیں میرے شوہر اس کیلئے راضی نہ تھے اور نہ ہی میرا ایسا کچھ ارادہ تھا میں نے وہ سب کروانے سے انکار کر دیا تو اس ڈاکٹر نے کہا پھر آپ کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔ بس پھر دوبارہ مولا کی طرف رجوع کیا اور اس رمضان المبارک میں رو رو کر دعائیں مانگیں آخر رمضان کریم میں کریم مجھ سے راضی ہو گیا۔ الحمد للہ گھر کے حالات بھی بالکل ٹھیک ہیں ہر کوئی مجھ سے خوش ہے۔ بس دعا ہے اللہ تعالیٰ نیک صالح اور صحت مند اولاد سے نوازے۔ (مسز آصف چکوال)

### آئیے! محبت کا تعویذ لکھیں!

قارئین! اگر آپ دیکھی انسانی کی سو فیصد خدمت کرنا چاہتے ہیں تو میاں بیوی کے روٹھنے یا کوئی بندہ بھاگ گیا اسے واپس لانے شوہر بیوی کی نفرتوں کو ختم اور جھگڑوں کو ختم کرنے کیلئے کوئی محبت کا تعویذ صرف تعویذ لکھیں جو آپ کا آزمودہ ہو تجربہ شدہ ہو ضرور لکھیں اور اپنا ساتھ موبائل نمبر اور مکمل پتہ تاکہ انسانیت کو نفع پہنچے اور مخلوق خدا کو فیض پہنچے امید ہے کہ آپ اپنا تعویذ تجربہ شدہ اور مشاہدات جلد سے جلد لکھیں گے۔

### عبقری کی سابقہ

### فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو چاقیوں رزق کی تنگی پریشانوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدیوں رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

## گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

### عمر میں برکت اور مشکلات کا خاتمہ

رزق بے بہا کے حصول کے لئے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی نسلوں کے لئے رزق کم نہ ہو اور اس کی نسلوں پر بے بہا رزق ہو۔ ستائیس رمضان کی رات میں طاق لوگ بیٹھ کر گیارہ سو دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ نیت یہ کریں یا اللہ سورۃ اخلاص کے جو فضائل ہیں امت کو عطا کر دے۔ عمر میں برکت اور مشکلات کا خاتمہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں برکت ہو، اس کی مشکلات حل ہو جائیں، دشمن دوست بن جائیں۔ تو وہ ستائیس رمضان کی رات کو تین سو تیرہ بار، گیارہ سو بار یا پھر تین سو بار استغفار پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی عمر میں برکت اور اس کی مشکلات دور ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ رمضان میں گرمی کا احساس ختم حکیم صاحب یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو آٹھ، نو سال سے آزما تا چلا آ رہا ہوں جس آدمی نے روزہ رکھا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اسے پیاس نہ ستائے وہ یہ عمل کر لے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اسے انشاء اللہ پیاس نہیں ستائے گی۔ وہ عمل یہ ہے: 1: جب سحری کا وقت ہو تو 3 عدد کھجوریں لے لیں۔ 2: پہلی کھجور سے گھٹلی نکال لیں اور منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبائیں پھر پانی کا ایک گھونٹ منہ میں ڈال کر ایک سے دو منٹ تک کھجور کے ذروں کو پانی کے ساتھ منہ کے اندر دائیں بائیں پھیرتے رہیں پھر وہی کھجور کے ذروں والا پانی نکل لیں۔ 3: اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ 4: پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ انشاء اللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی اور بھوک بھی روزے کی حالت میں محسوس نہیں ہوگی۔ یہ میرا ذاتی آزمایا ہوا عمل ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سحری اور افطار کھجور اور پانی سے کیا کرتے تھے۔ میں اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کریگا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کریگا۔ (عبقری جلد نمبر 9)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

**0332-7552382**

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات جلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی، معاشی ثابت ہو گئے۔

قیمت فی جلد - 500/- علاوہ ڈاک خرچ

جو جائزہ مانگے قبول ہو: اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز اسم پاک یا تسبیح کی 111 بار پڑھے تو وہ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا وہ قبولیت کا شرف حاصل کر لے گی۔

## محنتی لڑکے! میسر دکان پر کام کرو گے؟

بچوں کا صفحہ

حاجی صاحب بولے: لڑکے اور کیا کام کرتے ہو؟ عامر بولا: سکول میں پڑھتا ہوں اور دوپہر میں تین چار جگہوں پر کھانا سپلائی کرتا ہوں! بس! کھانا میری امی بناتی ہیں کیونکہ اباجان کا انتقال ہو گیا ہے اور اب یہی ہمارا ذریعہ معاش ہے حاجی صاحب بولے: کیا تم میری دکان پر کام کرو گے؟

گرمی کی دوپہر تھی سکول کی چھٹی ہو چکی تھی اور انھیں کلاس کا طالب علم عامر تیزی کے ساتھ اپنی سائیکل کو گھسیٹ کر پچھلے لگوانے والے دکان تک لے جا رہا تھا اس کے انگ انگ سے پسینہ چھوٹ رہا تھا ایک توشہ کی گرمی اور دوسری اس کو یہ ٹینشن تھی کہ اگر وہ وقت پر گھر نہ پہنچا تو کھانا کس طرح دفاتر میں پہنچائے گا۔ عامر کے ابو کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کی امی دوپہر کا کھانا تیار کر کے دو تین دفاتر میں سپلائی کیا کرتی تھیں اس طرح ان کی گزر بسر ہو رہی تھی دو تین ماہ پہلے عامر نے ماں سے کہہ کر پرانی سائیکل لے لی تھی جس پر نہ صرف وہ سکول آتا جاتا تھا بلکہ بھتیجی کے بعد جلد گھر پہنچ کر ماں کے بنائے ہوئے لٹچ باکس دفاتر میں پہنچا دیا کرتا تھا اور یہ دیکھ کر اسے خوشی ہوتی تھی کہ اب اس کی وجہ سے ماں کو گھر سے باہر نہیں لٹکنا پڑتا اور ماں کا کام آسان ہو جاتا تھا مگر آج سکول آتے ہوئے سائیکل کا تازہ پچھلے ہو گیا اور وہ سکول بھی دیر سے پہنچا استاد سے سزا بھی ملی اب شدید گرمی کی دوپہر میں سائیکل گھسیٹ کر پچھلے لگوانے جا رہا تھا آخر پچھلے لگوا کر وہ جلدی سے گھر پہنچا گھر اس کی امی لٹچ باکس تیار کر کے بے چینی سے عامر کا انتظار کر رہی تھی اور عامر کے دیر ہونے کی وجہ سے سخت پریشان تھی جب عامر گھر میں داخل ہوا تو ان کی جان میں جان آئی اور وہ پیار سے عامر کو گلے لگاتے ہوئے بولیں: شکر ہے بیٹا تم خیریت سے آ گئے کیوں دیر ہو گئی تھی میری جان کو؟ عامر نے ساری کہانی اپنی والدہ کو سنا دی۔ عامر نے کہا آپ ٹھن دیں میں کھانا دفاتر میں پہنچا کرتا ہوں امی نے کہا نہیں پہلے تم دونوں بہن بھائی کھانا کھاؤ میں خود جاتی ہوں کھانا دے پہلے بھی جاتی تھی جب تمہارے پاس سائیکل نہیں تھی عامر بولا: نہیں امی آپ کو پیدل جانے میں بہت دیر ہو جائے گی جبکہ میں سائیکل پر جلدی پہنچ جاؤں گا کیونکہ ہم آج ویسے بھی بہت لیٹ ہو چکے ہیں۔ اب جو امی نے گھڑی پر نظر کی تو سوادو بج رہے تھے فوراً بولیں اے کاش! میں پہلے ہی نکل جاتی بیٹے کی فکر میں یونہی ادھر ادھر چکر کاٹ رہی تھی کھانا تو ایک بجے سے تیار ہے ڈیڑھ بجے پہنچ جانا چاہیے تھا کہیں انہوں نے کینٹین وغیرہ سے نہ کھالیا ہو میری تو محنت رائیگاں چلی جائے گی۔

جب عامر نے لڈی کھانے کی خوشبوؤں سے مہکتے ٹھن باکس اٹھائے تو اس کی بھوک چمک اٹھی کیونکہ اس نے صبح کی صرف

بولے: بیٹا جب سے معدہ خراب ہوا ہے میں رات کو صرف دودھ ہی پی کر سوتا ہوں عامر بولا: اس میں تین عدد کوٹے اور دو آلو ہیں ساتھ تین چپا تیاں ہیں آپ تینوں انگل ایک ایک کوٹہ اور چپاتی کھالیں ٹھن جب کھولا تو سالن کی مہک نے سارے کمرے کو مہکا دیا وہ حضرات بولے واقعی نہایت نفیس کھانا بنا ہوا ہے خوشبو بتا رہی ہے ہم کھانا کھا چکے ہیں بیٹا یہ کھانا تم کھالینا ہماری طرف سے دعوت قبول کرلو۔ عامر نے پیسے جب میں ڈالے ٹھن پکڑا اور خدا حافظ کہتے ہوئے دفتر سے باہر نکل آیا جلدی جلدی چلی منزل پر دو مزید کابوں کو ٹھن پکڑا تا ہوا حاجی صاحب کی دکان کی طرف روانہ ہوا جب دکان پر پہنچا تو اس وقت اپنے نوکر کو سخت غصہ میں ڈانٹ رہے تھے ڈرتے ڈرتے سلام کیا معاف کرنا صاحب آج میں لیٹ ہو گیا حاجی صاحب بولے: بیٹا ٹھیک وقت پر آئے ہو ابھی ابھی گاہک گئے ہیں عامر نے خدا کا شکر ادا کیا اور ٹھن رکھ کر سائیکل پر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ حاجی صاحب بولے: لڑکے اور کیا کام کرتے ہو؟ عامر بولا: سکول میں پڑھتا ہوں اور دوپہر میں تین چار جگہوں پر کھانا سپلائی کرتا ہوں! بس! کھانا میری امی بناتی ہیں کیونکہ اباجان کا انتقال ہو گیا ہے اور اب یہی ہمارا ذریعہ معاش ہے حاجی صاحب بولے: کیا تم میری دکان پر کام کرو گے؟ اچھا معاوضہ دوں گا، تمہیں صرف حساب کتاب لکھنا ہوگا مگر میری پڑھائی عامر سوچتے ہوئے بولا: میں تمہیں کونسا چیز مل رہا ہوں سکول سے آنے کے بعد جب تم کھانا سپلائی کرتے ہو تو آخری دکان میری ہے تم کل سے یہیں رک جانا اسی وقت سے شام چھ بجے تک کا نام تمہیں دینا ہوگا وہ کوٹے میں جو میز کرسی پڑی ہے اس پر بیٹھ کر حساب کتاب لکھنا صبح جو سیل ہوگی پہلے میں تمہیں وہ لکھوا دیا کروں گا پھر باقی دن کا حساب تم خود لکھ لیتا۔ اس کام کے تمہیں پانچ ہزار روپے ماہوار دوں گا ہاں تم اپنی کتابیں بھی ساتھ لے آنا فالٹو وقت میں اپنا پڑھ لیا کرو تم محنتی بچے لگتے ہو مجھے ایسے ہی لڑکے کی ضرورت ہے۔ عامر خوشی سے بولا: جی جناب! میں امی سے پوچھ کر کل ہی کام پر آ جاؤں گا! اب عامر گھر کی طرف روانہ ہوا کسی ٹھن کیسی بھوک سب پانچ ہزار نوکری ملنے کی خوشی نے بٹا دی تھی پڑھائی کے ساتھ ساتھ گھر کیلئے کمانا اور ماں کو آرام پہنچانا اس کا سب سے بڑا خواب تھا اسے حیرت تھی کہ کتنی آسانی سے اس کا خواب پورا ہونے جا رہا ہے مزید خوشی یہ بھی تھی کہ آج اسے آلو شور نہیں بلکہ کوٹے کھانے کو ملیں گے۔ گھر جا کر ساری بات اماں کو بتائی اور پیسے ماں کے ہاتھ پر رکھے ماں بولی: یا اللہ تیرا شکر ہے عامر بولا: کھانا کھاتے ہوئے بولا: امی جان اب تو آپ اچھا کھانا تو تو از یادہ بتا دیں گی نا؟ ماں بولی: کیوں نہیں میرے لال آج سے کماد پوت جو ہو گیا ہے۔



شرکارِ دروازہ بند: جب حق تعالیٰ بندے کی سلامتی چاہتا ہے تو نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے اور شرکار دروازہ بند کر دیتا ہے حتیٰ کہ بری بات بھی ان کے منہ سے نہیں نکلتی۔ (حضرت علی بن موسیٰ رضاحمہ اللہ علیہ)

# خدا امیرِ جن مجھے لوٹا دیں نہ پاگل ہو جاؤں گی! جان بچانا فرض

عیسایہ بلوچ گوجرانوالہ قسط نمبر 9

چوہدری صاحب نے گردن سے پکڑ کر کہا کہ ”کھا بن“ (کھاؤ اب) میرا ڈر کے مارے اور کھانا شروع ہوا۔ تھوڑا سا کھایا پھر رک گیا۔

میرے سر صاحب نے ایک واقعہ سنایا کہ ایک چوہدری صاحب کے بیٹے کی شادی تھی۔ مہمانوں کا انتظار ہو رہا تھا۔ چوہدری صاحب دیگوں کے پاس کھڑے تھے، کھانے کی تیاری کا جائزہ لینے کے لئے اسے میں ایک میراثی آگیا۔ اس نے کہا کہ چوہدری صاحب کھانا کھلا دو۔ چوہدری صاحب کہنے لگے کہ ابھی رک جاؤ، مہمان آئیں گے تو سب کے لئے کھانا کھلے گا۔ تب تمہیں بھی دیں گے۔ اس میراثی نے 5 منٹ بعد پھر کہا کہ کھانا کھلا دیں، مجھے بہت بھوک لگی ہے چوہدری صاحب نے پھر سمجھایا کہ ابھی رک جاؤ۔ 5 منٹ بعد میراثی نے پھر کھانے کا کہنا شروع کر دیا اس بار چوہدری صاحب کو غصہ آیا۔ انہوں نے دیگ میں سے پرات بھر کے کھانا میراثی کے سامنے رکھ دیا اور خود کرسی لے کر بیٹھ گئے ہاتھ میں ڈنڈا تھا۔ میراثی اب کھانا کھا رہا ہے، چوہدری صاحب ڈنڈا لے کے بیٹھے ہیں۔ میراثی نے آدھا کھانا کھا لیا اس سے اور کھانا نہیں جا رہا تھا۔ چوہدری صاحب نے گردن سے پکڑ کر کہا کہ ”کھا بن“ (کھاؤ اب) میراثی ڈر کے مارے اور کھانا شروع ہوا۔ تھوڑا سا کھایا پھر رک گیا۔ چوہدری صاحب نے پھر کہا کہ کھاتینوں بتائیں کہ برتن صاف کرنا سنت اسے۔ (کھاؤ اب، تمہیں پتہ نہیں برتن صاف کرنا سنت ہے) میراثی کہنے لگا چوہدری صاحب برتن صاف کرنا تو سنت ہے مگر جان بچانا فرض ہے یہ کہا اور میراثی نے دوڑ لگا دی اور بھاگ گیا۔ قارئین یہ تحریر صرف مزاح کیلئے لکھی ہے۔

ہوں تو وہ کوئی ایسا عمل کرتا ہے کہ میرے پورے جسم پر غارِ ش شروع ہو جاتی ہے ایک رات 2 بجے کے قریب مجھے سخت غارِ ش شروع ہو گئی میں تکلیف کی وجہ سے اٹھ بیٹھی میں نے دیکھا کہ وہ دروازے کے ساتھ کھڑا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ پڑھائی چھوڑ دو وہ مجھے موٹا پکڑا نہیں پہننے دیتا نامناسب باریک لباس پہنتی ہوں لباس میں بے پردگی بن گئی ہے برقعہ نہیں پہننے دیتا وہ اپنی کارستانیوں میں مصروف رہتا ہے میں گناہوں کی زندگی گزار رہی ہوں یہ جن جب مکروہ عمل کرتا ہے تو میرا پورا جسم پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے اللہ کے واسطے مجھے کوئی ایسا عمل یا وظیفہ بتائیں جس سے مجھے اس جن سے چھٹکارا مل جائے میں مختلف عاملوں کے پاس گئی ہوں مگر مجھے نجات نہیں ملی سب نے پیسے پورے دیے اور رقم کھائی ہے میں نے اسے عمل اور وظیفہ دیا ہے وہ عمل کر رہی ہے ان شاء اللہ اس کو ظالم جن سے نجات مل جائے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور اسے گناہ اور مصیبت سے چھٹکارا مل جائے۔

## پانچ سال کے بے اولاد تھا آج بیٹے کا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک سال اور تین ماہ قبل عبقری سے وابستہ ہوا تھا گزشتہ چار ماہ سے تسبیح خانہ سے روحانی وابستگی قائم ہوئی۔ الحمد للہ! عبقری جیسا شمارہ میں نے آج تک کہیں نہیں پڑھا۔ میں گزشتہ پانچ سال سے بے اولاد تھا پھر میں نے ماہنامہ عبقری میں دو اہموں خزانہ کے بارے میں پڑھا اور آپ کے درس سے بھی سنا۔ سورہ بقرہ کا عمل عبقری رسالہ میں دیکھا پھر میں نے ہر فرض نماز کے بعد دو اہموں خزانہ پڑھنا شروع کر دیا اور اسی دوران اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور میری اہلیہ امید سے ہو گئیں۔ پھر میری اہلیہ نے سورہ بقرہ کا عمل (حمل ٹھہرنے کے بعد ہر اسلامی چاند کے پہلے سات دن روزانہ ایک بار سورہ البقرہ بیٹے کی نیت سے پڑھیں۔) کیا اس کا اجر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک چاند سے بیٹے کی صورت میں عطا فرمایا اور میں نے اس کا نام عبدالملک رکھا ہے اللہ تعالیٰ عبقری کے سارے معاملات غیب کے خزانوں سے پورے فرمائے اور ہر قسم کے شر اور فتنے سے محفوظ فرمائے۔ آمین! (محمد نعیم سرگودھا)

ایک خاتون زائدہ نامی جو کہ سرکاری سکول میں ٹیچر تھی میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے ساتھ ایک جن ہوتا تھا میں ایک مرتبہ ایک عامل کے پاس گئی اور اس سے جن کے بارے میں بات کر بیٹھی کہ میرے ساتھ جن ہوتا ہے جو میرے کام کاج کر دیتا ہے بازار سے مختلف چیزیں منگواتی ہوں تو اسے بتا دیتی ہوں وہ لے آتا ہے اور رقم بھی نہیں لیتا تو اس عامل نے وہ جن قید کر لیا ہے اور وہ جن اب میرے پاس نہیں آتا۔ میں بہت پریشان ہوں مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ وہ جن اس عامل کی قید سے آزاد ہو جائے اور میرے پاس آجائے میں نے عمل دیا اور کچھ دنوں بعد وہ خاتون آئی اور بتایا کہ وہ جن آزاد ہو گیا ہے اور میرے پاس آگیا ہے۔

کچھ عرصہ بعد وہ ریٹائر ہو گئی اور اس کا خاوند بھی فوت ہو گیا جن پھر کسی نے قید کر لیا وہ پھر میرے پاس آئی اور بتایا کہ جن کو کسی نے قید کر لیا ہے وہ میرے پاس نہیں آتا نیز اس نے یہ بھی بتایا کہ میرا خاوند بھی فوت ہو گیا ہے اور جن مجھے یہ بتاتا تھا کہ یہ بچے میرے ہیں میں نے اسے دوبارہ وہی عمل کرنے کا بتایا تو وہ جن آزاد ہو کر آگیا اور اس خاتون سے انسانی شکل میں ملتا اور اس کے گھر میں مستقل رہنے لگا اس خاتون نے اس سے جنسی تعلق کا تذکرہ بھی کیا میں نے سوچا کہ یہ تو غلط ہو گیا یہ جن کسی طرح اس سے دور ہو جائے میں نے ایک عمل کیا اور وہ غائب ہو گیا۔ یہ خاتون اس جن کو پانے میں کامیاب نہ ہو سکی گزشتہ ہفتے وہ پھر مجھے ملی اور بتایا کہ وہ جن پھر غائب ہو گیا ہے وہ میرے بچوں کا باپ ہے وہ جن اگر مجھے نہ ملتا تو میں پاگل ہو جاؤں گی۔ خدا را کچھ کریں میرا جن مجھے لوٹا دیں کوئی عمل، کوئی وظیفہ کوئی ٹونکہ کچھ بتائیں جتنی رقم گنتی میں دوں گی بس کچھ کریں کہ وہ واپس آجائے۔ میرے ضمیر نے گوارہ نہ کیا کہ میں اسے جن سے ملواؤں۔ میں نے اس ایک عمل دیا کہ اللہ تعالیٰ اسے صبر اور شکر دے اور وہ اس گندی زندگی سے نکل آئے۔

ایک خاتون نے بتایا کہ اس پر ایک جن مسلط ہے جو غلط حرکت کرتا ہے اور مجھے گناہوں کی زندگی میں مبتلا کیا ہوا ہے میں جب اس سے نجات پانے کے لئے کوئی وظیفہ یا عمل کرتی

## سورہ قریش سے ہیپاٹائٹس کا علاج

مجھے اور میری اہلیہ ہیپاٹائٹس مرض کی تشخیص ہوئی، میں بہت پریشان ہوا میں نے سورہ قریش اول و آخر دو دشریف کے ساتھ سارا دن با وضو رہتے ہوئے کھلا پڑھنا شروع کر دی۔ ابھی میں نے اپنی اور اپنی اہلیہ کی رپورٹ اپنے شہر کے سول ہسپتال سے کروائی ہے، میری رپورٹ میں ہیپاٹائٹس مرض نہیں آیا جبکہ میری اہلیہ کی رپورٹ ابھی بھی ویسے ہی ہے جیسے پہلے تھی۔ اب میری اہلیہ نے بھی سورہ قریش کا وظیفہ شروع کر دیا ہے۔ نوٹ: خواتین مخصوص دنوں میں یہ وظیفہ نہ کریں۔ (م۔ ف۔ جمہی پورہ)

گرمی دانے اور کھجلی سے نجات: پیاز کے رس کی مالش کرنے سے گرمی دانے اور کھجلی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

## درویش کی بات نمائنے کی سزائیں بھگت رہی ہیں

ایک باباجی تھے انہوں نے میرے سر سے کہا: آپ کے پاس اتنی بڑی حویلی ہے اپنے گھر میں تھوڑی سی جگہ جھگی ڈالنے کے لئے دے دو میں وہاں اللہ کروں گا تیری نسلیں سنور جائیں گی۔ میرے سر سے نہیں دی تو اس باباجی نے بدعادی اب نہ وہ بزرگ زندہ ہیں اور نہ ہی میرے سر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، آپ کے والدین اور مرشد پر رحمتیں اور ان کے اعلیٰ درجات بلند فرمائے اور انسانیت کی فلاح اور بھلائی کے لئے یونہی عبقری اپنی خدمات سرانجام دیتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر شر سے بچائے۔ قیامت تک اس کا فیض جاری رہے اور امت محمدی علیہ السلام کو اس سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین۔ میرا عبقری سے پانچ سال کا تعلق ہے۔ عبقری نے میری زندگی بدل دی۔ ہماری زندگی جو پہلے تھی اور جواب ہے اس میں بہت فرق ہے۔ رہنے سہنے اور طور طریقے اور زندگی کو دیکھنے کا نظریہ بدلا ہے۔ آپ کے وظائف میں اچھے سے کر رہی ہوں۔ 129 بار سورۃ کوثر والا عمل صبح وشام اور اپنا وظیفہ بھی کر رہی ہوں اور عبقری کیلئے یا حَفِیْظُ یا سَلَامُ اور نفل اور نغم لا یُضَرُّوْنَکَ وَالْعَمَلُ نوافل میں چھ سورتوں کا عمل اور فرض نماز میں الم نشرح اور سورۃ نمل پڑھتی ہوں۔ اللہ کا شکر میرے میاں جو پہلے تسبیح خانہ میں مجھے جانے نہیں دیتے تھے اب وہ ساتھ آتے ہیں اگر میں کسی وجہ سے ساتھ نہ بھی آسکوں تو وہ درس سننے آتے ہیں۔ اب میں آتی ہوں اصل بات کی طرف جہاں ہم رہتے ہیں یہ چھوٹا سا گاؤں تھا ہم (غ) شہر کے بہت پرانے رہنے والے ہیں یہ ایک زمین کا ٹکڑا تھا جس پر کھیتی باڑی کی جاتی تھی تقریباً 8 کنال اور جہاں گھر کا اب ہمارے گھر کا دروازہ ہے وہاں کنواں تھا لیکن اب گھر کچھ کنال پر ہے باقی حصے کو دوسرے کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کوارٹر ہیں اور برف کا کارخانہ وغیرہ۔

ہم صاحب توفیق تھے، نوکر، گاڑیاں اور آج ہم اس حال میں ہیں دل میں بہت سے سوال ہیں کیا یہ سب کچھ میرے ساتھ ہی ہوا ہو یا یوں کہ گھر کے جانور مرنے شروع ہو گئے، دراصل جگہ کافی کھلی تھی، پہلے تو بہت سے پالتو جانور تھے، پہلے بکر امرا پھر طوطا مر اس کے بعد خرگوش اور اس کے بعد میرے بیٹے کو کرنت لگا جو اللہ کے کرم سے بچا۔ آخر اس بات میں بھی میرا ہی گھر سامنے رکھا گیا صرف مجھے نقصان پہنچا۔ سب کماتے ہیں کامیاب ہیں، میرے شوہر کہتے ہیں کیا کروں، جس کام کو ہاتھ ڈالتا ہوں اسی میں برباد ہو جاتا جس سے بہت فرق ہے۔ لیکن ایک لمحے کو سب صحیح اور

دوسرے ہی لمحے سب برباد۔ گویا ایسے جیسے کسی نے گردن پکڑ رکھی ہو اور سانس لینے کے لئے گردن چھوڑے اور پھر پکڑ لے۔ معلوم نہیں یہ حسد ہے ہماری غلطیاں ہیں یا بڑوں کی غلطی ہے۔ ایک مرتبہ ایک عامل کو گھر میں بلایا انہوں نے کچھ پڑھا تو گھر کے برتن جلنے لگ گئے، یہاں تک کہ الماریاں کھلی اور گھر کے برتن نکل نکل کر باہر گرے۔ انہوں نے بتایا انہیں کہ آپ کے گھر پر رزق کی بندش ہے۔ انہوں نے 4 نالے نکالے جو کہ پلیٹ میں آکر گرے پٹا نہیں کہاں سے آئے۔ اڑتے ہوئے پلیٹ میں گرے ایک کپڑے کا پتلا جس میں سویاں نصب تھیں۔ اللہ بھتر جانتا ہے اس میں کیا ماجرا ہے؟ اللہ کے حضور گڑ گڑا کر دعائیں کرتی ہوں میرے خاوند کوئی کاروبار کر لیں زمانے کی نظروں سے تو گر چکے ہیں جس کی طرف منہ کرتے ہیں وہ منہ پھیر لیتا ہے جس سے بات کرتے ہیں اسے غصہ آ جاتا ہے گھر والے بھی باہر والے بھی رشتہ دار بھی پتا نہیں کیا وجہ ہے کوئی دیکھنا گوارہ نہیں کرتا بس اتنا چاہتی ہوں اولاد کی نظروں میں سے نہ کروں۔

میرے شوہر الحمد للہ اب آپ کے درس بہت شوق سے سنتے ہیں، جمہرات والے دن دوپہر 3 بجے ہی گھر سے نکل جاتے ہیں تاکہ انہیں آپ کے سامنے بیٹھنے کا موقع ملے۔ بس! اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے ہم اس کو مناسکیں۔ عبقری ہمارا تعلق نہ جزا تا تو یہ نہیں ہمارا کیا ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے غیب کے خزانوں میں سے ہم سب کو عطا کرے۔ (پوشیدہ)

### بہترین زندگی گزارنے کے اصول

بہترین زندگی گزارنے کیلئے مثبت سوچ آکسیجن کا کردار ادا کرتی ہے اور منفی سوچ تخریب کاری کا کردار ادا کرتی ہے اگر ہم مثبت سوچ لے کر کام کرتے ہیں تو کامیابی ملتی ہے دوسری بات میانہ روی کا اصول ہے میانہ روی اختیار کرنے والا شخص بڑی اچھی زندگی گزارتا ہے۔ تیسرا اصول: قہر مزاجی، یعنی جلدی بازی سے چھٹکارا ہے جلدی کا کام شیطان کا ہے اس کے بعد باری آتی ہے ڈر اور خوف کا خاتمہ خوف انسان کو بڑا آدمی بننے سے ہمیشہ روکتا ہے۔ پانچویں بات: پروقار جیو اپنی عزت نفس کا خیال رکھو چھٹی چیز: عاجزی کی ہے عاجزی اختیار کرو تمہاری عزت اور نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ آخری چیز: دماغ کا استعمال ہے دماغ سے سوچو دماغ کبھی بھی غلط مشورہ نہیں دیتا دماغ میں زندہ رہو۔ محترم حضرت شیخ الوظائف درج بالا نکات میں نے عبقری قارئین کیلئے لکھے ہیں یقیناً ان چھوٹے الفاظ سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ (محمد عمران حسن بھلروان ایڈووکیٹ لاہور)



## مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

ریاح بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میدان میں تھے تو ایک گروہ آیا تو انہوں نے السلام علیک یا مولانا کہا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں تمہارا کیسے مولا ہو سکتا ہوں جبکہ تم عرب لوگ ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے غدیر خم کے دن رسول اللہ ﷺ کو سوارا دفر مارا ہے تھے: میں جس کا مولیٰ ہوں تو یہ (علی) بھی اس کا مولیٰ ہے، ریح کہتے جب وہ جانے لگے تو میں بھی پیچھے ہولیا تو میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو کہنے لگے انصار سے کچھ لوگ ہیں۔ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان میں تھے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی ارجس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا، یعنی حسن و حسین رضی اللہ عنہم، جمعین سے۔ عبدالرحمن بن ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہم دونوں دنیا میں میری مہک ہیں۔ (ترمذی شریف)

### منہ کے چھالوں اور مسوڑھوں کی تکلیف کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ ٹونک ہے جو میں قارئین عبقری کیلئے بطور ہدیہ پیش کرتی ہوں۔ حوالہ شافی: نیم کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے کلی کریں، ایک یا دو بار کے عمل سے ہی ان شاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ اس پانی کو بنا کر کسی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں، ہر روز یا ہفتے میں دو بار اس پانی سے کلی کر لیں، کبھی مسوڑھوں میں درد نہ ہوگا نہ ہی ورم آئے گا۔ ڈاکٹر میں کڑوا ضرور ہوگا مگر تاثیر اس کی دیر پا ہے۔ میں نے اس کو بار بار آزمایا ہے۔ (مسز زبیر ادا لپنڈی)

### میری بیٹی کا مونچھا چشمہ ایک ٹونک سے اتر گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کی نظر کمزور ہو گئی تھی، نظر کا چشمہ لگ گیا، پھر ہمیں کسی نے ایک ٹونک بتایا، ہم نے خود آزمایا بہت فائدہ ہوا ہے۔ حوالہ شافی: دجنی مرچ پانچ عدد بادام پانچ عدد رات کو پانی میں جھگو دیں، صبح نہار منہ بادام اور دجنی مرچ چبا کر کھائیں، یہ عمل چند ہفتے کریں، چشمے کی ضرورت نہیں ہوگی، نظر کی کمزوری کیلئے آزمودہ ہے۔ (امیر حسین لاہور)

سفید بالوں سے نجات پانے کا ٹونک	چچاؤں کا یتیم بھتیجی کی جائیداد پر قبضہ	شادی قریب ہے تو پریشانی کیسی؟
ایام کی بے قاعدگی کا مسئلہ	دنیا ہر آسائش مگر سکون نہیں	گردن کا درد اور بالوں کا مسئلہ

قارئین! زلفر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونک تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے، کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### جون کے سوالات

محترم قارئین السلام علیکم! میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ عرصہ تین سال سے میری دونوں ٹانگوں میں شدید قسم کا درد اٹھتا ہے جو کہ کولہوں کے اوپر کی ہڈی سے شروع ہو کر پاؤں کے پنجوں تک چلا جاتا ہے اور اس سے پہلے میرے صرف کمر میں درد ہوتا تھا، لیکن اب کمر کے درد کے ساتھ ساتھ دونوں ٹانگوں کا یہ درد ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے میں نماز بھی صحیح طریقے سے ادا نہیں کر سکتی کیونکہ ٹانگیں موڑنے سے میرے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے میری دونوں ٹانگوں میں سوئیاں چھڑ رہی ہیں براہ مہربانی کسی بھائی یا بہن کے پاس اس کا روحانی یا دیکسی علاج ہے تو ضروری میری مدد کریں، میری عمر 27 سال ہے۔ میرا دوسرا مسئلہ ایام کی بے قاعدگی کا ہے پہلے میرے ایام اپنے وقت پر ہوتے تھے لیکن اب کچھ عرصہ سے پانچ یا چھ دن اوپر ہو جاتے ہیں اور میرے جسم پر بال نکلتا شروع ہو گئے ہیں۔ میں غیر شادی شدہ ہوں، میرے دونوں مسائل کے حل کیلئے میری رہنمائی کریں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا کرے۔ (بنت محمد عثمان، حیدرآباد)

دنیا کی ہر آسائش مگر سکون نہیں: قارئین! بہت خوشیاں ہیں کروڑوں سے اچھے ہیں دنیا کی ہر آسائش ہے مگر دل میں کچھ عرصہ سے زندگی اور دنیا سے رغبت ختم ہوتی جا رہی ہے نہ بے وجہ نہ ہی آتی ہے اوجھڑا، ہر وقت غصہ کی کیفیت رعبی ہے، نہ دل کہیں گھومنے کو کرتا ہے نہ کسی کے گھر جانے کو نہ کسی سے ملنے کو نہ کسی اور مشغلے میں دل لگتا ہے اس کے باوجود کہ میری ان گنت مصروفیات ہیں مگر نامعلوم آج کل کیا ہوا اگر کسی کے قاری کے پاس میری پریشانی کا حل ہے تو ضرور بتائیے۔ میں انتظار کروں گی۔ (سکلی خان، کراچی)

گردن پر درد: قارئین! میری گردن کی بیک سائیڈ پر ہر وقت درد ہوتا ہے ساری رات مستقل کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے اس کا کوئی حل ضرور بتائیے۔ (ش، لاہور)

بالوں کا مسئلہ: قارئین! نہ صرف میرے بال اچھے تھے بلکہ گھنے تھے، بال نہ صرف تیزی سے گر رہے ہیں بلکہ گر چکے ہیں سب کچھ کر کے دیکھ لیا، اب میرے بچوں کے پیدائشی بال تو اچھے ہوتے ہیں مگر جیسے ہی بڑے ہوتے ہیں بال بد صورت ہوتے جاتے ہیں۔ خدا را ہمیں کچھ بتائیے۔ (ایس کے کراچی)

### مئی کے جوابات

1- بہن! اگر واقعی بچے کو ہرینا ہے تو اس کا علاج صرف آپریشن ہی ہے، معمولی سا آپریشن آپ کے بچے کو بہت بڑی تکلیف سے نجات دلا سکتا ہے، آئندہ ایسی تکلیف سے بچنے کیلئے حتی الامکان کوشش کریں کہ بچے کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ انسانی فوطہ ایک جھلی میں ہوتا جب وہ جھلی پھٹ جاتی ہے تو فوطہ نیچے گر جاتا ہے اس کو ہرینا کہتے ہیں لہذا یہ پھٹی جھلی صرف آپریشن سے جڑ سکتی ہے۔ (ڈاکٹر شہر یار ملک، گجرات)

2- بہن! آپ اس یتیم بچی کو کہیں (جس کی جائیداد پر ظالم چچاؤں نے قبضہ کر لیا ہے) کہ وہ سارا دن اٹھتے بیٹھے چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر وقت لحم لا یقتصر وون کا درد ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی غیبی مدد ہوگی اور اس پر رشتہ داروں کی طرف سے قائم جھوٹے مقدمات ختم ہو جائیں گے۔ یہ بہت طاقتور عمل ہے، میرا اور بے شمار عبقری قارئین کا آزمودہ ہے۔ (صائمہ لاہور)

3- بھائی آپ کا مسئلہ میں نے پڑھا، آپ کا کہنا تھا کہ میری شادی ہونے والی ہے اور میں نے خود کو پہلے ہی تباہ کر لیا ہے، بھائی! آپ پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے مرد کو بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے، آپ صرف مثبت سوچیں، اپنی خوراک اچھی رکھیں، پانچ وقت کی نماز ادا کریں، صبح کی سیر لازمی کریں، دو دھو، مکھن اور موسمی پھل خوب کھائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں میں ہی آپ خود میں تبدیلی محسوس کریں گے۔ دوا کے طور پر آپ عبقری دوا خانہ کی مچون مراد اور قوتی استعمال کریں جو کہ میرے ایک عزیز کی آزمودہ ہیں۔ (رفیق شاہ ملتان)

4- ج صاحب! آپ نے بتایا کہ آپ کے بال صرف 20 کی عمر میں سفید ہو گئے ہیں، آپ یہ نسخہ آزمائیں، حوالہ شافی: آملہ چھوٹی ہریڑی کا کائی، ریٹھا، میری کے پتے اور بال جھڑ ہر ایک 12 گرام لے کر 250 ملی گرام پانی میں رات کو جھگو دیں۔ صبح اس پانی میں تلوں کا تیل 200 ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو تیل کو الگ کر کے چھان کر کسی بوتل میں بھر لیں۔ اس تیل کو رات کو جھلکے ہاتھ سے بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے مساج کریں۔ اس کے علاوہ اپنی خوراک پر خاص توجہ دیں۔

مرنا تو ضرور ہے: خدا کو ہمیشہ یاد رکھتے تھے سے کوئی گناہ صادر نہ ہوگا کم سے کم موت کو تو فراموش نہ کر کیونکہ مرنا ضرور ہے اس طرح بھی گناہ سے بچے گا۔ (ابو اسحاق ابراہیم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ)

## ☆ اکلوتی بیٹی کی گمشدگی ☆ تھوڑے سے چاول ☆ ہم نکلیں گے تو ہم پھٹے گا ☆ شیر جیسا مٹتا ☆ مرنے کا جھوٹا ڈرامہ ☆ ہماری خواب اور تعبیر!

شادی ہونے والی ہے ☆ بہن کے ہاتھ میں موبائل ☆ رزق میں کشادگی کا خواب ☆ آپ کی اور آپ کے خاندان کی غیبی حفاظت

آدمی کہتا ہے یہاں کون چھپا ہوا ہے تو میں کہتی ہوں باہر نکلنے کا راستہ بتا دو وہ بتا دیتا ہے پھر میں اور میرے ساتھ وہ لڑکی ہم سامنے والے دروازے سے باہر آ جاتے ہیں لیکن وہ پاکستان نہیں ہوتا میں کہتی ہوں شاید ہم کسی دوسرے ملک آ گئے ہیں۔ (ش، اسلام آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے کاموں میں بندش کی وجہ سے رکاوٹیں درپیش ہیں جس کی وجہ سے ہوتے ہوئے کام بھی ادھورے رہ جاتے ہیں تاہم اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ جلد ہی یہ بندش ختم ہوگی آپ حسب توفیق صدقہ دے کر روزانہ بعد عشاء آیت کریمہ 313 بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

ہماری شادی ہونے والی ہے: میری بہن نے دیکھا کہ ہم دونوں کو ہمارے گھر کے کچن میں کسی نے قید کیا ہے کچن بہت بڑا لگ رہا ہے گھر میں ہمارے نخیال کا پورا خاندان آیا ہے ہم پریشان ہو رہے ہیں کہ ہمارے گھر والے کسی طرح ہمیں دیکھ لیں میری بہن کے ہاتھ میں موبائل ہوتا ہے وہ بھائی کا نمبر ملا رہی ہے اچانک ایک عورت آ جاتی ہے اور ڈانٹ کر کہتی ہے کیا چھپا رہی ہو وہ عورت موبائل چھین کر لے جاتی ہے پھر ہم دونوں کو بہت سارے گفت کوئی اجنبی دے جاتا ہے ایسا لگ رہا ہے ہم دونوں کی شادی ہونے والی ہے گفت میں بہت خوبصورت گولڈن رنگ کی چڑیاں ہوتی ہیں بہن کے ہاتھ میں ایک لڑکے کی تصویر ہے وہ کہتی ہے ہم ایسے کیسے شادی کر لیں تو میں کہتی ہوں دیکھئے دو وہ کہتی ہے باجی آپ والا لڑکا پھر بھی خوبصورت ہے میرے والا اچھا نہیں تو میں اس سے کہتی ہوں کہ نہیں تمہارا اچھا ہے۔ (ص لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ کچھ وقت آپ کو بیماری میں گزارنا پڑے تاہم صحت یاب ہونے کے بعد ایک اچھی خبر شادی کے حوالے سے بھی ملنے کا اشارہ ہے واللہ اعلم۔

ہم نکلیں گے تو ہم پھٹے گا: میں نے دیکھا ایک بہت بڑی عمارت ہے اس میں میری امی اور بہت سے لوگ کھڑے ہیں اچانک شور ہو جاتا ہے کہ اس عمارت میں بم ہے ہم سب لوگ بھاگ رہے ہیں ایسا لگتا ہے جیسے زیر زمین ٹرین کی سرنگ ہو ایک طرف برآمدہ بنا ہوا ہے میں سوچتی ہوں ہم باہر نکلیں گے تو ہم پھٹے گا میری دوست کہتی ہے اندر کی طرف چلو وہاں کچھ نہیں ہوگا میں اندر جانے کی تیاری کرتی ہوں امی کو ڈھونڈا تو وہ باہر کی طرف جا رہی تھیں میں پریشان ہو جاتی ہوں دوست کے ساتھ اندر چلی جاتی ہوں وہاں میری دوست کہتی ہے اوپر والی منزل پر چلو ہم وہاں محفوظ ہوں گے جب میں اوپر کی طرف دیکھتی ہوں وہاں سیڑھیوں کے بجائے پائپ اور لکڑیاں لگی ہوتی ہیں ہم جیسے تیسے کر کے اوپر چڑھ جاتے ہیں اوپر چھت ہوتی ہے وہاں میں اپنے پاپا کو بھی دیکھتی ہوں نیچے دیکھتی ہوں تھوڑی آگ ہے وہاں پر بہت سارے سکول کے بچے ہوتے ہیں میں ان بچوں کے بیگز نیچے پھینک دیتی ہوں مجھے یہ شک ہوتا ہے کہ بیگز میں بم نہ ہوں۔ (لسبہ فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی بڑے حادثے سے آپ کی اور آپ کے خاندان والوں کی فیزی طور پر حفاظت ہوگی آپ اور آپ کے گھر والے فوری طور پر حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور آپ ہر نماز کے بعد 19 بار یا تحفیہ حفظ اور ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر حفاظت کی دعا کر لیا کریں۔

مرنے کا جھوٹا ڈرامہ: میں نے دیکھا کہ میں اور میری بہن بازار جاتے ہیں کچھ اور لڑکیاں بھی ساتھ ہیں راستے میں کچھ محلے کی عورتیں ہمیں دیکھ لیتی ہیں اور گھر جا کر میری امی سے کہتی ہیں کہ آپ کی بیٹی نے بہت اچھا حجاب کیا ہوا تھا پھر منظر بدل جاتا ہے میں اور میرے ساتھ ایک انجان لڑکی ہوتی ہے ہم کسی اسکول نما جگہ میں ہوتے ہیں وہاں سے نکلنے کا دروازہ تلاش کرتے ہیں لیکن نکل نہیں پاتے ہم وہاں شاگردوں سے پوچھتے ہیں لیکن کوئی صحیح رہنمائی نہیں کرتا ان لڑکیوں میں مجھے اپنی مرحوم دوست نظر آتی ہے میں حیران ہو جاتی ہوں اور اس کو آواز دیتی ہوں لیکن وہ مجھے پہچاننے سے انکار کر دیتی ہے میں دکھ سے کہتی ہوں تم نے مرنے کا جھوٹا ڈرامہ کیا تم ہی میری دوست ہو تو وہ رونا شروع کر دیتی ہے پھر وہاں سے میں باہر نکلنے کیلئے اسکول کے ساتھ والی اندھیری گلی میں آ جاتی ہوں وہاں کچھ آدمی ہوتے ہیں ایک

اکلوتی بیٹی کی گمشدگی: میں اکثر یہ خواب دیکھتا ہوں کہ میری بیٹی جو اکلوتی ہے اور جس کی پیدائش کے وقت اس کی والدہ فوت ہو گئی تھیں ہمارے ساتھ بازار جاتی ہے اور بیٹھڑ میں گم ہو جاتی ہے ہم کوچ میں اگلے سفر کرتے ہیں اور پھر اچانک میری بیٹی غائب ہو جاتی ہے اور ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی میں اور سب گھر والے لال کر روتے رہتے ہیں یہ خواب بار بار دکھائی دیتا ہے۔ (ص، حیدر آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی بیٹی پر کوئی بڑی مصیبت یا پریشانی ممکن ہے کسی خطرناک بیماری کی صورت میں آجائے آپ اس کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دے دیں اور اس پر یا تحفیہ حفظ 19 بار پڑھ کر دم کر دیا کریں انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم تھوڑے سے چاول: میں نے دیکھا کہ محلے میں کسی کی شادی ہو رہی ہے کافی عورتیں شادی میں آئی ہوئی ہیں میں بھی وہاں ہوتی ہوں اور میرے ساتھ میرے شو رہی ہیں وہ بریانی کی تھیلیاں بھر بھر کے جو عورتیں شادی میں آئی ہوئی ہیں ان سب کو ہانٹ رہے ہیں آخر میں میرے لئے اور اپنے لئے ایک پیالی جتنے چاول بچاتے ہیں میں اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ بس اتنے سے چاول بچائے ہیں ہم دونوں کے لئے میں انہیں ڈانٹتی ہوں پھر ہم دونوں تھوڑا تھوڑا کر کے کھاتے ہیں۔ (ش، حیدر آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے رزق میں کشادگی ہوگی اور اللہ تعالیٰ آپ کو دوسروں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ واللہ اعلم۔

شیر جیسا مٹتا: میں نے دیکھا کہ میں اپنے محلے سے گزر رہا ہوں اور اپنے گھر کی طرف جا رہا ہوں ہماری بلڈنگ سے تھوڑے فاصلے پر دو تین کتے بیٹھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک کتا شیر کی طرح ہے وہ میرا تعاقب کرتا ہوا میرے پیچھے آتا ہے میں جلدی سے بلڈنگ میں چلا جاتا ہوں اور بلڈنگ کا دروازہ بند کر دیتا ہوں وہ کتا مجھے غور سے دیکھتا ہے اور دروازہ کھولنے کی کوشش کرتا ہے مگر اس سے دروازہ نہیں کھلتا۔ (سلاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی دشمنوں کے حملے میں غیب سے مدد ہونے کا اشارہ ہے آپ ہر نماز کے بعد یا تحفیہ حفظ 19 بار اور آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر حفاظت کی دعا کر لیا کریں نیز حسب توفیق صدقہ بھی دیتے رہیں واللہ اعلم

### جو حاجت مانگی قبول ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ ترین روحانی ٹولہ ہے مجھے جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ تطہین مبارک کو سر پر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں حاجت پوری ہوتی ہے۔ (ک، شہزاد لاہور)



# رمضان آ جا رہا! کچھ باتیں ذہن نشین کر لیجئے

نگلی میں مٹی سے انامعبری اٹھایا  
پڑھا اور خوشیوں کے ابار لگ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل خطوط کا دور ختم ہو چکا ہے مگر آپ نے دوبارہ سے اس روایت کو دیا ہے اسی طرح سے عبادت کا ذوق و شوق ختم ہوتا جا رہا ہے مگر اللہ کے حکم سے آپ کے دم سے میرے خیال میں آج گھر گھر میں خواتین کا نوبت اور وقت ادھر ادھر ضائع کرنے کے بجائے آپ کی بتائی ہوئی تسبیحات پڑھ رہی ہوتی ہیں یہ میں آپ کو دوسرا خط لکھ رہی ہوں پہلا خط بھی روتے ہوئے لکھا تھا اور یہ بھی روتے ہوئے ہی لکھ رہی ہوں فرق صرف یہ ہے کہ پہلے غم سے اور اب خوشی سے روتے ہوئے لکھ رہی ہوں چلتے چلتے عبقری کو نگلی میں دیکھنا اٹھنا پڑھنا اتنا فائدہ مند ہو سکتا تھا نہیں جانتی تھی۔ آج یہ حال کہ عبقری کا ایک ایک صفحہ چوم چوم کر پڑھتی ہوں جب تک دیکھ نہ ہوں چین نہیں آتا ہر دم ہر چیز سے ناخبر رہتی ہوں۔ بہت زیادہ عبادت گزار نہیں ہوں مگر اب لگتا ہے اللہ تعالیٰ کا کرم ہونے والا ہے آپ کی بتائی ہوئی تمام تسبیحات پڑھتی ہوں حالانکہ وہ میرے لیے نہیں ہوتی پھر بھی دل کہتا ہے پڑھ لو اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی دے اور آپ کی ان خدمات کو اور وسیع و عریض کرے آپ کیلئے دل سے دعا گو ہوں۔ میں نے معلوم نہیں کون سے مہینے خط لکھا تھا اپنا مسئلہ پیش کیا تھا اور لکھ کر بھول ہی گئی تھی کہ ”میرا کونسا جواب آنا ہے“ مگر خدا کو جو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے۔ گزشتہ اگست کو یونہی عبقری خرید لیا پھر ”آپ کے روحانی مسائل“ جہاں ہوتے ہیں وہ یونہی نظریں دوڑائیں تو میرا نام لکھا ہوا تھا ایسا لگ رہا تھا کسی اچھے میڈیکل کالج میں کی پہلی سٹ میں میرا نام پہلے نمبر پر آ گیا ہو نیچے آپ نے ”یا کریم یا عزیز یا لطیف یا ودود کا وظیفہ بتایا تھا“ جب تک کسی چیز کی پابندی نہیں ہوتی مسئلہ حل نہیں ہوتا اور جب پابندی ہو جاتی ہے تو یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ کیسے کر پائیں گے مگر اللہ تعالیٰ نے ہمت دی اور پڑھنا شروع کر دیا“ آپ کے بتائے ہوئے طریقے سے تو نہ پڑھ سکی اور نہ ہی اتنی تعداد میں پڑھا مگر پھر بھی مسائل حل ہونا شروع ہو گئے شاید نہیں یقیناً اس کے پیچھے آپ ہی کی دعائیں ہوں گی جو آپ عبقری کے ہر قاری کیلئے کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے اب حالات پہلے سے بہتر ہیں میرے میاں کا کام دوبارہ سے بہتر ہونے لگا ہے آپ کی دعاؤں سے مزید بہتر ہو جائے گا۔

شکریہ عبقری! شکریہ حکیم صاحب!۔

ماہ مبارک کے بقیہ تمام لمحات شب و روز اسی احتیاط و اہتمام میں گزاریں گے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مقبول اور پسندیدہ ہے احتیاط اس بات کی کہ تمام ظاہری و باطنی گناہوں سے بچیں گے اور اہتمام اس بات کا کہ زیادہ سے زیادہ نیک کام کریں گے غلط استعمال نہ ہونے پائے ساعت میں فضول باتیں نہ آنے پائیں بے کار باتوں میں مشغول نہ ہوں اخبار بینی سے زیادہ شغف نہ ہونے پائے اس کے علاوہ تمام غیر ضروری تعلقات بھی کم کر دیں ایسی تقریبات میں شریک بھی نہ ہوں جہاں شریعت کے خلاف کام ہوں تو ان شاء اللہ پاک و صاف رہیں گے اور یاد رکھیں ناپاکیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے صحیح تعلق پیدا نہیں ہو سکتا۔ اب تمام جذبات عبدیت کے ساتھ اور ندامت کے ساتھ بارگاہ الہی میں حاضر ہوں اور اس ماہ مبارک کے تمام برکات و انوار و تجلیات الہیہ سے مالا مال ہوں اللہ تعالیٰ اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق ہم سب کو عطا فرمائے آمین۔

جی بھر کر دو دن تین دن چار پانچ دن اپنے تمام گناہ عر بھر کے جتنے یاد اور تصور میں آسکیں اور جہاں جہاں نفس و شیطان سے مغلوب رہے ہو چاہے وہ دل کا گناہ ہو آنکھ کا زبان کا یا کان کا سب ندامت قلب کے ساتھ بارگاہ الہی میں پیش کر دو اور کہو کہ اب وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے یا اللہ ہم کو معاف فرما دیجئے یا اللہ ہم سے جو غفلت و نادانی کی وجہ سے نفس و شیطان کی شرارت سے جو بھی گناہ کبیرہ و صغیرہ صادر ہو چکے ہیں جو ہماری دنیا و آخرت کے لئے انتہائی تباہ کن ہیں اور جن کی شامت اعمال کا خمیازہ ہم روز بھگت رہے ہیں اپنی مغفرت کاملہ اور رحمت واسع سے سب معاف فرما دیجئے ہم انتہائی ندامت قلب کے ساتھ آپ کی بارگاہ میں ندامت و ساجت کے ساتھ سربسجود ہیں رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَكَمْ تَغْفِيرٌ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (الاعراف ۲۳) ہر وہ بات جو قابل مواخذہ ہو معاف فرما دیجئے دنیا میں قبر میں برزخ میں حشر میں پل صراط پر جہاں جہاں بھی مواخذہ ہو سکتا ہے سب معاف فرما دیجئے اور یا اللہ آپ جتنی زندگی آئندہ عطا فرمائیں وہ حیات طیبہ ہو لا اعمال صالحہ کے ساتھ ہو یا اللہ ہمارے ایمان کو مضبوط اور قومی فرما دیجئے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حسب وعدہ ہماری یہ دعا ضرور قبول ہوگی اب خبردار اپنی گزشتہ غفلتوں اور کوتاہیوں کو اہمیت نہ دینا زیادہ تکرار نہ کرنا یوں و نا امید نہ ہونا جب ان کا وعدہ ہے تو سب ان شاء اللہ معاف ہو جائے گا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے کہ ہمارے ضعف ایمان اور ناکارہ اعمال کو از سر نو قومی اور کامل ترین بنانے کے لئے رمضان المبارک کے گنتی کے چند دن عطا فرمائے ہیں اس لئے ان کو غنیمت سمجھ کر ہمیں بڑے ذوق و شوق کے ساتھ ان ایام محدودہ کی قدر کرنا چاہئے اس ماہ مبارک میں لیلیۃ القدر ہے رمضان شریف کے مہینہ کا ہر دن توشب قدر کے انتظار میں ہے۔ ہر شب شب قدر است گر قدر بدانی جس طرح مسجد میں جانے پر ہر قدم پر ثواب ملتا ہے اسی طرح پہلے روزے سے شب قدر تک ہر لمحہ پر ان شاء اللہ ثواب ملے گا بشرط یہ کہ ہم اس کے حریص ہوں اب ہم لوگوں کی ایک رات شب قدر ہے اور اس کی قدر کرنی چاہئے۔ شب قدر کے متعلق یہ بات بھی ہے کہ اس کا وقت غروب آفتاب سے طلوع فجر تک رہتا ہے اس لئے اس کا ضرور اہتمام رکھنا چاہیے جس قدر ممکن ہو نوافل و تسبیحات اور دعاؤں میں کچھ اضافہ ہی کر دینا چاہئے ساری رات جاگنے کی بھی ضرورت نہیں جس قدر تحمل ہو بہت ہے اللہ پاک نے فرمایا کہ یہ مہینہ میرا ہے تو یہ ایک ذریعہ ہے اپنے بندوں کو اپنا بنانے کا اب ہم لوگ بھی اس محبت کا حق ادا کریں اور یہ امید رکھیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے قوی ہو جائے گا۔ اس لئے ہمارے ذمہ بھی ہے اور شرافت نفس کا تقاضا بھی ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اپنے آقائے نامدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے حتی الامکان کوئی دقیقہ اٹھانہ رکھیں اس لئے ہم اس وقت عہد کر لیں کہ ان شاء اللہ ہم اس ماہ مبارک کے بقیہ تمام لمحات شب و روز اسی احتیاط و اہتمام میں گزاریں گے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مقبول اور پسندیدہ ہے احتیاط اس بات کی کہ تمام ظاہری و باطنی گناہوں سے بچیں گے اور اہتمام اس بات کا کہ زیادہ سے زیادہ نیک کام کریں گے اور عبادات میں مشغول رہیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ ہم جو کچھ کریں گے وہ اللہ رب العالمین ہی کے لیے کریں گے پھر دیکھئے کہ اس عزم کے صلہ میں تائید الہی کس طرح ہمارے شامل حال رہتی ہے انشاء اللہ ہم خود مشاہدہ کریں گے۔ تہیہ کر لیجئے کہ اب ایک پاکیزہ و محتاط زندگی گزاریں گے آنکھوں کا

آپ ہر بات ہر ایک کیلئے قابل قبول: جو کوئی اسم مبارک پناہ گاہ کا در در رکھے گا وہ جو بات کسی سے کہے گا ہر ایک شخص اس کی بات قبول اور منظور کرے گا۔ ان شاء اللہ

چہرے کے غیر ضروری بال	آپ کے مسائل کا حل صرف کیلا	عمر 18 سال اور مگر قد چھوٹا ہے
پاؤں کی بدبو سے پریشان	عناں کا جوشاندہ	میرے دو مسئلے اور بیگم کا آپریشن

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

مزاج دھیمار ہے گا سی طرح دل کی جلن کا مسئلہ بھی ٹھیک ہو جائے گا جن لوگوں کا دل متلاتا ہو انہیں چاہیے گھر میں بنی سلا میں کیلے شامل کر لیں کھانے کے ساتھ یہ سلا لینے سے متلی کا احساس ختم ہو جائے گا۔ کیلے میں وٹامن بی بھی موجود ہے یہ آپ کے تھکے اعصاب کو سکون دے گا پوٹاشیم کی موجودگی سے کھچاؤ ختم ہوگا دو تین ہفتے پابندی سے کیلے کھائیے آپ کے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ کیلے کو فرنیج میں نہ رکھیے بہتر ہے دو تین دن کے اندر کیلے باہر ہی رکھ کر استعمال کر لیں ٹھنڈے کیلے نقصان دیتے ہیں۔

عناں کا جوشاندہ: ہمارے گاؤں کے حکیم صاحب خود جوشاندہ کی پڑیاں بنا کر دیتے ہیں اس میں ملٹھی کا ٹکڑا اور پانچ عناب بھی ہوتے ہیں عناب کا کیا فائدہ ہے؟ (ام فرحان لاہور)

مشورہ: پہلے زمانے میں حکیم ہی جوشاندہ بنا کر دیتے تھے وہ مریض کے مزاج کے مطابق اشیاء کم و بیش کر دیتے اس وقت اینٹی بائیوٹک ادویہ بھی نہیں تھیں مگر اس سے آرام آ جاتا عناب زمانہ قدیم سے مستعمل ہے پانچ سات دانے تک اس کی عام خوراک ہے غار ش کھلی فساد خون دور کرنے کے لئے گھریلو خواتین پانچ دانے عناب اور گل منڈی بارہ تیرہ دانے رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر پلا تیں نزلہ زکام کھانسی میں بھی عناب جوشاندے میں جوش دے کر استعمال کیا جاتا۔ عناب دافع حساسیت ہے اس کا شربت بھی مستعمل ہے جس سے حساسیت دور ہو جاتی ہے بخار خصوصاً خسرہ میں مختلف ادویہ کے ساتھ دیا جاتا ہے گلے کی خشکی ختم کرتا ہے، مصفی خون ہے یورپ میں بھی اس پر تحقیق جاری ہے کھانسی اور حساسیت میں فائدہ دیتا ہے آپ کے حکیم جوشاندہ میں عناب ڈالتے ہیں تو اچھی بات ہے آپ بلا جھجک اسے استعمال کیجیے ننھے بچوں سے لے کر بڑوں تک کے لئے فائدہ مند ہے۔

مشورہ: آپ صبح شام لٹکنے کی ورزش کیجئے اس سے قد میں فرق پڑ جائے گا والدہ صاحبہ کو کسی ایسے دوا خانے کا بنا ہوا طریقہ اسطد وس رات کو سوتے وقت دیں یہ پرانے زمانے سے اس درد کے لئے مستعمل دوا ہے مزید براں دھنیا تین گرام اسطد وس تین گرام اور کالی مرچ پانچ عدد لے کر باریک پیس لیں صبح کی نماز پڑھ کر شورج نکلنے سے پہلے پانی کے ساتھ کھا لیں اور رات میں آدھ گھنٹہ آرام کریں چند روز یہ نسخہ استعمال کیجئے اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا ہے اسطد وس کو دماغ کی جھاڑ بھی کہا جاتا ہے۔

دو مسئلے: مجھے رات کو بار بار پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے عمر انسٹھ برس ہے دوسرا میری بیگم کے پانچ بڑے آپریشن ہونے کے بعد ان کا پیٹ بڑھ گیا دونوں مسائل کے متعلق مشورہ دیجئے۔ (بشیر بھٹی سیالکوٹ)

مشورہ: بار بار پیشاب آنے کا بہترین توڑ کا لے تل ہیں آپ بازار سے کالے تل اور اجوائن، ہم وزن لے لائیے ہاون دستہ میں کوٹ لیں پھر اس میں ہم وزن گڑ بھی ملائیں چھ گرام یہ سفوف رات کو پانی کے ساتھ کھا لیں۔ معجون ماسک ابول بھی کسی ایسے دوا خانے سے خرید کر رات کو کھا سکتے ہیں۔ بیگم سے کہیے کہ چاول پکناٹی نہ کھائیں اتنے آپریشنوں کے بعد پیٹ دوا سے کم نہیں ہو سکتا۔ احتیاط کیجئے اور غذا سے ہی علاج کریں۔

کیلے غذائی خواہ ہیں: مجھے کئی مسائل درپیش ہیں اعصاب کی تکلیف رہتی ہے بعض دفعہ دل میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ غصہ بہت آتا ہے جی متلاتا ہے میں دوا نہیں کھانا چاہتی غذائی علاج بتائیے۔ (شازیہ ساہیوال)

مشورہ: غذائی علاج میں آپ سبزیاں سلا اور پھل سرفرست رکھیے کیلا کئی بیماریوں کا علاج ہے آپ کیلے ضرور لا کر گھر میں رکھیے صرف دو کیلے کھائیے آپ تقریباً ایک گھنٹہ اطمینان سے کام کر سکیں گے شاید اسی لئے ایٹھلیٹ کو کیلے کھائے جاتے ہیں۔ کیلے میں ریشہ ہے اور تین قسم کی شکر بھی جو انسان کو توانائی بخشتی ہیں اس میں فولاد بھی ہے جو ہیپوگلو بین کو مدد دے کر خون کی کمی پوری کرتا ہے اس کا پوٹاشیم بلند فشار خون ٹھیک رکھتا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ غصہ بہت آتا ہے روزانہ غذا میں تین کیلے شامل کیجئے آپ کا

پاؤں کی بدبو سے پریشان ہوں! میرے پاؤں میں سخت بدبو رہ گئی ہے موزے اتارتا ہوں تو خود کو اہستہ ہوتی ہے پاؤں خوب صاف کرتا ہوں ٹیکم پاؤں پر بھی چھڑکتا ہوں مگر جیسے ہی موزے اتاروں بدبو پھیل جاتی ہے چند ماہ بعد میری شادی ہے لڑکیاں اپنا حسن بڑھانے کے لئے ٹوٹکے اپناتی ہیں مگر میں بدبو کی وجہ سے پریشان ہوں کوئی ایسا ٹوٹکہ بتائیے جس سے مجھے بدبو سے نجات مل جائے میں کافی الجھن میں گرفتار ہوں۔ (ج۔ ش۔ لاہور)

مشورہ: آپ ایک درمیانہ ٹینگن خریدیے اسے دھو کر ایک کلو پانی میں ابال لیجئے اس کے بعد کدی چھوٹے ٹب میں یہ پانی نیم گرم ڈالیے اور دونوں پاؤں اس میں بھگوئیے پانی ٹھنڈا ہو جائے تو پاؤں مل کر اسی پانی میں صاف کر لیں یہ عمل سات دن تک ہر رات کریں پاؤں کی بدبو ختم ہو جائے گی۔ اپنے سارے موزے تیز گرم پانی میں صرف ڈال کر بھگوئیے بعد میں اچھی طرح دھو لائیے اور دھوپ میں سکھائیے اس طرح موزوں کی بدبو بھی ختم ہو جائے گی ہر وقت موزے نہ پہنیں اور پاؤں کھلا چھوڑیے پانچوں وقت وضو کرنے سے بھی پاؤں صاف رہتے ہیں۔ (ا۔ ب)

بالوں کا خاتمہ: میرے چہرے پر غیر ضروری بال ہیں انہیں دور کرنے کا ٹوٹکہ بتائیے چھائیاں بھی پڑ رہی ہیں وہ کیسے ختم ہوں گی؟ (ب، ا، اسلام آباد)

مشورہ: سفید پتھری منگوا کر پیس لیں ایک چمچ میدہ لیں اس میں پیسی پتھری ملائیے پھر پلیٹ میں تھوڑا سا عرق گلاب ڈال کر پتھری کو میدے کا لیپ بنائیے چہرے پر جہاں جہاں بال یا رواں ہے وہاں گاڑھا گاڑھا آمیزہ لگا کر خشک ہونے دیں پھر ہاتھ سے مل کر جھاڑ دیں چار ہفتے یہ عمل کریں۔ چھائیاں دور کرنے کے لئے سفید تل پیس کر رکھیں تھوڑے سے دودھ میں لیموں کے رس کے چند قطرے ڈالیں پھر تل کا سفوف ملائیے اور چہرے پر اچھی طرح مل لیں ایک گھنٹہ بعد منہ دھو کر عرق گلاب لگائیے۔

عمر اٹھارہ سال مگر قد چھوٹا: میری عمر اٹھارہ سال ہے اور قد پانچ فٹ تین انچ یہ کیسے بڑھ سکتا ہے؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ والدہ کو آدھے سر کا در در ہوتا ہے۔ (فاکڑہ جبین ملتان)

### چند پتے اور ہمیشہ کیلے لیکو یا ختم امیر از مودہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک چاہتے ہیں اتنا اچھا رسالہ شائع کرنے پر آپ کے تہ دل سے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے تمام اہل خانہ کو علامہ لاہوتی پر اسرار ی کو اور تمام منتظمین کو خوشیاں نصیب کرے اور مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ لیکور یا کیلے میرا آزمودہ نسخہ: کیکر کے پتے صرف ایک چمچ پانی کے ہمراہ نہار منہ لیں ان شاء اللہ صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ کیلے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ (ایک دعا گو ایک)



وہی بامر اٹھمہر: جس نے اپنی عادات کو اپنا مالک بنالیا اس کی عبادات رائیگاں گئیں لیکن جن نے عادات کو قابو میں کر لیا وہی بامر ادا عارف ٹھہرا۔ (حضرت ابو اسحاق ابراہیم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ)

فرحت افزاء

# ٹھنڈا ٹھہرا کھیرا! گرمی کے علاوہ کئی بیماریوں کا دشمن

خواتین اندرونی اور بیرونی جسمانی اعضاء پر بوجھ کی کیفیت اور ایام کی خرابیاں دور کرنے کے لئے دو سے تین ہفتے تک کھیرے کی قاشوں پر سفید زیرہ اور نوشادر چھڑک کر روزانہ کھائیں۔ گرمی کی وجہ سے منہ پک جائے تو کھیرے کی جھاگ چند بار لگانے سے صحت ملتی ہے۔ یہ جون کا مہینہ ہے اور گرمی اپنے عروج پر ہے۔ قدرت نے ہر موسم کے لحاظ سے پھل اور سبزیاں پیدا کی ہیں جو ہماری جسمانی ضروریات اور بدلتے موسم کی اہم ضرورت ہیں موسم گرما میں کھیرے، ککڑی، تربوز، خربوزہ وغیرہ اسی غرض سے پیدا کئے گئے ہیں کہ ان کے استعمال سے بدن میں ایسی غذا جائے جس میں پانی کی مقدار زیادہ ہو مگر چکنائی اور نشاستہ کم سے کم۔ کھیرا ان چار سبزیوں میں سے ایک ہے جو برصغیر سے ساری دنیا میں پھیلی ہیں باقی تین سبزیاں بیٹنگن سرسوں اور مٹر ہیں ایک انگریزی محاورہ ہے ”کھیرے کی طرح ٹھنڈا“ یہ ایسے شخص کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو بہت کم غصے میں آئے اور ٹھنڈے دل و دماغ کا حامل ہو۔ پاکستان میں کھیرا ہر دل عزیز ترکاری ہے جو گرمی کے خلاف ڈھال کا کام دیتی ہے اس کا سلاد یا ویسے ہی نمک لگا کر کھانا پیش اور جھلسانے والی ہوا کے منفی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے اپنے دافر پانی اور روغنی اجزاء کی وجہ سے یہ ہاضمے کی نالی میں جلن ورم اور معمولی زخم اور کر کے معدے کی تیزابیت کی اصلاح کرتا ہے تندرست معدہ اسے تین سے چار گھنٹوں میں ہضم کر لیتا ہے بلکہ کمزور معدے اور باغی مزاج والے افراد کو ہضم کرنے میں پانچ چھ گھنٹے لگ جاتے ہیں گرم طبیعت، تیز دھوپ، کھلے کھیتوں اور آگ کے سامنے کام کرنے والوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ یہ خوش ذائقہ غذا ہونے کے علاوہ پیاس کی زیادتی کا قدرتی علاج ہے۔ یہ ٹھنڈی ٹھہرا سبزی نہ صرف ٹھنڈک اور تازگی پہنچاتی ہے بلکہ انسانی جلد کی نرمی تازگی اور خوبصورتی میں اضافے کا اہم سبب بھی ہے۔ کھیرے کے طبی خواص: دل کی دھڑکن، جگر کی گرمی، ہاتھ پاؤں کی جلن، پیشاب کا جل کر آنا یا بار بار کم مقدار میں خارج ہونا اس سبب عوارض میں علاج کے لئے ایک سے چار کھیرے روزانہ استعمال کریں۔ ایسے افراد جن کے پیشاب میں کیشیم پروٹین اور دوسرے اہم حیاتین خارج ہوتے ہوں وہ صبح نو سے پانچ بجے شام تک کثرت سے کھیرے کھانے سے صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ خواتین اندرونی اور بیرونی جسمانی اعضاء پر بوجھ کی کیفیت اور ایام کی خرابیاں دور کرنے کے لئے دو سے تین ہفتے تک کھیرے کی قاشوں پر سفید زیرہ اور نوشادر

## اسم اعظم کے روحانی دم سے بے جان جسم میں جان آگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پنجاب یونیورسٹی میں لاء کی سٹوڈنٹ ہوں آخری سال میں ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2013ء سے جب سے عبقری سے تعلق وابستہ ہوا آج 2017ء تک ہمارے گھر کے حالات میں حیران کن تبدیلی آئی سب سے بڑی نعمت وظائف کی برکات سے ہمارے گھر میں سکون آیا۔ ہر جمعرات درس باقاعدگی سے سنتے ہیں۔ سب سے بڑی بات جس سے ہمارے بہت سارے مسائل حل ہوئے کہ ہم اسم اعظم کا دم باقاعدگی سے کرواتے ہیں اور دو سال سے عبقری روحانی اجتماع میں شامل ہو کر بھی اسم اعظم کا روحانی دم کرواتے ہیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے بہت زیادہ فوائد ہیں۔ رحمتوں اور برکات کے دروازے کھل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمارا تعلق شیخ خانہ سے سدا قائم رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میرا مستقبل روشن ہو میں اپنے والدین کیلئے خوشیوں کا باعث بنوں اور کا نام روشن کروں اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے ساتھیوں آپ کی نسلیں اور شیخ خانہ کو سدا شاد و آباد رکھے۔ آمین! (ن۔س۔ لاہور)

**نوٹ: آپ نے دم کرایا فائدہ ہوا ضرور لکھیں! عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں!**

اہم نوٹ: ہر ماہ اسم اعظم کے روحانی دم کے بعد پوری دنیا میں مختلف شعبوں کے خدام (مخلصین) کیلئے درس (مذاکرہ) ہوگا۔ ہر شخص شرکت یقینی بنائے۔ مذاکرہ ویب سائٹ پر آگ لائن بنا دیکھا جائے گا۔ دنیا بھر سے مختلف شعبوں خدمت والے تمام مخلصین اس مذاکرہ میں آگ لائن ضرور شامل ہوں۔

یکم جولائی 2018 بروز اتوار صبح پانچ بجے شیخ خانہ میں شفاغیرہ دعا اور اس کے بعد اسم اعظم کا روحانی دم نماز فجر سے دو گھنٹے بعد تک شیخ خانہ لاہور میں ہوگا۔ اسم اعظم کے دم کے فوری بعد حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ بعد نماز مغرب شیخ خانہ لاہور میں ہوگا۔

شیخ خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بیٹے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کر سکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہو سکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازم شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی، بیماری، گھریلو، محن کاروباری مسائل کا وسیلہ ہے۔

**خاص تبدیلی اہم نوٹ:** پہلے ہر ماہ مغرب کے بعد حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ ہوتا تھا مگر اب صبح کے وقت اسم اعظم کے دم کے فوراً بعد ہوا کرے گا تاکہ مسافر سہولت سے گھروں کو واپس جا سکیں۔

پودینہ: دہائی زہروں کا تریاق ہے اور موسم سرما و برسات میں چینی کے طور پر کھانے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان موہی امراض سے بچا رہتا ہے۔

بزرگ اور کمزور حضرات کیلئے سستا ترین نسخہ	جہاں اتنے ٹوٹکے کیے یہ بھی آزمائیں!	دونوں ماؤں کو مطمئن رکھنے کا نتیجہ	شوہر ہمیشہ آپ کے ناز نخرے اٹھائے گا
--	--	---------------------------------------	--

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں! آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عتقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی پکارنا سمجھئے یہ دوسروں کیلئے مشکل کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ چاہے بے ربط ہی لگھیں، صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی منور لیں گے۔

### غارش ہر قسم کے لئے بہترین

ناریل کا تیل 4 اونس، بورک ایسڈ، زنگ آکسائیڈ اور گندھک ایک ایک تولہ تیل کو گرم کر کے تمام ادویہ کے سفوف کو باہم ملائیں اور محفوظ کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت یہ تیل استعمال کریں اور قدرت اللہ تعالیٰ کا کرشمہ دیکھیں۔

حقوق زوجیت خوب ادا ہو: عتقرقہ، سونٹھ، لونگ، زعفران، جاوتری، فلفل دراز، صندل سرخ ہر ایک 2 تولہ، شکر فمصفی گندھک ادا، تولہ سار مصفی ہر ایک 4 ماشہ، افیون ایک تولہ سب کو کھل کر کے گولیاں بقدر ڈیڑھ رتی کی تیار کریں صرف 15 دن استعمال کریں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام دودھ کے ساتھ جماع سے پرہیز کریں گرم اور کھٹائی سے بھی پرہیز کریں انشاء اللہ حق زوجیت خوب ادا کریں گے۔

بزرگ اور کمزور حضرات کیلئے سستا ترین نسخہ: اگر کوئی دوست یا بزرگ ہر لحاظ سے طاقت ور ہونے کے باوجود حقوق زوجیت نہیں ادا کر پاتے، اس کیلئے سستا ترین نسخہ دے رہا ہوں بوٹی ستیاناسی کے تخم لے لیں، پہلے دن صبح نہار منہ ایک رتی دوسرے دن دورتی اسی طرح استعمال کریں یہاں تک کہ خوراک ایک ماشہ تک پہنچ جائے۔ نوٹ اس سے تجاوز نہ کریں پھر اسی مقدار میں ایک مہینہ استعمال کریں اور پھر وہ کرشمہ آپ خود دیکھیں۔

برائے سنگ گردہ: سر پھوکہ پونے دو تولہ نمک سیندھاسہ ماشہ حب القلث ماشہ تمام ادویہ کو 3 پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف یعنی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں اور مرلیض کو 3 دفعہ پلائیں پیشاب کسی برتن میں کر لیں یہ عمل صرف پانچ دن کافی ہے پتھری ریزہ ہو جائے گی۔ (جہانزیب حیدر آباد)

### جہاں اتنے ٹوٹکے کیے یہ بھی آزمائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کی آنکھ پر دانہ نکل آیا کسی نے کہا سیندھور لگاؤ۔ کسی نے کہا پست ماں کے تھوک میں ملا کر لگاؤ بہت ٹوٹکے کیے مگر کچھ نہ ہوا۔ اس دانہ کو گوبانجی کہا جاتا ہے۔ بہت سارے لوگوں نے کہا کہ یہ ٹوٹکے سے ہی جاتا ہے۔ 30 دن ہو گئے یہ نہ ٹھیک ہوا اور

دوسری آنکھ پر بھی نکل آیا۔ میں کسی ڈاکٹر کو تلاش کر رہا تھا تو رشتہ داروں کے گھر پوچھنے گیا تو ان کے پردی کی بیٹی نے بتایا کہ یہ ٹوٹکا کریں دہلی لہسن کی سات تریاں چھیل کر ہر توری آنکھ کے دانے پر لگا کر جھاڑو کے تنکے میں پردیں اور یہ تنکے ہاتھ روم میں رکھ دیں۔ ہم نے کہا کہ جہاں اتنے ٹوٹکے کیے ہیں وہاں یہ بھی کر لیتے ہیں تو کرنے سے پہلے مجھے ایک خیال آیا کہ کسی ایسے ہاتھ سے کروانا ہوں جو برکت والا ہو۔ میں نے یہ بھی ٹوٹکے کا حصہ ہی سمجھا۔ اپنی پھوپھی ساس جو کہ بہت ذکر کرتی ہیں کتنے ہی مہمان آجائیں نماز نہیں چھوڑتیں۔ ہر جمعرات درس پڑھتی ہیں۔ ان کے ہاتھ سے یہ ٹوٹکا کروایا۔ دونوں آنکھوں کے 14 تریاں بنتی تھیں۔ ایک تنکے پر 7 تریاں پڑتی تھیں۔ اس طرح دو تنکے بنے اور ہاتھ روم میں لٹکا دیے۔ دوسرے ہی دن جو دانہ 30 یا 35 دن پرانا تھا وہ پھٹ کر ٹھیک ہونا شروع ہو گیا اور جو دوسری آنکھ کا نکل رہا تھا وہ ادھر ہی بیٹھنا شروع ہو گیا۔ دراصل اللہ تعالیٰ کا امر آگیا تھا کیونکہ جو پہلے ٹوٹکے کیے وہ بھی لوگوں کے آزمودہ تھے ان ٹوٹکوں سے انہیں فائدہ ہوا مگر ہمیں نہ ہوا۔ تو میں جو سمجھا ہوں وہ یہ کہ ٹوٹکے تقریباً سارے ٹھیک ہوتے ہیں، کرتے رہنا چاہیے، جب اللہ کا امر آئے گا تب کوئی بھی ٹوٹکا ذریعہ بن جائے گا۔ بظاہر تو ٹوٹکے ایسے ہی لگتے ہیں جیسے یہ ہی ٹوٹکا دیکھ لیں یہ کوئی بات ہوئی بھلا کہ لہسن ہاتھ روم میں رکھ دو، لیکن کام کر گیا۔ سنت سمجھ کر علاج کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے تو جب امر بھیجا تو ایک ٹوٹکا ذریعہ بنا دیا۔ لہذا ٹوٹکوں کو غلط نہیں کہنا چاہیے۔ مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔ کرتے رہنا چاہیے۔

بچوں کو عتقمر ز پھانے سے پہلے: میری بیٹی کو اکثر عتقمر ز پھانے کی وجہ سے ریش ہو جاتے ہیں بازار کی نام درٹیوب (کریمیں) لگاتے تو دیر سے فائدہ ہوتا، کسی نے کہا کہ وائٹ ویز لین لگا دو۔ وہ لگا دی تو ایک ہی دن میں 60 فیصد ٹھیک ہو گیا۔ اب ہر دفعہ عتقمر ز پھانے سے پہلے بھی لگا دیتے ہیں اس سے ریش نہیں ہوتے۔

بدلہ لینا ہو تو کیا کریں؟ اگر رشتہ داروں میں کوئی آپ کو ستائے آپ اس سے بدلہ لینے کی طاقت نہ رکھتے ہوں اور

چاہتے ہوں کہ وہ آپ سے آکر خود معافی مانگے تو اس کے لئے ایک دعا کریں کہ یا اللہ اس کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کا ذرہ عطا فرما دے۔ یقین جائے! اگر آپ ایسا کر لیں گے تو اگر تو یہ دعا اس کے حق میں قبول نہ بھی ہوئی لیکن آپ کو ایک ایسا سکون ملے گا جو اس کے معافی مانگنے سے بھی نہیں ملے گا اور اگر اس کے حق میں دعا قبول ہوگی تو وہ معافی مانگ لے گا یا اپنی غلطی ضرور تسلیم کر لے گا اللہ کے سامنے اور آئندہ کبھی آپ کو ستانے کی غلطی نہیں کرے گا۔ میں یہ اس لئے دعوے سے کہہ رہا ہوں کہ تقریباً چار سال پہلے جب میرا رزق بھی حرام تھا اور میں صرف جمعہ پڑھتا تھا وہ بھی مجبوراً تو 20 یا 25 دن کے لئے مجھے اللہ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مبتلا کیا۔ وہ ایسی چاشنی تھی کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی بھی تذکرہ آتا تو میری آنکھ نم ہو جاتی۔ اے سی چل رہا ہوتا تو میں جان بوجھ کر گرم کمرے میں سو جاتا اور اے سی سے بھی میٹھی نیند آتی میں وہ کیفیت لفظوں میں نہیں لکھ سکتا۔ زلزلہ آیا تو سب ڈر گئے لیکن مجھے کوئی خوف ہی نہ آیا یہ سوچ کر کہ میرے اللہ ہی نے تو زمین ہلائی ہے اور بہت کیفیات تھیں۔ ایک یہ تھی کہ اپنے رشتہ داروں جن کو میں نے ستایا تھا اکثر سے معافی مانگی اور جو موجود نہیں تھے ان سے معافی نہ مانگ سکا وہ دوسرے ملک تھے رابطہ نہیں تھا تو میں اتنا تڑپتا تھا کہ میں نے ان کو کیوں ستایا۔ پھر یہ عشق میری کوتاہی کی وجہ سے مجھ سے چھین گیا اس لذت کی تلاش میں مجھے تسبیح خانہ ملا شاید یہ عشق مجھے تسبیح خانہ دلوانے آیا تھا۔ آج 4 سال تقریباً ہو گئے ہیں اس لذت کی تلاش میں ہوں اور انشاء اللہ موت تک یہ تلاش جاری رکھوں گا۔ کبھی تول ہی جائے گا۔ (ج، فیصل آباد)

### یرقان کا نسخہ ارسال کر رہا ہوں! ضرور آزمائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو نسخہ جگر یرقان کا ارسال کر رہا ہوں۔ حوالثانی: امی چار دانے، تخم مکوہ ایک چمچ، آلو بخارا تین دانے، کانکی تھوڑی سی، عناب پانچ دانے، زرنک چند دانے، گل نیلوفر تین پھول، ان سب اشیاء کو 24 گھنٹے پانی میں رکھنے کے بعد صبح نہار پی لیں۔ ان شاء اللہ خیر ہوگی۔ شوگر کیلئے: شوگر کے لئے ایک مٹی میٹھرے ایک جگ پانی میں جھگو کر چھوڑ دیں یعنی رات بھر (35)



شوہر ہمیشہ آپ کے ناز و خیر سے اٹھائے گا: بیوی اگر ہر نماز کے بعد یا عَذَلُ یا مَعَزَاتُ سات سات دفعہ پڑھ لے تو اس کا شوہر اسے بہت ناز اور عزت سے رکھے گا۔

سسرال والوں سے تعلقات بہتر رکھنے کیلئے: سسرال والوں سے تعلقات بہتر رکھنے کے لیے ہر وقت یا عَذَلُ یا مَعَزَاتُ پڑھنے کے بہت اچھے نتائج ہیں۔ اب اجازت چاہوں گی اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایک دوسرے کے ساتھ عزت و محبت سے رہنے کی توفیق عطا فرمائیں شوہر کے حقوق بجا لانے کی ہمت دے اور زبان کو کنٹرول کرنے صلاحیت و قوت دے شیطان کو دھکی اور غمگین کرنے کا حوصلہ اور تبصیر دے آمین (نسرین عالم حویلیاں)

### عبقری ٹولکے سیکشن کیلئے چند ٹولکے

محترم قارئین السلام علیکم! عبقری ٹولکے سیکشن میں اپنے آزمودہ چند ٹولکے بھیج رہی ہوں یقیناً آپ اس سے خوب مستفید ہوں گے۔ 1۔ جب کہیں جانا ہو یا چیزیں گرم کپڑے یا کھلے رطائیاں وغیرہ پیک کر کے رکھنے ہوں جس طرح گرمی کا موسم آنے پر سردی کے کپڑے وغیرہ نبھانے ہوتے ہیں تو الگ الگ باندھنے ہوں یا پلاسٹک کے ٹیکڑے میں اکٹھے رکھنے ہوں تو منہ ہاتھ دھونے والا صابن بکڑے کے ساتھ رکھ کر دیکھ دیں تو پانچ چھ ماہ بعد نکالیں گے تو کھڑا وغیرہ بھی بالکل نہیں ہوگا اور بہت اچھی خوشبو بھی آئے گی۔ 2۔ اگر کپڑوں پر پٹرول یا آئل وغیرہ لگ گیا ہو تو وہ دھونے سے صاف نہ ہوتا ہو تو اس پر ذرا لکھی یا کوئی بھی پکانے کا آئل لگا کر خوب ملیں اور کچھ دیر چھوڑ کر پھر ملیں اور رگڑا کر دھوئیں پھر صابن یا سرف اور خوب گرم پانی ڈال کر دھوئیں داغ صاف ہو جائے گا۔ 3۔ اسی طرح اگر سفید کپڑے پر لہوے کے رنگ کا داغ لگ گیا ہو تو لیموں کا رس لگا کر چھوڑ دیں تھوڑی دیر بعد خوب رگڑا کر صاف کر لیں اور بار بار لگا کر چھوڑ دیں صاف ہو جائے گا۔ (م. خ. ک)

عبقری ٹولکے سیکشن: قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور میٹھے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹولکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوزھوں کے وہ ٹولکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عبقری نے ایک ٹولکے سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹولکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایمان نہ ہو کہ ٹولکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹولکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹولکے ہی بھیجیں۔

ہے۔ ”ایک دوسرے کو تحفہ دو تحفہ دینے سے دلوں میں محبت بڑھتی ہے“ یہ کتنا بڑا اور آزمودہ وظیفہ ہے مرد اگر کبھی بکھار ماں بہن بیوی بیٹی کے لیے چھوٹے چھوٹے تحفے جو ان کی ضرورت کی چیزوں میں سے ہوں لے آئے تو سب کو اک خوشگوار الفت و محبت کا احساس خوش رکھے گا یہ چیزیں کچھ خاص مہنگی نہیں ہوتیں لیکن تحفے کی صورت میں انمول ہو جاتی ہیں اور آپ ایک ذمہ داری بھی ادا کر دیتے ہیں جو کہ ہر حال میں آپ کو ہی ادا کرنی ہوتی ہے۔ یعنی عام ضرورت کی اشیاء مثلاً بھیر بینڈ بھیر پین، پنسلیں، پن بچوں کی کاپیاں بہنوں کے پراندے: موزے، سکارف، ماں کے لیے کھانے پینے کی چیزیں جو وہ دن کو اپنے اور آپ کے بچوں کو پیار سے دیں اور پورے خاندان میں محبت بھی بڑھے اور فضول خرچی بھی نہ ہو۔ والدہ کو کچھ رقم دیں جو وہ اپنے بچوں، پوتوں، نواسوں پر خرچ کریں کچھ روپے خرچ کے علاوہ خصوصاً بیوی کو دیں جو وہ اپنی مرضی سے خرچ کرے مگر اسے احساس ہوتا کہ میری بھی کوئی حیثیت ہے۔ میں بھی کسی کی نظر میں قیمتی ہوں میرا بھی کوئی خیال کرنے والا ہے اور بدلے میں وہ اس سے بڑھ کر آپ کی عزت کرے گی آپ کی ضرورتوں کا خیال کرے گی آپ کے بچوں آپ کے خاندان کا خیال کرے گی اور اگر بچاری کبھی روٹھ جاتی ہے تو منالینے سے بھی عزت اور محبت بڑھتی ہے۔ حکیم صاحب ہو سکتا ہے کئی لوگ ان باتوں سے متفق نہ ہوں مگر یہ حقیقت ہے اس کا سامنا پامردی اور استقلال سے کر کے معاشرے کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن و سنت پر عمل کی توفیق عطا فرمائیں اور اتحاد و اتفاق ایمان کی برکت نصیب فرمائیں۔ ایک وظیفہ میاں بیوی میں محبت کا جو میں خود کرتی ہوں اور ہر کسی کو بتاتی ہوں وہ ہے (ا) یا وَدُّوْاْ نِیَّاسَلَامُ اسے ہر وقت بلا تعداد بھی پڑھ سکتے ہیں اور جس وقت میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو پڑھ کر کسی مٹیھی چیز پر دم کر کے کھلا بھی سکتے ہیں پڑھ کر پھونک بھی مار سکتے ہیں گیارہ مرتبہ اکیس مرتبہ تینتیس مرتبہ یا ایک سو ایک مرتبہ جتنی بار چاہیں پڑھ کر پھونک دیں۔ ناچاقی ختم محبت بڑھے گی: سورۃ یسین کی آیت وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمۡ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِہِمۡ سَدًّا فَاَغْشَیْنَاہُمۡ فَمَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ ایک ہی سانس میں 7 یا گیارہ دفعہ پڑھ کر مٹیھی چیز پر پھونک کر دوسرے فریق کو دیں ناچاقی ختم ہو جائیگی محبت بڑھے گی۔ صرف اکیس مرتبہ پڑھیں جھگڑا ختم: بستر پر جب سونے کے لیے جائیں تو اکیس دفعہ یا مَعَزَاتُ پڑھ لیں تو لڑائی جھگڑا نہیں ہوگا اور باہم محبت ہوگی۔

پانی میں رہے پھر وہ پانی پیتے رہے ان شاء اللہ شوگر ختم ہو جائے گی۔ شوگر کے لئے ایک اور نسخہ بھی ہے چیز کے درخت کے ساتھ جو کون (جن سے چلغوزے نکلے ہیں جنہیں ہم ہندکو میں چرچی اور کھکھلے کہتے ہیں) لگتے ہیں جب وہ تازہ ہوں مطلب جب وہ کون لگ جائے اور کچی ہو انہیں مٹی کے گھڑے میں 24 گھنٹے ڈال کر رکھ دیں اور اس کا پانی پیتے رہیں تو ان شاء اللہ شوگر ختم ہو جائے گا۔

سر درد کیلئے یہ نسخہ صرف گرمیوں میں استعمال کریں: سر درد کیلئے (یہ نسخہ گرمیوں میں استعمال کرنا ہے کیونکہ یہ ٹھنڈا ہوتا ہے) آدھا پاؤ اجوائن، آدھا پاؤ سونف، گاجر کا پانی نکال کر ان دونوں چیزوں کو اس میں ڈال کر سائے میں خشک کرنا ہے اور پھر پیس کر صبح نہار منہ ایک ایک چمچ روزانہ لیں۔ ان شاء اللہ سر درد کو آرام آجائے گا۔

ہاتھ پاؤں سن ہونے کے لئے: اجوائن پانی میں ابال کر دودھ اور شکر ڈال لیں اور نیم گرم پی لیں۔

کینسر اور صدقہ: محترم حکیم صاحب ایک حدیث ہے ”اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو“ ایک آدمی کو کینسر کا موذی مرض لگ چکا تھا، جب اس نے یہ حدیث مبارکہ سنی وہ ان الفاظ پر غور کرتا رہا پھر اچانک اس نے سر ہلایا اور بول اٹھا مجھے اپنے مرض کا علاج صدقہ کے ذریعے ہی کرنا چاہیے کیونکہ دنیاوی علاج کا علم تھا جس کا سربراہ وفات پا چکا تھا اور وہ نہایت کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے، بیماری کے دوران اس کی جمع پونجی خرچ ہو چکی تھی تاہم جو معمولی رقم موجود تھی اس نے اپنے ایک قریبی دوست کی وساطت سے اس گھرانے کو ارسال کی ان پر اپنے مقصد کو واضح کر دیا کہ وہ صدقہ کے ذریعے اپنے مرض کا علاج کرنا چاہتا ہے۔ لہذا مریض کے لئے شفا کی دعا کریں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سچ ثابت ہوئی اور وہ بتدریج تندرست ہوتا گیا اور ڈاکٹر حیران رہ گئے اس کی رپورٹیں اس کی مکمل صحت یابی کا اعلان کر رہی تھیں، صدقہ ایسی چیز ہے اور ہمارے ایک جاننے والے کو کینسر کا مرض ہو گیا تھا۔ وہ سنیل کو پانی میں ابال کر پیتے رہے ان کا مرض ٹھیک ہو گیا۔ سنیل کو پانی میں ابال لیں وہ پیک پیک کر تھوڑا سا رہ جائے تو پی لیں، ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (احمد علی مانسہرہ)

### دونوں ماؤں کو مطمئن رکھنے کا نتیجہ

مرد اپنی والدہ کا احترام کرے اور اپنے بچوں کو اپنی بیوی کی عزت کرنے کا طریقہ سکھائیں تاکہ دونوں مائیں مطمئن رہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جس کا مفہوم

کینہ جب بڑھتا ہے۔۔۔! حضرت وہب بن منیر رحمۃ اللہ علیہ کا مقولہ ہے کہ شریف جب بڑھتا ہے تو ”فروقی“ کرتا ہے اور کینہ جب بڑھتا ہے تو ”مراٹھاتا“ ہے۔



## عقیدت کے نام پہ گمراہی

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سہا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

کشف المحجوب کے اس باب میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے لوگوں کی نشاندہی کی، جنہوں نے مذہب کے نام پر غنی چیزیں ایجاد کیں تو اس میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے تذکرہ کیا ہے سوسفٹا نیو کا۔ ایسے لوگوں کو اس مذہب کے ماننے والوں کو سوسفٹا نیو کہتے ہیں۔ یہ کتاب آج سے ہزار سال پہلے ایسے لوگوں کی نشاندہی کرتی ہے جنہوں نے مذہب کے نام پر غنی چیزیں ایجاد کیں ہیں۔ تقریباً ہزار سال پہلے لکھی گئی، جس دور میں برکات بہت زیادہ تھیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی دین کے نام پر ایسی چیزیں سامنے آئیں، جن کا اظہار شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں کرنا لازم سمجھا کہ جو میری کتاب کو پڑھے گا وہ ایمان کو جانے گا۔ وہ اللہ جل شانہ کو جانے گا اللہ کی محبت کو، اللہ کے تعلق کو، اللہ کے حبیب سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، ان کے تعلق کو جانے گا لیکن اگر اس بندے کو اگر یہ پتہ نہ چلا تو ہو سکتا ہے کہ اللہ کی محبت، اللہ کی عقیدت اور عقیدت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدت اولیاء کے نام پر کسی ایسی گمراہی پہ چلا گیا کہ خود اللہ سے ہی دور چلا گیا، اور اسی کو سچے محبت سمجھتا رہا، اسی کو سچے عشق سمجھتا رہا اور اسی کو سچا دین سمجھتا رہا حالانکہ وہ محبت اور عشق سے کہیں دور تھا جس کا تعلق دین سے تھا ہی نہیں تو ان چیزوں کو شیخ نے اپنی کتاب میں لکھا، کیوں لکھا؟ جس طرح معالج دوا دیتا ہے۔ دوا کے ساتھ پرہیز بھی بتاتا ہے۔

اسلام سر تا سر سلامتی ہے۔ نہ جو روحانی معالج ہوتے ہیں یہ دوا کے ساتھ پرہیز بھی بتاتے ہیں۔ ایک جسم کا معالج ہے، ایک روح کا معالج ہے۔ جسم کا معالج جو دوا بتاتا ہے اور اس کے ساتھ کہ ہر چیز کھا لو تو وہ ادھر اور معالج ہے اور روح کا معالج بھی دوا بتاتا ہے کسی چیز سے منع نہ کرے تو ایسا بھی نہیں ہوتا، اسلام ایک علاج ہے، معالج ہے کیوں؟ اسلام سلامتی سے ہے۔ ایمان امن سے ہے۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا امن سے ہے۔ حلیمہ حلیم سے ہے، حلیم امن کا نام ہے۔ تو اسلام سلامتی کا مذہب ہے، اسلام میں شفاء ہی شفاء ہے۔ راحت ہی راحت ہے برکت ہی برکت ہے۔ رحمت ہی رحمت ہے کیونکہ شفاء کا مذہب جو ہوا۔ برکت ہی برکت ہے، رحمت ہی رحمت ہے، عافیت ہی عافیت ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ حلقہ کشف المحجوب کا آج ہی مطالعہ کریں (37)

## خارش جسم کی گرمی اور شوگر کا علاج زیرہ سے کیجئے

ماہرین کے مطابق روزانہ ایک چمچ زیرہ کھانے سے آپ اپنا وزن با آسانی کم کر سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی جسم کی چربی میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد ایک پیالہ دہی میں ایک چمچ زیرہ چھڑک کر کھائیے۔

زیرہ کو انگریزی زبان میں cumin کہا جاتا ہے اور یہ پاکستانی کھانوں میں عام استعمال کیا جاتا ہے جیسے کی پلاؤ، کڑی یا پھر رائیہ وغیرہ، لیکن بہت کم لوگ اس بات سے واقف ہوں گے کہ زیرہ متعدد طبی فوائد کا بھی مالک ہے اور کئی بیماریوں کو اپنے خواص کے ذریعے زیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آج ہم آپ کو زیرہ کے چند قیمتی فوائد سے آگاہ کریں گے۔

**نظام ہضم اور پیٹ کے مسائل:** یہ چھوٹا سا زیرہ جسم میں موجود جذب کرنے کے عمل کو مضبوط بناتا ہے۔ جسم سے زہریلے مادے خارج کرتا ہے۔ یہ پیٹ کے اچھا رہ پن کو ختم کرتا ہے۔ زیرہ کے چند چمچ کھانے سے آپ پیٹ کی تکالیف سے دور رہ سکتے ہیں۔ ایک چائے کا چمچ زیرہ ایک گلاس پانی میں ابال کر پینے سے کئی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ خون اور آئرن کی کمی: زیرہ میں آئرن کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے۔ 100 گرام زیرہ 66 ملی گرام آئرن پر مشتمل ہوتا ہے۔ دو سے تین چمچ کھانے سے آپ کی ایک دن کی آئرن کی مطلوبہ مقدار پوری ہو جاتی ہے اور یوں آئرن کی کمی کی علامات اور وہ طبی حالتیں دور ہو جاتی ہیں جو اس کی وجہ سے ہوتی ہیں جیسے کہ تھکن، سستی، چکر آنا اور توانائی کی کمی وغیرہ۔ خاص طور پر رمضان المبارک میں افطاری کے بعد اگر یہ ٹونک آرمایا جائے تو سارے دن کی کمزوری، تھکن، سستی، چکر آنا اور توانائی کی کمی ان تین چمچ سے بحال ہو جاتی ہے۔ **معیاری نیند:** بہترین عمل انہضام گہری نیند کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے جبکہ زیرہ ان دونوں ہی حوالے سے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ زیرہ میں (Melatonin) نامی مادے کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے جس کا براہ راست تعلق نیند کے نظام سے ہوتا ہے۔ اگر آپ کو پرسکون نیند میسر نہیں تو اپنے رات کے کھانے میں زیرہ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیجئے۔ سونے سے قبل ملے ہوئے دو سے تین کیلوں کے ساتھ زیرہ کس کر کے کھانے سے بھی گہری نیند آتی ہے۔ **ذیابیطس سے بچاؤ:** زیرہ خون میں شکر کی سطح کو مناسب رکھنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ زیرہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے بھی ایک بہترین دوا کا کام دے سکتا ہے۔ ذیابیطس

**104 ڈگری بخار دس منٹ میں ٹھیک ٹوٹکے آزمائیں!**  
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹونک میں نے ٹی وی چینل پر سنا تھا، جس پر ایک خاتون بتاتی تھیں کہ اگر 104/105 بخار بھی کسی کو ہو اور وہ کسی بھی دوائی سے اثر نہ رہا ہو تو وہ صرف دس منٹ میں ٹھیک ہو جاتا ہے اس کیلئے آپ لچھے دار پیاز درمیانے سائز کا کاٹ لیں اس کے بعد اوپر سے چینی چھڑک دیں کہ پیاز کور ہو جائے کچھ دیر کیلئے اسی طرح چھوڑ دیں پھر اسے نیچو کر اس کا رس نکال لیں اور بڑوں کیلئے ایک سے دو چمچ پلا دیں اور چھوٹے بچوں کو چند قطرے پلا دیں۔ اس عمل کے کرنے کے صرف دس منٹ کے اندر واقعی آرام آ جاتا ہے میں نے خود یہ ٹونک آزمایا ہے۔ انتہائی آسان، سستا اور کارآمد ہے قارئین عبقری کیلئے بطور صدقہ جاریہ بھیج رہی ہوں ان شاء اللہ قارئین کو ضرور فائدہ ہوگا۔ (ف، لاہور)

نظام ہضم اور پیٹ کے مسائل: یہ چھوٹا سا زیرہ جسم میں موجود جذب کرنے کے عمل کو مضبوط بناتا ہے۔ جسم سے زہریلے مادے خارج کرتا ہے۔ یہ پیٹ کے اچھا رہ پن کو ختم کرتا ہے۔ زیرہ کے چند چمچ کھانے سے آپ پیٹ کی تکالیف سے دور رہ سکتے ہیں۔ ایک چائے کا چمچ زیرہ ایک گلاس پانی میں ابال کر پینے سے کئی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ خون اور آئرن کی کمی: زیرہ میں آئرن کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے۔ 100 گرام زیرہ 66 ملی گرام آئرن پر مشتمل ہوتا ہے۔ دو سے تین چمچ کھانے سے آپ کی ایک دن کی آئرن کی مطلوبہ مقدار پوری ہو جاتی ہے اور یوں آئرن کی کمی کی علامات اور وہ طبی حالتیں دور ہو جاتی ہیں جو اس کی وجہ سے ہوتی ہیں جیسے کہ تھکن، سستی، چکر آنا اور توانائی کی کمی وغیرہ۔ خاص طور پر رمضان المبارک میں افطاری کے بعد اگر یہ ٹونک آرمایا جائے تو سارے دن کی کمزوری، تھکن، سستی، چکر آنا اور توانائی کی کمی ان تین چمچ سے بحال ہو جاتی ہے۔ **معیاری نیند:** بہترین عمل انہضام گہری نیند کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے جبکہ زیرہ ان دونوں ہی حوالے سے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ زیرہ میں (Melatonin) نامی مادے کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے جس کا براہ راست تعلق نیند کے نظام سے ہوتا ہے۔ اگر آپ کو پرسکون نیند میسر نہیں تو اپنے رات کے کھانے میں زیرہ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیجئے۔ سونے سے قبل ملے ہوئے دو سے تین کیلوں کے ساتھ زیرہ کس کر کے کھانے سے بھی گہری نیند آتی ہے۔ **ذیابیطس سے بچاؤ:** زیرہ خون میں شکر کی سطح کو مناسب رکھنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ زیرہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے بھی ایک بہترین دوا کا کام دے سکتا ہے۔ ذیابیطس



آلو مفید ہے، مگر چند نقصانات بھی پڑھے: آلودہ سے بچیں، لہذا کمزور معدہ والوں کو آلو کا استعمال کم سے کم کرنا چاہیے، بادی اور ظلم بھی پیدا کرتا ہے، آلودہ پیدا کرتا ہے اس کو احتیاط سے زیادہ کھانا مناسب نہیں۔

## شہادت کے بعد بھی محمد محفوظ کی ڈاڑھی بڑھتی رہی

صوبیدار میجر نے مجھے بتایا کہ ہم نے شہید کی ایک ٹانگ بہت ڈھونڈی لیکن ہمیں ان کی ٹانگ نہ مل سکی، ہم نے پوچھا کہ کیا ٹانگ بالکل جدا ہو چکی تھی؟ اس کے باوجود انہوں نے اپنے حواس برقرار رکھے اور دشمن کے اس مین مورچے میں جا گئے

کے گھر میں گھس کر اسے جہنم واصل کرنا اور وہ بھی بغیر کسی ہتھیار کے، کم کارنامہ نہ تھا جب یہ بھی معلوم ہو کہ سامنے سارے ہتھیار بند موجود ہیں اور وہ خالی ہاتھ ہوں اس پر طرہ یہ کہ ایک ٹانگ بھی کٹ چکی تھی اور ایک بازو بھی ناکارہ ہو چکا تھا یہ دلیری دشمن کے لئے بہت حیران کن تھی۔

معروف نے بتایا کہ آپ کے لئے یہ بھی حیران کن بات ہوگی کہ صوبیدار میجر نے مجھے بتایا کہ ہم نے شہید کی ایک ٹانگ بہت ڈھونڈی لیکن ہمیں ان کی ٹانگ نہ مل سکی، ہم نے پوچھا کہ کیا ٹانگ بالکل جدا ہو چکی تھی؟ تو معروف نے کہا کہ جی ہبی تو میں بتا رہا ہوں کہ ان کی ایک ٹانگ اڑ گئی تھی اس کے باوجود انہوں نے اپنے حواس برقرار رکھے اور دشمن کے اس مین مورچے میں جا گئے جہاں سے مشین گن پاکستانی فوجیوں پر گولیاں برسا رہی تھی شہید کی میت کو جب دفن کیا گیا تو ان کے ساتھ ان کی ٹانگ نہیں تھی جنرل کا خان نے نشان حیدر کا اعلان 16 اپریل 1972ء کو کیا اور میرے والد کو صدر ہاؤس میں ایک تقریب میں بلا کر چھ ماہ بعد یہ نشان حیدر عطا کیا گیا، ہم نے نشان حیدر کو دیکھا یہ وہ اعزاز تھا جو ہر فوجی جوان کی خواہش ہوتی ہے یہ نشان حیدر جو حضرت علیؓ حیدر کرار کی نسبت سے منسوب تھا سب سے بڑا فوجی اعزاز تسلیم کیا جاتا ہے ہم نے معروف سے پوچھا کہ آپ کو کب معلوم ہوا تھا کہ انہیں نشان حیدر مل چکا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں اس وقت اپنی یونٹ کے ساتھ اسکردو میں تھا میں نے ریڈیو پر یہ اعلان سنا کہ محمد محفوظ شہید کو حکومت پاکستان نے سب سے بڑا فوجی اعزاز نشان حیدر عطا کر دیا ہے ہم نے کہا کہ نشان حیدر سب سے بڑا اعزاز اور ہمارا ایمان ہے کہ شہادت کا صلہ اللہ پاک دیتا ہے اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے نشان حیدر پانے والے کے خاندان کو کیا سہولیات دی جاتی ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ تین مربع زمین خانیوال میں ملی تھی اور شہید کی پنشن بھی والدہ کے نام جاری ہوئی والدہ محفوظ کی شہادت کے پندرہ ماہ بعد فوت ہو گئیں تو پنشن والد صاحب کے نام منتقل ہو گئی ان کے انتقال کے بعد 2003ء میں پنشن ختم ہو گئی جب محفوظ شہید ہوئے تو اس کے بعد والدہ دوبارہ اپنے قدموں پر کم ہی کھڑی ہو سکیں۔ محمد معروف نے بتایا کہ پہلے شہید کو اس جگہ دفن کیا گیا جہاں اب والد صاحب کی قبر ہے جب نشان حیدر مل گیا تو اس سے قبل

محفوظ آباد میں شام گہری ہو چکی تھی لانس ٹانیک محمد محفوظ شہید کے بھائی کے پاس ہمیں خاصا وقت گزر چکا تھا لیکن انہوں نے شہید کے حوالے سے یادوں کی جو پٹاری کھولی ہوئی تھی اس میں اتنا کچھ تھا کہ جب وہ انہیں بیان کر رہے تھے تو ہم سحر زدہ ان کی گفتگو سن رہے تھے محمد معروف کا کہنا تھا کہ جب میں محمد محفوظ کی شہادت کے 27 ویں روز گھر پہنچا تو چار روز اہل خانہ کے ساتھ گزار کر لاہور چلا گیا تاکہ پتہ کروں کہ میرا چھوٹا بھائی دشمن کے ساتھ لڑا کس طرح تھا اس نے سینے پر گولی کھائی تھی یا کہیں پیٹھ پر تو گولی نہیں لگی تھی وہاں پہنچ کر اس کے ساتھیوں نے کہا جس طرح محفوظ لڑا ہے اس کی مثال نہیں ملتی اس کی تعریف دشمن کے افسروں نے بھی کی ہے اس نے سینے پر گولیاں کھائیں، اس دوران محفوظ شہید کے صوبیدار میجر کو معلوم ہوا کہ شہید محفوظ کا بھائی آیا ہوا ہے تو اس نے مجھے پیغام بھجوایا کہ معروف سے کہیں کہ مجھے ملے بغیر واپس مت جائے چنانچہ میں ان کے انتظار میں بیٹھ گیا صوبیدار میجر جن کا نام صفدر یا ملک صفدر تھا نے اگلے روز میرے لئے گاڑی بھجوائی اور میں ان سے ملنے چلا گیا انہوں نے میرے سامنے ایک اخباری تراشا رکھا اس کا عنوان تھا لانس ٹانیک کی دلیرانہ شہادت اس میں محفوظ شہید کا نام نہیں لکھا ہوا تھا صرف لانس ٹانیک لکھا ہوا تھا اس کے بعد محفوظ کی ساری کارکردگی لکھی گئی تھی کہ اس نے کس طرح جام شہادت نوش کیا وہ تراشا انہوں نے مجھے دیا اور کہا کہ ہم انشاء اللہ اس کے لئے پاک فوج کا سب سے بڑا اعزاز حاصل کرنے کی سفارش کریں گے اگر اللہ تعالیٰ نہ کرے وہ نہ بھی مل سکا تو ہلال جرات تو ضرور ملے گا انہوں نے کہا کہ ہمارے سینئر نے نشان حیدر کی سفارش کر دی ہے دُعا ہے کہ انہیں ان کے کارنامے پر یہی اعزاز نصیب ہو پھر میں وہاں سے واپس آ گیا۔ اس وقت کے جنرل کا خان نے محفوظ شہید کی فائل منگوائی اسے دیکھا اور پھر فائل لے کر وزیر اعظم کے پاس چلے گئے وہاں جا کر نشان حیدر کی منظوری لے آئے اس موقع پر شہید کے بہنوئی محمد فرید بولے کہ دراصل محفوظ شہید کی شہادت اور دلیری کو بھارتی فوجیوں کی پذیرائی نے زیادہ شہرت دی جب دشمن بھی آپ کی بے جگری کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے تو پھر باقی کچھ نہیں بچتا۔ دشمن کے فوجی بار بار شہید کے بارے پوچھتے تھے کہ یہ جو جوان کون تھا کیونکہ دشمن

سنٹرل کمانڈ راور جنرل کا خان چادر چڑھا کر چاکے تھے 15 پنجاب کے لیفٹیننٹ کرنل بعد میں چادر چڑھانے آئے ان کے ساتھ پورا دستہ سلامی دینے کے لئے آیا انہوں نے مجھے کہا کہ معروف یہ جگہ بہت تنگ ہے یہاں نہ تو مزار بن سکتا ہے اور نہ ہی سلامی دی جاسکتی ہے اب ان کی قبر پر باقاعدہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مزار بنے گا اور ہر سال یہاں اسلامی دی جائے گی اس لئے اگر ممکن ہو تو شہید کی میت کو کسی کھلی جگہ پر منتقل کیا جائے میں نے کہا کہ یہ سب زمین اپنی ہے آپ جہاں چاہیں گے وہیں قبر منتقل کر دی جائے گی میں نے بعد میں یہ بات اپنی برادری کے ساتھ کی کہ اس طرح قبر منتقل کرنے کا کہا گیا ہے مجھے لوگوں نے ڈرایا کہ اب تو چھ ماہ ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ جانے میت کس حالت میں ہوگی میں نے جب یہ باتیں سنی تو لاہور چلا گیا وہاں ان کے کمانڈنٹ آفیسر سے ملا کر پچپن تھے اور ان کا نام سری اینن تھا انہوں نے مجھے کہا کہ میں کسی مذہبی معاملے میں مداخلت نہیں کرتا اس کا سب سے بہتر حل یہ ہے کہ آپ اس حوالے سے اپنے علماء سے بات کریں اگر وہ اجازت دیں تو پھر مجھے اطلاع کریں میں یہاں فوجی جوان لے کر آؤں گا اور قبر منتقل کر دیں گے میں واپس آ کر یہاں ایک دوسرے قصبے گوڑا مست کے معروف عالم دین کے پاس چلا گیا ان کا نام حاجی امیر عالم تھا انہیں جا کر ساری بات بتائی انہوں نے میری بات سنی تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور کہنے لگے کہ یار معروف ہمارے ایمان اس قدر کمزور ہو گئے ہیں جبکہ اللہ پاک قرآن میں واضح فرماتے ہیں کہ شہید زندہ ہیں اور انہیں غذا تک اللہ پاک نے پہنچانے کی ذمہ داری لی ہوئی ہے پھر آپ اور میں کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ مردہ ہیں؟ چنانچہ انہوں نے کہا کہ وقت مقرر کر دو میں خود آؤں گا اور ہم خود ہی قبر منتقل کریں گے کسی بھی فوجی جوان کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے چنانچہ 30 جون 1972ء بروز جمعۃ المبارک ملے کیا کہ میت منتقل کی جائے گی میں نے آکر مساجد میں اعلان کر دیا کہ اس روز میت منتقل کی جائے گی ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس موقع پر موجود تھے ہم نے پہلے موجودہ قبر تیار کی اور جمعہ کی نماز ادا کرنے چلے گئے واپس آکر محفوظ شہید کی قبر پر پہلا بلچہ میں نے خود چلایا آپ یقین کریں کہ جیسے جیسے قبر کھلتی جا رہی تھی قبر سے خوشبو اٹھنا شروع ہو گئی ایسی پیاری خوشبو قبر سے اٹھنے لگی کہ اس سے پہلے اور نہ آج تک دوبارہ میرے مشام جاں کو معطر کر سکی جو اس خوشبو کو محسوس کرتا وہ حیران رہ جاتا ہزاروں لوگوں نے اس خوشبو کو محسوس کیا جب قبر کھل گئی تو میں نے خود اندر میت کے صندوق کے نیچے سے رسی گزاری تاکہ اسے اوپر کھینچا جائے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

اگر رشتہ نہ آتا ہو تو: اگر کسی لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سومرتبہ اسم مبارک یا لَطِیْف کا ورد کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہو جائے گی۔

(علامہ لاہوتی پر اسرار)

مسئلہ وار آپ بیتی  
قسط نمبر 104

# جنت کا پسیدہ لاشی دست

ایک ایسے شخص کی بھی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔  
قارئین کے اسرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قدم دار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دیکھا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

قبرستان میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے بس وہ آئے یہاں چودہ بار سورہ یٰسین پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے اور اس کا ثواب اس اللہ کے ولی کی روح کو بخشے اور ان سے عرض کرے کہ شیخ رب کی بارگاہ میں میرے لیے دعا کریں کہ اللہ میری مشکلات آسان کر دے روزی کے خزانے کھول دے برکات کے دروازے میرے لیے وا کر دے حیرت کا جہاں سامنے آجائے جنات فرشتوں اور اللہ کے دوستوں کی ملاقاتیں آسان ہو جائیں بس یوں یہ برکات میرے لیے آتی چلی جائیں۔ تین ماہ ورنہ ایک ماہ کافی ہیں تین ماہ عمل کرنا ضروری ہے ایک ماہ میں ہی اس کی زندگی میں وہ انقلاب آئے گا اس کے دل کے پردے اٹھیں گے اس کی روح کی دنیا بیدار ہوگی اس کے جذبے سچے ہوں گے گناہوں اور سیاہ کاریوں کی فضاؤں اور گندگیوں سے نکل کر روح کی پاکیزگی من کا اجلا پن اور بولوں کو مٹھاس کے اندر سرایت کرتا چلا جائے گا اور وہ حیرت کا جہاں پائے گا۔ اس سے پردے ہٹ جائیں گے زمین اس کیلئے خزانہ اگل دے گی آسمان اٹھنے والی آوازیں اس کے کانوں تک پہنچا دے گا جس روح سے چاہے ملاقات کر لے جس ہستی کو چاہے جاگتی آنکھوں یا خواب میں دیکھ لے یہ سب قرآن کی برکات اور اس اللہ کے ولی کی دعاؤں کی برکات ہیں ورنہ قبر والا خود محتاج ہوتا ہے اور ہاں ہم دعاؤں کے محتاج ہیں اور صاحب قبر دعائیں کرتا ہے اور اس کو دعاؤں کیلئے کہنا جائز ہے حرام نہیں شرک نہیں۔ مجھے صرف ایک چیز کا فکر تھا: میں جوگی عبدالواسع کی باتیں حیرت سے سن رہا تھا کچھ دیر وہاں رہا میں نے سورہ یٰسین پڑھنا شروع کر دی قدرتی وہ ایام بھی چاند کے نئے دنوں کے تھے اور وہ چاند کی نوتھی میں نے تھوڑی ہی دیر میں چودہ بار سورہ یٰسین پڑھ لی پر مجھے بار بار ایک چیز کا فکر تھا اور وہ فکر یہ تھا کہ میں نے کئی مہمانوں سے ملنا ہے میں یہ (سورہ یٰسین چودہ مرتبہ) پڑھ کر شیخ کی روح کو ہدیہ کر کے دعاؤں کی درخواست کر کے چل پڑا۔ ہم چل رہے تھے قبرستان تھا جو ختم ہی نہیں ہو رہا تھا کہیں کانٹے کہیں جھاڑیاں بکھرے نوکیلے پتھر جو اندر سے کھوکھلے تھے۔ بس یہی ماحول تھا آخر کار ہم ایک درویش کے گنبد پر اور قبے پر پہنچے وہاں جا کر میں نے زور سے السلام علیکم عرض کیا اور درخواست کی کہ اے مکہ سے آنے والے مہمانو! میں مکہ مکرمہ کا دیوانہ اور شیدائی ہوں میں نے کعبہ کے طواف کیے ہیں میں کعبہ میں آنا اور کعبہ کو دیکھا ثواب سمجھتا ہوں۔ میں مکہ کے رہنے والوں کا ہمیشہ قدردان رہا ہوں میں نے مکہ والوں کو ہمیشہ ادب اور قدر کی نظر سے دیکھا ہے اور

بادشاہ نے ایک بہترین گنبد اور قبۃ علی پتھروں کا بنوایا کچھ ہی عرصہ کے بعد وہ خود بخود گرنا شروع ہو گیا پھر لوگ اٹھا کر لے گئے پھر اندر کا تعویذ اور مقبرہ گرنا شروع ہوا اور گرتے گرتے یہ تھوڑا سا نشان ہے جسے کوئی نہیں جانتا کیونکہ میں یہاں اپنی زندگی گزار بیٹھا ہوں میں انوکھی چیز دیکھتا ہوں بس یوں نیا چاند شروع ہوتا ہے اور اللہ کی قبر کے ارد گرد روح اور نورانیت کا انوکھا سامان ہوتا ہے تمام نیک جنات ان کی قبر کے ارد گرد نئے چاند کے ڈوبنے تک کیم سے چاند کی چودہ اور پندرہ تک ان کی قبر کے ارد گرد بیٹھ کر صرف سورہ یٰسین پڑھتے ہیں اور جو شخص صرف ان چودہ دنوں میں سورہ یٰسین روزانہ چودہ بار پڑھ لے اسے ولایت کے انوکھے راز کلمات خیر کی راہیں برکت کے پہاڑ گناہوں سے خلاصی اللہ کی مدد کا انوکھا تحفہ اور عرش سے اٹھنے والی صدائیں وہ اپنے کانوں سے سنے گا۔ وہ اپنی جاگتی آنکھوں سے اولیاء انبیاء سے روحانی ملاقاتیں کرے گا وہ اپنی جاگتی آنکھوں سے جنات کو دیکھے گا حتیٰ کہ اللہ اس کے سامنے کائنات کے مربیہ رازوں کے پردے اٹھا دیں گے۔ زمین کے نیچے کے خزانے آنکھوں سے دیکھے گا۔ قبر والوں سے باتیں کرے گا۔ رجوں سے ملاقات جس سے چاہے فوراً کر لے گا۔ حالات میں آسانیاں مشکلات میں دوری قرضوں سے نجات دیکھوں کا حل بندشوں کی دوری اگر رشتہ اور تکالیف اس کو بہت زیادہ تنگ کر رہی ہیں اور نا کامیاں اس کا مقدر بن گئی ہیں ہر راستہ اور گلی بند ہو رہی وقت اس کا مختصر ہو گیا ہے اس کی زندگی سے برکت اٹھ گئی ہے اور وقت سے برکت اٹھ گئی ہے حالات نے اس کو پھیل دیا ہے زمانے نے اس کو پیچھے چھینک دیا ہے تنگیوں روز روز کی ہیں اس کی مٹھی کھلتی نہیں ہمیشہ بند رہتی ہے یعنی اس کی مٹھی میں کوئی مال پیسہ آتا ہی نہیں اس کی قسمت کی لکیریں مٹ گئی ہیں گردش ایام نے اسے بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے ترقی کر جانے والوں نے اسے مڑ کر نہیں دیکھا لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں بعض لوگ اس پر تھوکتے ہیں وہ ایسی برائیوں کی گندگیوں کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے وہ ٹکنا چاہتا ہے مگر نکل نہیں سکتا اگر کوئی ایسا پھنسا ہوا ہے تو صرف تین ماہ باقاعدگی سے چودہ راتیں اول آخر چودہ بار درود شریف اور سورہ یٰسین چودہ بار پڑھ لے بس کچھ زیادہ عرصہ اس عمل کو کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف تین ماہ کر لے اسے رات

مکی جنات سے ملاقات: مجھے تجسس ہوا کہ کیوں نہ ان کی جنات سے میری ملاقات ہو اور ان سے کچھ حال احوال ہو کہ وہ کتنے عرصہ سے یہاں آ رہے اور کیوں آ رہے مکہ میں ان کے خاندان کا قیام کتنا پرانا ہے بس اس طرح کے سوالات میرے دل میں مسلسل اٹھنے لگے اور میرے اندر انگڑائیاں لینے لگے۔ میں نے اس نو مسلم جوگی عبدالواسع جن سے مشورہ کیا کیا خیال ہے ان کی مہمانوں کو ملنا نہ جائے؟ وہ میری بات پر فوراً تیار ہو گیا اور ہم دونوں اس طرف چل پڑے تاحظر منگلی کا پھیلا قبرستان کہیں قبریں ٹوٹیں کہیں مسمار کہیں صدیوں پرانے بنے گنبد ہیں ایک ایک پتھر کے بنے ستون ہیں کہیں نیولے کہیں سانپ کہیں بڑے بڑے بچھو کہیں خطرناک زہریلی کڑیاں اور طرح طرح کے ایسے خطرناک حشرات الارض جو انسان کو دور سے پھونک مارے اور انسان موم ہو جائے۔ اللہ والے کا مزار اور انوکھا عمل: ہم چلتے جا رہے تھے اور سارے منظر ہماری آنکھوں کے سامنے تھے جاتے جاتے جوگی عبدالواسع مجھ سے کہنے لگا اس قبر کے بارے میں آپ جانتے تھے اس کے بہت تھوڑے نشان باقی رہ گئے تھے میں نے کہا نہیں: کہا: آپ تو کشف القیور کا مراقبہ کر لیتے ہیں آپ خود کر لیجئے میں نے کہا ہم اصل میں کئی مہمانوں کو ملنے جا رہے ہیں اگر کشف القیور کا مراقبہ کرنے بیٹھ گئے تو کہیں وہ واپس نہ چلے جائیں اور ان سے ملاقات پکڑ نہ جائے۔ آپ ہی کچھ بتادیں۔ کہنے لگا اصل میں میں نے یہ عمل ایک مسلمان عامل جن سے سنا تھا کہ آج سے تین صدی اور ستائیس سال پہلے کے ایک بہت بڑے اللہ کے ولی کی قبر یعنی مزار ہے یہ سیدستان سے آئے تھے جہاں سے حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تھے اور یہ اسی علاقہ کے رہنے والے لیکن ان سے بہت زیادہ مقامات میں آگے ہی آگے ہیں انہوں نے اللہ سے ایک دعا کی تھی کہ یا اللہ میرے مرنے کے بعد میری قبر پر کوئی نہ آئے کہیں ایسا نہ ہو کہ سو آنے والے مجھے فاتحہ اور کلام پڑھ کر دے اور ایک آنے والا کوئی ایسا ہو جو کہ شرک کر کے مجھے تکلیف پہنچائے اور بدعت کر کے مجھے دکھ دے اس لیے انہوں نے اللہ سے تنہائی مانگی اور آج عالم یہ ہے کہ ان کے وصال کے بعد اس دور کے



**باطل مجالس کا کفارہ:** جو شخص اچھی مجالس میں بیٹھتا ہے جس میں خدا کا ذکر ہوتا ہے تو خدا اس مجلس کو دس باطل مجالس کا کفارہ بنا دیتا ہے۔ (حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ کے قبضہ میں ہے بس اللہ کو ایمان بہت پسند ہے اور کلمہ بہت پسند ہے اللہ پاک نے اس کے صلہ میں مجھے اس ہستی کی ملاقات کروادی اور اس ہستی کا دیدار کروادیا اور اس ہستی کا فیضان مجھ مل گیا میرا دل میرا من میرا جذبہ میری سوچیں بار بار اس بات کی تصدیق کر رہی تھیں کہ یہ سب اس کلمہ کی برکت سے ہوا اور اس کلمہ کی وجہ سے مجھے یہ مراد ملی ہے۔ اب ہمارا تعارف شروع ہوا سب سے بڑی عمر کے بزرگ بھی تھی ان میں کسی کے والد تھے کسی کے ماموں تھے کسی کے دادا اور کسی کے پڑدادا بھی تھے ہر عمر کے افراد ان میں بیٹھے تھے اور یہ سب سے بڑی عمر کے تھے۔ وہ کہنے لگے دراصل ہمارے یہاں رشتہ دار ہیں جو ہزاروں سالوں سے آباد ہیں اور ہم ہزاروں سالوں سے مکہ میں آباد ہیں ہمارا اصل مسکن جبل ثور جہاں میرے آقا ﷺ کے قدم مبارک پڑے اور بڑے بڑے انبیاء کے قدم مبارک پڑے وہاں رہتے ہیں لیکن میں خود ہمیشہ کعبہ میں رہتا ہوں اور مسجد حرم میں رہتا ہوں پھر بعض اوقات وہاں سے اپنے گھر جبل ثور میں ہفتوں رہتا ہوں اور پھر ہفتوں یہاں بھی رہتا ہوں میرا آنا جانا لگا رہتا ہے پھر اس بزرگ جن نے مجھے میرے سوال کے بعد جو کعبہ کی کیفیات تجلیات بتائیں شاید میں نے کبھی کسی کتاب میں نہیں پڑھا میرا گمان ہے کہ کسی کتاب میں ہوں گے بھی نہیں میرے مطالعہ میں نہیں گزرے۔ آئیے قارئین! میں اس نیک جن کی کیفیات تجلیات بتاتا ہوں جو انہوں نے مجھ سے بیان کیں وہ کیفیات اور تجلیات انہوں نے خود پائیں اور مخلوق کو بھی دلائیں۔ (جاری ہے)

### موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو افعال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009 مزید دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھر بیٹا گھنٹوں کا صل اپنی گھر بیٹا نہیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کر کے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی نفاذ کے ذریعے جواب نہیں بذر ریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور جواب و ظائف اور ساتھ اقدام کرنے کے لئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔ 40

احساس ہوا ہے کہ آپ کے اندر کتنا بڑا برتن اور ظرف ہے اور جس میں کتنی روحانیت اور کمالات ہیں۔ یہی بڑے برتن کی علامت ہے: میں نے کہا: نہیں! میں تو اپنے آپ کو ایک عام انسان سمجھتا ہوں۔ کہنے لگے: یہی ظرف ہونے کی دلیل ہے اور یہی بڑے برتن ہونے کی علامت ہے جب انسان اپنے آپ کو کچھ سمجھ لیتا ہے پھر سب کچھ ہوتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے اور ملتا بھی نہیں حتیٰ کہ سمجھ جاتا ہے۔ بس یہ کیفیت اپنے اوپر باقی رکھیں پھر کہا کہ آج میں نے آپ کے سینے میں جو انوارات کمالات کیفیات تجلیات اور برکات منتقل کی ہیں یہ ان شاء اللہ آپ کی نسلوں تک ہمیشہ منتقل ہوتی رہیں گی اور جو بھی آپ کو ادب احترام اور اچھے اعتقاد اور اعتماد کی نظر سے دیکھے گا وہ ضرور اس کا حصہ پائے گا اور جو آپ کے احترام سے روگردانی کرے گا اس کا سینہ سیاہ ہو جائے گا اس کے دل کی نورانیت جاتی رہے گی اور اس کا اندر ختم ہو جائے گا اور وہ ایسے لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کے مقدر میں اگر رب چاہے تو خیر ضرور آسکتی ہے ورنہ وہ خیر سے محروم رہے گا۔ ان کی تسلیں شاید محروم رہ جائیں! بس اپنے اس نورانی برتن کو جو پہلے بھی نورانی تھا اور روحانی ہے میں نے جو امانتیں بڑے بڑے صحابہ اہل بیت اولیاء صالحین محدثین مفسرین اور ساجدین صادقین سے لی ہیں میں نے آج وہ امانتیں آپ کو منتقل کر دی ہیں۔ میں نے صحابی رسول کا جنازہ پڑھا ہے: پھر وہ شیخ فرمانے لگے: الحمد للہ! میں نے بڑے بڑے صحابہ کی زیارت کی اہل بیت کا دیدار کیا میں نے صحابی رسول ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ پڑھا ہے میں نے بڑے بڑے محدثین کی مجالس میں بیٹھا خود عالم اور محدث ہوں بڑی بڑی تفاسیر لکھی ہیں۔ میں خود حیران کہاں میں کہاں یہ بس حیرت سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اور میری حیرت بڑھتی چلی جاری تھی۔ سب سے مصافحہ کرنے کے بعد ہم بیٹھے اور گفتگو کا سلسلہ شروع ہوا لیکن یہ سب تو گفتگو سے پہلے ہی ہو چکا تھا جو میرے گمان خیال احساس اور ادراک سے بھی کہیں آگے میرے تصور سے بھی کہیں زیادہ میں نے پالیا۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا میں خیال بھی نہیں کر سکتا تھا کہ میں اتنی بڑی ہستی سے ملاقات کر پاؤں گا اور اتنی بڑی ہستی مجھے ملے گی میں نے صحابہ جنات سے ملاقاتیں کیں تابعین تبع تابعین جنات سے ملاقاتیں کیں نیک صالح اولیاء جنات سے واسطہ پڑا دوستی بھی ہے تعلق بھی ہے ان کی محبت مجھ سے ہے میری محبت ان سے ہے لیکن یہی ہستی کچھ اور ہی تھی۔ یہ اچانک ہوا کیسے؟ میں حیران بھی ہوں اور پریشان بھی کہ یہ اچانک ہوا کیسے؟ پھر اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے ایک بات ڈالی کہ جوگی عبدالواسع کو ایمان پر لانے کا اللہ نے مجھے ذریعہ بنایا دل تو

ہوں لوگوں کو ان کا ادب اور احترام سکھاتا ہوں میں بہت دور سے چل کر پتھروں کی ٹھوک کھاتے ہوئے اور زہریلے جانوروں کے درمیان سے نکلتے ہوئے آپ تک پہنچا ہوں۔ میں آپ سے ملاقات چاہتا ہوں: میں آپ سے ملاقات چاہتا ہوں اور دعا چاہتا ہوں تھوڑی دیر ہوئی میں نے اپنے ارد گرد ایک تیز آندھی کی طرح ہوا بگولے اور ہوا کے درمیان کی ایک سنساناٹ اور شور سنا میں خاموش بیٹھ گیا ہوا تھم گئی کوئی بیس سے زیادہ جنات تھے جو میرے ارد گرد آکر بیٹھ گئے۔ اکثر بوڑھے تھے ان میں جوان بھی تھے اور کچھ پردہ دار خواتین بھی تھیں میں ان کے استقبال کیلئے کھڑا ہو گیا میں نے تمام مردوں سے مصافحہ کیا اور چند بوڑھے بزرگوں نے مجھے گلے لگایا۔ ان کے گلے لگنے میں کیا کمال تھا۔ ایک بوڑھے کی جن سے جب میں گلے لگا ان کے گلے لگتے ہی میرے سینے میں ایسی خوشگوار تازگی روشنی نور اور نورانیت داخل ہوئی کہ میں محسوس کر رہا تھا کہ شاید میرا سینہ پھٹ جائے گا اور میں سنبھال نہیں سکوں گا۔ وہ بہت دیر اپنے گلے سے مجھے لگائے کھڑے رہے اور میرا بھی دل چاہ رہا تھا کہ وہ مجھے اپنے سینے سے لگائے کچھ اور دیر مجھے اپنی روحانی نورانیت اور مکی نور دیتے رہیں اور منتقل کرتے رہیں۔ ہم دونوں نامعلوم رو رہے تھے: کچھ دیر کے بعد ان کی آنکھوں سے آنسو اور حتیٰ کہ سسکیاں بندھ گئیں کچھ ان کی کیفیت ایسی تھی کہ مجھے بھی رونا آگیا اور بے ساختہ میری بھی آہیں اور سسکیاں بلند ہو گئیں ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر نامعلوم روتے رہے کیونکہ رونے کی وجہ معلوم نہیں تھی بس ایک کیفیت تھی جو ہم دونوں کے درمیان تھی اور نور تھا جو اس درویش سے میرے سینے اور دل کی اندر کی گہرائیوں میں منتقل ہو رہا تھا میں روتا رہا اور وہ روتے رہے۔ آخر کار اسی کیفیت میں ہم دونوں بیٹھ گئے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے انگوٹھے کے ناخن کو بہت غور سے دیکھنے لگے پھر میرے انگوٹھے کو چاروں سے گھمایا اور دیکھا اور دیکھ کر بولنے لگے کروڑوں میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے انگوٹھے کی لکیریں اور کیفیات اور انداز ایسا ہوتا ہے آپ اب تک کہاں رہے؟ آپ کہہ میں آج مجھ سے ملاقات کیوں نہ کر سکے پھر ہنسی آہ بھر کر کہنے لگے آپ کو یاد ہے آپ ایک دفعہ جبل ہندی پر آئے تھے اور فلاں صاحب آپ کے ساتھ تھے میں نے ان سے کہا ہاں پرانی بات ہے مجھے یاد ہے کہنے لگے وہاں میں نے آپ کو دیکھا تھا لیکن سرسری دیکھا تھا اے کاش میں وہیں آپ سے مل لیتا اور وہیں ملاقات کر لیتا اور پھر مجھ سے سوال کیا کہ کبھی آپ کو ایک

## جتنی تنخواہ اتنا کام

جب آپ کسی کام میں اپنی دلچسپی اور شوق سے کام نہ لیں تو اس سے بہتر ہے کہ آپ وہ کام کرنا ہی بند کر دیں کیونکہ کسی کام میں دل چسپی اور لگن کا مظاہرہ نہ کرنے سے وہ کام نہ تو تسلی بخش طور پر انجام پائے گا اور نہ ہی مطلوبہ مفید نتائج برآمد ہوں گے ایسا کام کرتے ہوئے آپ کا دل و دماغ بھی ایک عجیب سی الجھن کا شکار رہے گا جبکہ کسی کام میں دلچسپی اور شوق کا دخل ہوگا۔ اس کے انجام دینے میں کام کرنے والا بھی خوش و خرم نظر آتا ہے اور کام بھی بہتر طور پر تکمیل کی طرف جاری و ساری رہتا ہے عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ سرکاری و غیر سرکاری دفاتر اور اداروں میں کام کرنے والے کارکن اپنی ذمہ داریوں کو بے کار سمجھ کر انجام دیتے ہیں اور ہر وقت ایسے ہنسنے سوچتے رہتے ہیں کہ کام کن طریقوں سے کم کیا جاسکتا ہے ان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ صرف اتنا کام انجام دیا جائے جتنی تنخواہ وصول کرتے ہیں ایسا رویہ اختیار کر کے وہ کام چور بن جاتے ہیں اور ان میں آج کا کام کل پر ڈالنے کی عادت بد پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر کام سے خلاصی حاصل کرنے کیلئے اپنے دفاتر یا اداروں میں آنے والے سائیکل کو بھی خرانا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کے اس رویہ سے جہاں ان کے اداروں کو نقصان پہنچتا ہے وہاں ترقی کی راہ میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جو ترقی کیلئے زہر ثابت ہوتی ہے اور رزق حرام کی وجہ سے نسلوں میں بھی بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ کوئی بھی کام کرتے ہوں اسے شوق اور لگن سے انجام دیجئے۔ پھر دیکھیں برکات کیسے آپ کا دروازہ توڑ کر آپ کے گھر داخل ہوتی ہیں۔

### لوزموشن کیلئے بار بار کا آزمودہ ٹوکہ!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کا تازہ ترین واقعہ ہے کہ رات میں نے کھانے میں کڑی کھائی تھی اور سو گئی، آدھی رات کے وقت امی جان نے مجھے اٹھا کر دو دھکا گلاس پلا دیا اور میں بھر لیٹ کر سو گئی لہذا صبح پیٹ کے مروڑ نے اٹھایا اور پھر موشن کر کے میرا برا حال ہو گیا، پھر میں نے اپنا آزمودہ ٹوکہ ایک مرتبہ پھر آزمایا یعنی آدھا چائے کا چمچ چائے والی پتی منہ میں رکھ کر ساتھ ایک گلاس پانی کے نگل لی، تو فوراً ہی لوزموشن ختم ہو گئے اور میں نے مزید اس ناشتہ بنا کر کھایا۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ لوزموشن میں چائے کی پتی والا ٹوکہ استعمال کریں۔ (ق، لاہور)

## بہن کے فائقے اور ایک عمل نے کایا ہی پلٹ دی

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں ”ان کی مشکلات فائقے“ بے روزگاری بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک قانون میں مبتلا دولت مند ہوا؟ شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنا یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں ”عبقری کا سلسلہ فائقے ختم“ عزت برکت اور کیسے ملی، بہت شوق سے پڑھتا ہوں سچے واقعات پڑھ کر وظائف پر یقین اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ آج میں بھی فاقوں سے نجات کا ایک سچا واقعہ جو کہ میری سگی بہن کا ہے لے کر حاضر ہوا ہوں۔ یہ سب مجھے زندگی میں پہلی مرتبہ لکھنے کا موقع ملا ہے امید ہے کہ قارئین عبقری مستفید ہوں گے۔ یہ واقعہ میری سگی بہن جو کہ کراچی کی رہائشی ہیں، میری بہن اور شوہر کا ساہیا سال سے گھریلو مسئلہ چل رہا تھا، لڑائی جھگڑے ہر وقت گھر میں رہتے تھے یہاں تک کہ کئی بار علیحدگی کی باتیں بھی ہونے لگیں۔ جب بھی گھر کا خرچہ مانگا جاتا اکثر لڑائی کا سبب بن جاتا، بہن میری اکثر یہی سوچتی کہ اگر شوہر ہی خرچہ نہ دے تو میں کہاں جاؤں؟ ایک بیٹا ہے جو پڑھائی کے ساتھ ایک میڈیکل سٹور پر جاتا ہے صرف سات ہزار تنخواہ لیتا ہے۔ دو بیٹیاں ہیں، کافی مسائل چلتے رہے آخر کار بہن کی ایک دن اپنے شوہر سے بھرپور لڑائی ہوئی، پھر اس دن کے بعد میں اس کے گھر گیا، اس کو حوصلہ دیا اور کہا کہ خرچہ سے پریشان نہ ہو جتنا مجھ سے ہو۔ میں تمہاری ہر آمد کر دیا کروں گا۔ ماشاء اللہ میری بہن اور بھانجیاں پانچ وقت کی نماز اور تلاوت قرآن بھی خوب کرتی ہیں میں نے ان سے کہا کہ آپ حضرت حکیم صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاٰخِيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَقْوَابِ اور افسوس ہم اور اذان کا مکمل دل لگا کر پڑھیں اللہ تعالیٰ کوئی سبب بنا نہیں گے۔ پھر ان کے بیٹے نے دوسرے میڈیکل سٹور پر بھی پلائی کیا، انہوں نے کہا ہم آپ کو فون کر دیں گے میری بہن اور بچوں نے گھر کے نیچے والے پورشن میں رہنا شروع کر دیا اور میرے بہنوئی نے گھر کا اوپر والا پورشن سنبھال لیا اور بیوی بچوں سے بات چیت سمیت گھر کا خرچہ مکمل بند کر دیا۔ گھر کے اندر اور باہر جاتے وقت غصہ کا بھرپور اظہار کرتا۔ میں دو ماہ خرچہ بھیجتا رہا، لڑکیوں نے بھی سکول ٹیچر کیلئے پلائی کر دیا۔ اب ہوا یوں کہ صرف دو ماہ کے بعد ہی میری بہن نے اپنے

اگلے مہینے فائقے ختم دولت عزت اور برکت کیسے ملی؟ کے حوالے سے ایک نیا سچا واقعہ اور ایک نیا آزمودہ عمل پڑھنا ہرگز نہ بھولے!



خواب میں پوشیدہ امور سے مطلع: جو شخص ہمیشہ نماز عشاء کے بعد اسم یا تحفہ کو خلوص نیت سے 812 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو خواب میں امور پوشیدہ سے مطلع فرمادیں گے۔ ان شاء اللہ

# نماز تراویح میں چھپا طویل العمری کا راز

سوانح ملتان

ایڈرالائن رطوبت معمولی سرگرمیوں سے بھی خارج ہوتی ہے یہ رطوبت عمر بڑھانے کا موجب بنتی ہے نماز تراویح ختم ہونے کے باوجود ایڈرالائن اور نور اڈرالائن رطوبت کا اثر واضح نظر آتا ہے ایڈرالائن کو اپنی پرائیم بھی کہا جاتا ہے

کدون میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرنے سے بالکل ویسی ہی بے ضرر جسمانی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو جو گنگ اور تین میل فی گھنٹہ پیدل چلنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو روزے اور نماز تراویح ادا کرتے ہیں وہ زیادہ تومند اور صحت مند ہوتے ہیں۔ جو نبی انسان کی عمر بڑھانا شروع ہوتی ہے۔ ہڈیوں کی بیماری زیادہ تر ایسی خواتین میں عام ہوتی ہے جن میں ایسٹروجن کی کمی ہو وہ خواتین جو اپنی بچہ دانی نکلوا دیتی ہیں ان خواتین میں مردوں کے مقابلے میں چھ گنا زیادہ ہڈیوں کی بیماری میں مبتلا ہونے کے چانسز بڑھ جاتے ہیں ان سے بچاؤ کے لئے تین اہم احتیاطی تدابیر کیشیم اور وٹامن ڈی پر مبنی خوراک کی ایک بڑی مقدار کھائی جائے۔ نماز کے دوران جسم کی باقاعدہ اور بار بار حرکت سے جسم کے پٹھے مضبوط ہونا چوڑے پلنگر اور کارڈیو سکولر کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔ اس طرح نماز اور تراویح بڑی عمر کے لوگوں کی زندگی میں بہتری اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ ایڈرالائن رطوبت معمولی سرگرمیوں سے بھی خارج ہوتی ہے یہ رطوبت عمر بڑھانے کا موجب بنتی ہے نماز تراویح ختم ہونے کے باوجود ایڈرالائن اور نور اڈرالائن رطوبت کا اثر واضح نظر آتا ہے ایڈرالائن کو اپنی پرائیم بھی کہا جاتا ہے یہ رطوبت ایڈریٹل گلیٹنڈ پیدا کرتے ہیں ان گلیٹنڈز کا درمیانی حصہ ایڈریٹل میڈولا ہارمونز کی رطوبت پیدا کرتا ہے جسے با آسانی پہنچانا جا سکتا ہے ایڈرالائن رطوبت خون کے بہاؤ کے دوران تناؤ کی وجہ سے دل کی کارکردگی میں تیزی لاتی ہے خون کی رگوں میں تناؤ اور نبض کی ڈائیلیشن بڑھ جاتی ہے ایڈرالائن مینا بولک جسم کو ہنگامی حالت کے لئے تیار کرتی ہے نماز تراویح کی محض سوچ بھی ہمدردی کے نظام کو سرگرم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہ بلڈ پریشر میں اضافے اور نظام انہضام کو آہستہ کرتی ہے اس طرح یہ جسم کو خطرات سے محفوظ بنانے کے لئے تیار کرتی ہے۔

عام ورزش کے فوائد: نماز تراویح کو عام ورزش تصور کیا جاتا ہے عام ورزش جسم پر کئی طرح کے مثبت اثرات پیدا کرتی ہے جنہیں یہاں بیان کیا جا رہا ہے۔ مناسب پروٹین ملنے کے باوجود ناقابل استعمال چٹھے قوت سے محروم ہونا شروع ہو جاتے ہیں نماز اور تراویح کے دوران جسم کا ہر پٹھا

نماز دین کا ستون ہے اس کے جہاں دیگر بے شمار فوائد ہیں وہیں مسلمان اس سے جسمانی فوائد کے ساتھ ساتھ روحانی فوائد بھی حاصل کرتے ہیں یہ فوائد وضو سے شروع ہو کر صلوٰۃ تکبیر، قیام، رکوع اور سجود کے ذریعے ہونے والی جسمانی حرکات سے حاصل ہوتے ہیں ہر مسلمان دن میں پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ، نقلی عبادت، تراویح، ماہ رمضان کے پورے مہینے میں ادا کرتا ہے اس کے نتیجے میں جسمانی ورزش خصوصاً پٹھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے پٹھے نماز کی ادائیگی کے دوران پھلتے اور سکڑتے ہیں نماز کی ادائیگی کے دوران پٹھوں کے مینا بولزم میں جسم کی توانائی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجے میں جسم میں آکسیجن اور پٹھوں کے اجزاء میں کمی واقع ہو جاتی ہے اس سے خون کی شریانوں کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے اور خون کے دوبارہ دل کی جانب بہاؤ میں آسانی پیدا ہوتی ہے عارضی طور پر دل کی جانب دباؤ سے دل کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں اس سے دل کے اندر پٹھوں میں گردش کے عمل میں بھی بہتری آتی ہے۔ رمضان کے مہینے میں نماز عشاء کے بعد نماز تراویح کی 8 سے 20 رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد چند منٹوں کے وقفے میں اللہ تعالیٰ کی شان بیان کی جاتی ہے۔ افطاری کے بعد خون میں بلڈ گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ افطاری سے قبل جسم میں گلوکوز اور انسولین کی سطح انتہائی کم ہو جاتی ہے۔ افطاری کے ایک گھنٹے بعد بلڈ گلوکوز اور پلازما انسولین بڑھنا شروع ہو جاتی ہے تب جگر اور پٹھے گلوکوز کی گردش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ افطاری کے ایک یا دو گھنٹے کے بعد شوگر انتہائی سطح پر پہنچ جاتی ہے تب نماز تراویح کے فوائد سامنے آنا شروع ہوتے ہیں نماز تراویح کے دوران جسم میں گردش کرتی ہوئی شوگر مینا بولزم کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی میں تبدیل ہو جاتی ہے اس طرح افطاری کے دوران کھائی گئی زائد خوراک اور کیلوریز ضائع کرنے بھاری پن سے چھٹکارا پانے اور جسم کی بے چینی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ نماز سے نہ صرف جسمانی فٹنس جذباتی پن میں کمی اور نماز کی طویل عمری میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ نماز تراویح سے تھوڑی سی زائد مشقت سے برداشت سٹیڈنا چلک اور جسم کی مضبوطی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے

حرکت کرتا ہے عام ورزش نہ صرف قوت برداشت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ تھکاوٹ کو ختم کرنے کا باعث بھی بنتی ہے یہ جسمانی کمزوریاں دور کر کے ہڈیوں کے ڈھانچے کو مضبوط بناتی ہے آرام کی حالت میں پٹھوں میں بلڈ پریشر کی رفتار کم ہو جاتی ہے نماز اور تراویح کی ادائیگی سے قبل ہی خون کا بہاؤ محض تراویح پڑھنے کی سوچ سے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ نماز تراویح کے دوران جسم کا اوپری بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے جبکہ نیچے کا برقرار یا کم ہو سکتا ہے نماز تراویح کے بعد بلڈ پریشر کا نائل سطح سے نیچے آنا ایک مثبت عمل ہے نماز تراویح عمل شخص کو بھی بہتر بناتی ہے جسم کے اندر آکسیجن کی زیادتی نمازی پر خوشگوار اثر ڈالتی ہے جس سے وہ خود کو تروتازہ محسوس کرتا ہے وہ لوگ جو نماز کے علاوہ تراویح بھی ادا کرتے ہیں یا وہ لوگ جو ریٹائرمنٹ کی زندگی گزار رہے ہیں نماز اور تراویح ان کی جسمانی قوت اور جوڑوں کی مضبوطی میں اضافہ کرتی ہے اور ان میں ہڈیوں یا جوڑوں کی بیماریوں کے خطرات کو کم کرتی ہے چالیس سال عمر کے لوگوں میں ہڈیوں کے گودے میں کمی کی آنا شروع ہو جاتی ہے نماز تراویح ہڈیوں کے گودے کے گہرے پن میں اضافہ کرتی ہے بڑی عمر کی عورتوں اور ایسٹروجن کی کمی کا شکار خواتین کو ہڈیوں کی بیماریوں سے محفوظ بنا کر ان کی ہڈیوں کے ڈھانچے کو نائل رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ مینا بولک اثرات: نماز اور نماز تراویح انسانی وزن کو کنٹرول کرنے اور کیلوریز کو بھوک میں اضافہ کئے بغیر جلاتے ہیں اہم کردار ادا کرتی ہیں افطار و صبح دونوں کے اوقات میں متوازن غذا کی پابندی کے ساتھ ساتھ نماز وزن کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے یہ جسم سے فٹنس اور وزن کو کم رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ماہ رمضان میں نماز اور نماز تراویح کی پابندی سے زائد وزن کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ دماغی صحت: یہ حقیقت ہے کہ ورزش موڈ سوچ اور رویہ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے ورزش زندگی میں بہتری لاتی ہے یہ نہ صرف توانائی بڑھاتی ہے بلکہ بے چینی اور ڈپریشن کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے بڑی عمر کے لوگوں میں بار بار قرآنی آیات کے پڑھنے سے ان کی یادداشت کو بڑھاتی ہے تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاک نام کے ذکر سے جسمانی پٹھوں اور شدید قسم کے خیالات کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے جس سے انسان بے پناہ آسودگی اور ذہنی سکون محسوس کرتا ہے نماز اور تراویح پڑھنے سے دماغ انتہائی پرسکون ہو جاتا ہے۔ ان تمام حقائق سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نماز اور نماز تراویح سے بے پناہ فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

خفیہ حالات کی پردہ داری: جو شخص دوسرے کی پردہ داری کرتا ہے خدا اس کے گھر کے خفیہ حالات کی پردہ داری کر دیتا ہے۔ (حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ)

# کاش ہم ہوش میں آئیں

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلی)

ایک دینی ادارہ کے لئے جگہ کی تلاش بھی کسی معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا کہ کاندھلہ روڈ پر سیٹھ جی جو چین مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اپنے کریشروالی 35 بیگہ زمین فروخت کر رہے ہیں سیٹھ جی سے جا کر بات کی اور انہیں بتایا کہ ہم لوگ ایک مدرسہ یہاں قائم کرنا چاہتے ہیں سیٹھ جی نے بہت خوش کا اظہار کیا اور موقع پر جو قیمت زمین کی تھی دس ہزار روپے فی بیگہ کم قیمت پر راضی ہو گئے 35 بیگہ زمین جس کی قیمت اس وقت چالیس لاکھ سے بھی زیادہ تھی۔ اس کے لئے مفتی صاحب نے صرف دس ہزار روپے بیعانہ دیا ایک مہینہ کے بعد ہریانہ کے چاروں طرف ایک رنگ روڈ کا پلان حکومت نے پاس کیا اس علاقہ کی زمینوں کی قیمتیں دو گنی ہو گئیں تو وہاں کے کسانوں نے اپنی زمینیں فروخت کر کے دو گنی تین گنی زمینیں خریدنا شروع کیں جس سے کیرانہ کی زمینوں کے بھاؤ بھی بڑھ گئے دو جاٹ چودھری الگ الگ وقت میں سیٹھ جی کے پاس آئے کہا ہم لوگ کریشر کی یہ زمین خریدنا چاہتے ہیں اور ایک لاکھ دس ہزار روپے زیادہ قیمت لگائی۔ سیٹھ نے صاف کہہ دیا کہ اگر آپ کو وہ زمین خریدنی ہے تو مفتی صاحب سے بات کرو میں نے زبان دے دی ہے وہ زمین اب ہماری نہیں رہی۔ اس لیے میں اس کو اب ہرگز نہیں بیچ سکتا۔ یہ حقیر ہریانہ کے سفر پر تھا مفتی صاحب نے مجھے یہ بات آکر بتائی یہ حقیر سیٹھ جی کی اس درجہ خوش معاملگی سے بہت متاثر ہوا سفر کر کے رات کو اپنی بہن کے یہاں دہلی پہنچا تو ہمارے بہنوئی نے واقعہ سنایا کہ محلہ کی مسجد جو ابھی عارضی شیلڈ پر چل رہی تھی علاقہ کے لوگوں کا خیال ہوا کہ نمازیوں کی کثرت کے لحاظ سے مسجد کی جگہ کم ہے ایک صاحب کا پلاٹ برابر میں تھا جو دس گز تھا لوگوں نے خوشامد کر کے جو قیمت علاقہ میں تھی اس سے دو ہزار روپے زیادہ قیمت دے کر ان کو راضی کر لیا آدھی قیمت کسی طرح قرض لے کر بیعانہ کی دے دی اور باقی رقم چھ ماہ میں ادا کرنے کا وقت لے لیا علاقہ کے لوگوں کے شوق اور لگن سے اس رقم کا نظم بھی دو ماہ میں ہو گیا ذمہ داروں نے صاحب زمین سے درخواست کی کہ زمین کی قیمت کا نظم ہو گیا ہے آپ رقم لے کر زمین لکھو دس پہلے تو وہ ٹالتے رہے جب زیادہ اصرار کیا گیا تو زمین فروخت کرنے سے انکار کر کے رقم واپس کر دی کہ مجھے اپنا

ماہنامہ معقری جون 2018ء شمارہ نمبر 144

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی کتاب ”لیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

گھر بنانا ہے اس لئے میں نے زمین بیچنے کا ارادہ ملوثی کر دیا ہے ایک ہفتہ بعد اس زمین میں کام شروع ہوا تو تحقیق سے معلوم ہوا کہ حاجی صاحب نے وہ زمین مسجد والوں کی رقم سے بیچاں ہزار روپے زیادہ میں ایک حاجی صاحب کو فروخت کر دی ہے جس نے ان کے برابر والا پلاٹ پہلے سے خرید رکھا تھا اور انہوں نے تعمیر شروع کی ہے اتفاق سے جس بلڈر نے وہ زمین خریدی اس نے یہ جاننے ہوئے خریدی کہ یہ زمین دو مہینہ پہلے مسجد والوں سے فروخت کر کے اس کی قیمت لوٹائی گئی ہے۔ یہ بلڈر صاحب تقریباً ہر سال حج کو جاتے ہیں یہ حقیر چونکہ کیرانہ کے سیٹھ صاحب کا معاملہ سن کر آیا تھا اس کے برعکس دونوں حاجیوں کے اس معاملہ کو سن کر بالکل ہل کر رہ گیا اور سمجھ میں آیا کہ مسلمانوں کی ذلت اور پستی اور مسلسل دنیا میں بے عزتی کی وجہ کیا ہے ایک سیٹھ اور لالہ جو چین مذہب سے تعلق رکھتا ہے جن کے یہاں آخرت کا حساب کتاب تو دور کی بات ہے خدا کا بھی تصور نہیں ان کے یہاں بندہ ہی مجاہدہ کر کے خدائی تک پہنچ جاتا ہے وہ اپنی انسانی اور تجارتی ساکھ کے لئے شخص دس ہزار روپے کے بیعانہ پر چالیس لاکھ روپے کی زیادہ قیمت کا موقع ٹھکرا دیتا ہے صاف انکار کرتا ہے کہ میں تو زبان دے چکا ہوں حالانکہ مدرسہ کی وجہ سے پہلے ہی دس ہزار روپے کم میں فروخت کی تھی۔ اور ادھر ایک حاجی صاحب جن کی زمین پہلے ہی تین ہزار روپے زیادہ میں خریدی گئی تھی آدھی رقم ادا ہو گئی تھی اور باقی چھ ماہ کی جگہ دو ماہ میں ادا کی جا رہی تھی مگر تجارت اور زیادہ کے لالچ میں آخرت کے حساب پر ایمان کے دعویٰ کرنے کے باوجود مکر جاتا ہے اور خریدنے والا بھی ہر سال حج کرنے والا ہے یہ معلوم ہونے کے باوجود کہ مسجد والوں نے زمین خرید رکھی ہے محض دنیا کے عارضی نفع کے لئے پچاس ہزار زیادہ دے کر اس دین کو ماننے کا دعویٰ کرنے کے باوجود جس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ کو بیچ پر خریدنے سے منع کیا ہے خرید لیتا ہے پھر احکم الحاکمین کی طرف سے مسلمانوں کی ذلت اور دوسرے لوگوں کی عزت اور سر بلندی کے فیصلے کیوں نہ ہوں گے اس پر ہمیں دوا دینا اور نوج کرنے کا کیا حق رہ گیا ہے۔ کاش ہم ہوش میں آئیں۔

(فیض ڈیپریشن اور انگریزی سے نجات)

ماہنامہ معقری میری اہلیہ چند سالوں سے مسلسل براہِ خریدی تھی ایک دن اہلیہ نے مجھے ماہنامہ معقری کے بارے میں بتایا کہ اس میگزین میں ماہانہ روحانی محفل ہوتی ہے آپ وہ کریں میں بھی آپ کی نیت کر کے کرتی ہوں ان شاء اللہ آپ اس مرض سے نجات پا جائیں گے۔ میں نے اور میری اہلیہ نے مسلسل تین ماہ روحانی محفل کی الحمد للہ آج میں ایک نامل انسان کی طرح زندگی گزار رہا ہوں ڈیپریشن کے علاوہ بھی اس محفل نے میرے بہت سارے مسائل ایسے حل کیے کہ میں خود حیران ہوں۔ (شرجیل محمود راولپنڈی)

## میرے طبی رازوں کا خزانہ

شیخ الوظائف کے لازوال دلاجواب طبی راز کتابی شکل میں شہرہ آفاق کتاب ہر گھر ہر فرد کی ضرورت

واقعی نگاہ طاقت ور اور عینک اثر سکتی ہے

یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک مریض اپنے کسی رشتہ دار کو علاج کی غرض سے لایا جب اس کو دوا دے چکا تو کہنے لگا کہ آپ کی خدمت میں ایک نسخہ ذکر کرتا ہوں جو کہ میں نے اور میرے تین بہن بھائیوں نے استعمال کر کے اس کے خفی فوائد سے استفادہ کیا میں نے عرض کیا کہ وہ نسخہ اور اس کی تمام تفصیلات مجھے لکھ کر دے دیں۔ موصوف کہنے لگے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوا بخس مختصر ہیں اور ان کے فوائد بھی بہت زیادہ ہیں۔ میں نے وہ نسخہ لکھ لیا اور عجیب بات یہ ہوئی کہ اس سے پہلے ایک خاتون نگاہ کی کمزوری کیلئے مجھ سے دوائی لینے آئی تھی تھی۔ میں نے فوراً وہ ادویات جو پہلے سے دینے کا ارادہ تھا فوراً ترک کر دیا اور یہی نسخہ اس خاتون کو سمجھا دیا۔ پھر تو میرا روزانہ کا معمول بن گیا۔ سب کمزوری نظر کے مریضوں کو میں نے یہی نسخہ بتانا شروع کر دیا۔ دراصل اجزاء دماغ کو اپیل کرتے تھے اور دل میں یہ بات بار بار آتی تھی کہ یہ نسخہ واقعی عینک سے چھٹکارا دلا سکتا ہے اور کمزور نگاہ کو طاقت ور بنا سکتا ہے اور ایک بات اور بھی تسلی کا ذریعہ بنی کہ اس کے مختصر نتائج مشاہدہ میں آنا شروع ہو گئے۔ میں نے جن جن لوگوں کو یہ نسخہ بتایا اور انہوں نے استعمال کیا کیونکہ اجزاء مختصر نہایت سستے اور استعمال کرنے میں بہت ہی زیادہ آسان تھے۔ اس لئے سبھی نے توجہ سے استعمال کیا۔ پھر تو خوشیوں بھرے خطوط کی بھر مار ہو گئی بے شمار کوموٹیشنوں والی عینک سے چھٹکارا مل گیا لاتعداد کی دماغی کمزوری ختم ہو گئی۔ حتیٰ کہ پچاس سال سے زائد عمر والوں کی اعصابی دماغی طاقت میں حیرت انگیز اضافہ ہوا۔ ترکیب: ہوا لسانی: ہر یڑ کا چھلکا، جسے پوست، بلیڈ زرد کہتے ہیں۔ بہڑے کا چھلکا آملہ، منٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھانی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی دسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔

مزید طبی راز جاننے کیلئے ”میرے طبی رازوں کا خزانہ“ کتاب کا مطالعہ کریں:-

معقری کی تمام کتب اور ادویات گھر بیٹھے حاصل کرنے کیلئے صرف اس نمبر پر رابطہ کریں: 0332-7552382



اروی مردانہ خوراک: اروی ایک مردانہ خوراک ہے، یعنی مردوں کیلئے انتہائی فائدہ مند سبزی ہے مادہ تولید کو گناڑھا اور مقوی باہ بھی ہے گردوں کو فروغ دیتی ہے۔

# کاش! عید کے علاوہ بھی سارا سال ہم غرباء کا ایسے خیال رکھیں!

طارق احمد لاہور عید ہمیں اس بات کی یاد دلاتی ہے کہ وہ خوشی خوشی نہیں جس میں پورے سماج کو شامل نہ کیا جائے آپ کے گھر میں مسرت کا چراغ جلے بلکہ چراغاں ہو اور آپ کا پڑوسی غم کی تاریکیوں میں ڈوبا ہو اس سے زیادہ نامبارک کوئی مسرت نہیں ہوتی الحمد للہ! عید کا دن قریب آ رہا ہے خوشیوں اور مسرتوں کا دن! نئے خوبصورت رنگارنگ کپڑے ایک سماں باندھ دیتے ہیں بڑے چھوٹے جوان بوڑھے، معصوم بچے، مرد اور عورت ہر ایک کے چہرے کھلے ہوتے ہیں ایک دوسرے کو مسکراہٹوں کی سوغات پیش کرتے ہوئے سویاں اور شیر خورما کی تو گویا برسات آ جاتی ہے بڑے ایک دوسرے سے بغل گیر ہیں اور ننھے ننھے بچے گلی کوچوں میں کونسل کی طرح چھپھارے ہوتے ہیں اور رنگین و خوبصورت تخیلوں کی طرح اڑتے پھر رہے ہوتے ہیں لیکن عید کا حصال کیا صرف یہی ہے؟ کیا عید محض ایک سماعت مسرت ہے جو آئے اور گزر جائے؟ شاید ایسا نہیں۔ اسلام کا مزاج یہ ہے کہ وہ ہر عمل سے پیغام دیتا ہے عبرت و موعظت کے پہلوؤں کی طرف انسان کو متوجہ کرتا ہے اور زندگی کے ہر واقعہ کو مشعل راہ بنا دیتا ہے جس کی روشنی سے اندھے بھی دیکھنے لگیں اور لنگڑے بھی چلنے لگیں عبادت و بندگی ہو یا لوگوں کے باہمی معاملات اسلام کا ہر طریقہ بولنا ہو عمل ہے کہ بہرہ بھی اس کو سننے سے محروم نہ رہے۔

عید بھی سراپا پیغام ہے دعوت ہے عید سب سے پہلے ہمیں اس جانب متوجہ کرتی ہے کہ مسلمانوں کو خوشی اور مسرت کے لمحات کس طرح گزارنے چاہئیں غور کیجئے کہ مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر خوشی کا کوئی دن نہیں لیکن نہ رقص و سرور ہے نہ نغمہ و رباب ہے اور نہ مستی و شراب نہ پٹاخوں کی اودھم نہ نعروں کا شور و غوغا نہ آتش بازیوں کا سیلاب بلکہ ہر مسلمان صبح دم اٹھتا ہے نماز فجر ادا کرتا ہے پھر نہاتا ہے صاف ستھرے اور اگر میسر ہوں تو نئے کپڑے بدلتا ہے اور شانہ بشانہ نماز عید کے لئے رواں ہے آنکھیں جھکی ہوئی اور زبان پر اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور حمد و ثناء کے کلمات عید گاہ پہنچ کر دو گنا ندا کرتا ہے اور اپنی پیشانی اللہ تعالیٰ کے سامنے مٹی پر رکھ کر اپنے عجز و نیاز کا اظہار کرتا ہے خوشی کے مواقع پر آدمی میں کسی قدر کبر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے بار بار اپنی بڑائی کی نفی اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اقرار و اعتراف کرتا ہے۔ معلوم ہوا کہ اصل صاحب ایمان وہ ہے کہ جو خوشی و مسرت کے وقت اترا نہ لگے اس کی گردن مارے کبر کے اوچھی نہ ہو اس کی زبان پر اپنی بڑائی کا کلمہ نہ ہو بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہوا ہو خوشی نے اس کے تواضع و انکسار کو بڑھایا اور

مقدار یا اس کی قیمت اپنے غریب بھائی کو پہنچائے اور عید سے پہلے پہلے پہنچا دینے کی کوشش کرے تاکہ سماج کے غریب اور پریشان حال لوگ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو سکیں۔ صدقۃ الفطر ایک علامتی عمل ہے یہ صرف عید ہی کے دن کے لئے مخصوص نہیں یہ اس بات کی تعلیم ہے کہ مسلمانوں کو اپنی ہر خوشی میں سماج کے غریب بھائیوں کو بھی شامل کرنا چاہیے وہ خوشی ادھوری اور ناکام ہے جو اپنے گھر تک محدود ہے اور جس میں اپنے پڑوسیوں کو شامل نہ کیا گیا ہو جن کو اللہ تعالیٰ نے آپ کی نگاہ لطف کا محتاج بنایا ہے۔ اس لئے اسلام میں بچہ کی پیدائش کے ساتھ ”عقیقہ“ اور شادی کے موقع سے ”ولیمہ“ رکھا گیا ہے اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں سماج کے غریب لوگوں کو شریک نہ رکھا جائے مسلمان وہ ہے جسے دوسروں کی فکر تو پاتی ہو جس کے لئے دوسروں کا غم اپنا غم بن جاتا ہے جو دوسرے بھائیوں کے درد کی کک اپنے دل میں پاتا ہو اسے اپنی لڑکیوں کے ساتھ دوسرے غریب بھائیوں کی لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ بھی متفکر رکھتا ہو اسے اپنے بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ قوم کے دوسرے بچوں کی تعلیم کی فکر بھی ہے جین رکھتی ہو جوان بیواؤں، یتیموں اور بیماروں کے لئے بھی اپنے دل کو بے سکون پاتا ہو جن کے یہاں رات فاقوں سے گزرتی ہے اور جو اپنی بنیادی غذا اور دوا کے لئے بھی کسی نگاہ کرم کے منتظر ہیں عید اپنی زبان سے بے زبانی سے ہر شخص کو یہ پیغام دیتی ہے کاش ہم اسے دل کے کانوں سے سن سکیں اور اس پر عمل کریں۔

اٹھنا آٹھ ٹوٹا ایک ہفتہ میں کمال خود دیکھئے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اس میں موجود ٹوٹکے لا جواب ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی دو آڑ مودہ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں:-

بچوں کے سر پر لکھیں کمال دیکھیں: جن بچوں کے بال پیدائشی کمزور ہوں یا اکثر پیدائش کے بعد سر پر بال نہیں آتے یا بہت کم ہوتے ہیں ایسے بچوں کیلئے میرا آزمایا ہوا خاندانی ٹوٹکہ ہے۔ ہوا نشانی: ایک پاؤ سروں کے تیل میں آدھ چھٹا نک سوکھا ثابت دھنیا جلا کر وہ تیل رکھ دیں اور بچوں کے سر پر لگائیں ایک ہفتے میں اس کا کمال دیکھیں۔ روکھے اور کمزور بالوں کیلئے: جن کے بال بہت روکھے اور کمزور ہوں انہیں چاہیے کہ سر دھونے کے بعد جب بال ابھی گیلے ہوں سر میں بورک پاؤڈر لگا دیں بالوں کو سوکھنے تک بالوں میں کنگھی پھیرتے رہیں۔ (فرخ، فخر واہ کیٹ) 44

زچگی میں آسانی اور تکلیف میں کی کیلئے: اگر ام مبارک یا خلیجہ حاملہ کو لکھ کر پلایا جائے تو زچگی میں تکلیف انتہائی کم اور بچہ آسانی پیدا ہو جاتا ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

عبقری کیلئے تجربات و مشاہدات وظائف اور ٹوٹکے	گمشدہ چیز کو پانے کا آزمودہ در آزمودہ عمل	رمضان المبارک میں فروٹ چاٹ بناتے ہیں تو	جو کمال کے ٹوٹکے ہم نے آزمائے
--	---	---	-------------------------------

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں! آپ نے کوئی روحانی جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی یا کار نہ سمجھنے یا دوسروں کیلئے مشکل کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

### عبقری! تجربات و مشاہدات وظائف اور ٹوٹکے

۱۔ خربوزہ کے بارے آپ کے سابق دروسوں میں سنا تھا جو رمضان المبارک کے تھے کہ خربوزہ جس کو ہماری زبان میں رینڈی کہتے ہیں جو پیلے رنگ کی ہوتی ہے ان پر لکیریں ہوتی ہیں اس کو گرینڈ کر کے مکمل بیج چھلکوں سمیت کھانے سے پتھری گروں مٹانوں کی نکل جاتی ہیں میرے جاننے والے بھائی کے ساتھ مسئلہ تھا اس کو استعمال کرائی اللہ تعالیٰ نے عافیت کا معاملہ اس کے مٹانے سے پتھری نکل گئی یہ گرمیوں میں خاص رمضان میں استعمال کریں تو یہ اس نہیں لگتی۔

یابا عیسیٰ یا نورو کی برکت بھی واضح نظر آرہی ہے تہجد کے وقت جاگ آ جاتی ہیں طبیعت میں سکون آرہا ہے ہر معاملہ میں آسانی پیدا ہو رہی ہے۔ 4۔ رزق حلال معاشرت اور معاملات میں احتیاط کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ استقامت دے آمین۔ (محمد افضل رفیق انک)۔

### گمشدہ چیز کو پانے کا آزمودہ در آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کی پوری ٹیم کو سلامت رکھے! ہم عبقری آٹھ نو سال سے پڑھ رہے ہیں اس کے ٹوٹکے ایک دوسرے کو بتاتے ہیں۔ اس میں لکھے ہوئے لوگوں کے تجربات کو حیرت سے پڑھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے وظائف اور نسخہ جات میں کتنی تاثیر رکھی ہے یہ سب کچھ عبقری کی بدولت ممکن ہوا کہ لوگ ایک دوسرے کے ٹوٹکوں کے ذریعے مدد کرتے ہیں! شکر یہ عبقری! ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہو جائے تو سبھی یازدہ مونس یازدہ کلیدیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہماری ہر چیز ہمیں کچھ دیر بعد لازمی مل جاتی ہے۔ حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اسی طرح لوگوں کے مسائل حل کرتے رہیں۔ آپ کے ہر درس میں شرکت یقینی بناتے ہیں۔ درس میں آنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں! گھر مال جان کی حفاظت ہوتی ہے اور ہم مطمئن رہتے ہیں۔ ایک مرتبہ موبائل فون پر وقت لے کر آپ سے اپنے بچوں کو ملوایا! بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ آپ کے بتائے وظائف تین سال سے پڑھ رہے ہیں! سب کو ماشاء اللہ بہت

فائدہ ہوتا ہے۔ میرے گھر میں آج خوشیاں ہیں یہ سب اللہ کا کرم اور عبقری کے وظائف کا کمال ہے۔ (مسز زیدی لاہور)

### رمضان المبارک میں فروٹ چاٹ بناتے ہیں تو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین کیلئے اپنے آزمودہ وظائف اور ٹوٹکے لائے! ہوں یقیناً مخلوق خدا کو فائدہ ہوگا۔ قارئین! آپ رمضان المبارک میں فروٹ چاٹ بناتے ہی ہو گئے اس کے علاوہ جب بھی فروٹ چاٹ بنائیں تو ہمیشہ ہی اس وقت فروٹ کاٹیں جس وقت کھانا ہو یا مہمانوں کو کھلائیں کیونکہ پہلے سے فروٹ کاٹیں گے تو اس میں موجود آئرین کی وجہ سے فروٹ کالے پڑ جائیں گے اور چاٹ کا رنگ اچھا نہ لگے گا اور ہاں فروٹ چاٹ میں کھجور کو ضرور شامل کریں اور دھوکاٹ کر شامل کریں تو چاٹ کا مزہ غذائیت کے ساتھ دو بالا ہو جائے گا اور اس میں چینی مناسب مقدار میں اور گھر میں جو بھی ہو مناسب مقدار میں شامل کریں جو نہ ہو تو چینی اور پانی بھی وہی کام کرتا ہے جو جوس سے ہوتا ہے۔ چھوٹا عمل اور پہاڑ سے زیادہ اجر! کیماے سعادت میں لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ فجر کی نماز میں سنتوں اور فرض کے درمیان میں سُبْحَانَ اللہ و بِحَمْدِ اللہ 10 مرتبہ پڑھے تو اللہ العظیم و بَحْمَدِہ اَسْتَغْفِرُ اللہ 10 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتے ہیں وہ جتنی عبادت کرے گا قیامت تک وہ اس کے نام اعمال میں لکھا جائے گا اور یہ دنیا کو چاہے نہ چاہے دنیا مجبور ہو کر اس کے قدموں میں آئے گی۔ گردے کے امراض میں مبتلا ضرور پڑھیں!! گردے کے مریض کو چاہیے کہ اپنے کھانے اور عمدہ کا خاص طور سے خیال رکھے نرم غذا کھائے اور بھوک رکھ کر کھائے! ابھی پیٹ نہ بھرے کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لے! بادی اور چکنی اشیاء بالکل نہ کھائے اور سفید زیرہ اور سونف کا البا ہوا پانی سارا دن وقفے وقفے سے پیے تو تکلیف سے بچا رہے گا کیونکہ گردے کی بیماری دراصل معدے کی بیماری ہے۔ مسواک: ویسے تو برش کرنا صبح و شام اور پانچ نمازوں کے ساتھ مسواک کرنا اچھی عادت ہے اس کے ساتھ ساتھ اکثر رات کو دندانہ (پنجابی میں داتن) یا جس کو بریک کہتے ہیں کے ساتھ دانت صاف کرلیے جائیں تو منہ میں بدبو بائگن نہیں ہوتی اور دانت کیزا لگنے سے ہمیشہ محفوظ رہتے ہیں۔ (ام غدیہ کینیڈا)

### جو کمال کے ٹوٹکے ہم نے آزمائے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو قدم قدم پر کامیابیاں عطا فرمائے آپ کی وجہ سے ہم اعمال کی طرف لوٹے اور دلوں کی میل اتارنے والے وظائف ہمیں نصیب ہوئے! اللہ تعالیٰ آپ کو اس ایک ایک عمل کے بدلے کروڑوں نیکیاں عطا فرمائیں اور آپ کے درجات بلند فرمائے! آمین!۔ بچکی کیلئے ٹوٹکا: جب کبھی بچگی ہواور بندہ ہوتی ہو تو سانس اوپر کی طرف کھینچ کر جتنی دفعہ ہو سکے یا حَفِظْ پڑھیں اور سانس آہستہ آہستہ باہر خارج کرتے ہوئے یا سلاٹھ پڑھیں چند مرتبہ کریں! ان شاء اللہ بچگی دور ہوگی۔ بچکی کا طبی ٹوٹکا: بچگی کی صورت میں ایک کالی مریج سوئی کی نوک پر لگا کر جلائیں جب دھواں نکلے تو ناک کی ایک طرف انگلی رکھیں اور دوسری طرف سے دھواں اوپر ناک میں کھینچیں اسی طرح دواؤں تھنوں میں دھواں کھینچنے سے ان شاء اللہ بچگی ختم ہو جائے گی۔ کا کروچ سے مجات کا ٹوٹکا: اگر گھر میں کا کروچ (لال بیگ) ہوں تو بچن کیبٹ اور جس جس جگہ کا کروچ ہوں وہاں کھلے منہ کے شاپر میں تھوڑا تھوڑا سرف رکھ دیں لال بیگ اس میں جمع ہوں گے مریجائیں گے کا کروچ پھینک کر سرف دوبارہ اسی جگہ شاپر سمیت رکھ دیں۔ پانی سے انگلیاں خراب ہوں تو: وضو کے پانی کو پاؤں کی انگلیوں سے نکالنے کیلئے پاؤں کا خلال ضروری ہے مگر فرش دھوتے وقت یا کپڑے دھوتے وقت بند چیلوں میں پانی انگلیوں کے درمیان تادیر رہتا ہے اور انگلیاں اندر سے خراب ہو کر بہت تکلیف دیتی ہیں اس کیلئے مہندی پسٹی ہوئی ایک ایک چٹکی پاؤں کی انگلیوں میں ڈال دیں یا خشک مٹی ڈال دیں یا سرسوں کا تیل لگائیں ان شاء اللہ فوراً زخم بھر جائیں گے اور انگلیاں ٹھیک ہو جائیں گی۔ جو زخم کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتے ہوں ان پر بھی مٹی یا مہندی لگانے سے وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ دودھ کا ڈبہ اور گوندھا آٹا: دودھ کے خالی ڈبوں کو دھو کر ان میں آٹا گوندھ کر ڈال کر فریزر میں رکھیں کافی دن تک دھوچ حالت میں رہے گا اور حالت بھی تازہ آٹے جیسی ہی رہے گی۔ صرف دو چٹکی نمک: اگر کوئی چیز تلی ہو جیسے پکوان چسں پکڑے وغیرہ تو اس میں ایک دو چٹکی نمک ڈال دیں! آئل کم خرچ ہوگا اور چھینٹے بھی نہیں اڑیں



سیر شکم: میر شکم سے عبادت بے مزہ قوت حافظہ ختم، خلق خدا سے نامهربانی، شہوت میں زیادتی، عبادت گراں اور سادس کے غلبہ سے انسان منحور ہو جاتا ہے۔ (حضرت ابوسفیان دارانی رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے انہیں سوپوں والا ٹوکہ کرنے کا کہا، الحمد للہ! انہوں نے فوری یہ ٹوکہ آزمایا اور اگلے دن ہی بچہ تندرست ہو گیا۔ پھر وہ لوگ میرا شکریہ ادا کرنے میرے گھر بھی آئے۔ گوہاٹنی کا آزمودہ علاج: کچھ دن پہلے میرے بیٹے کی آنکھ میں دانہ نکلا، میں نے ہیری کے سات پتے لیکر اول و آخر درود شریف سات، سات مرتبہ پڑھ کر ہر پتے پر بسم اللہ مکمل پڑھ کر تنکے میں پڑا دیئے، بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ہیری کا پتہ آنکھ پر پھیر کر تنکے میں پروتے جا گئے۔ جب پتے سوکھیں گے تو دانہ بھی سوکھ جائے گا۔ (فرخ شفیق، خانیوال)

## میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں، شکریہ گزار ہوں گا۔

**کتاب نمبر 45: شگفتہ باتیں بکھرے موتی، اعمال یادیں:** گزشتہ سالہا سال سے زندگی کے شب و روز مطالعہ اور تحقیق میں گزر رہے ہیں ہر لمحہ ایک نئی سطر اور نیا صفحہ مطالعے سے گزرتا ہے اور چونکہ دینے والے واقعات حیران اور سرگرداں کر دیتے ہیں۔ سو چاہیہ عظیم نکات اور پارینہ اوراق قارئین کیلئے اکٹھے کر دوں وہ سطر میں جو میں نے بے شمار مکتب عظیم سے کھچی کی ہیں وہ طرح طرح کی معلومات، معمولات اور حیرت انگیز چیزیں ہیں۔ امید ہے آپ کو یہ کتاب پرانی بھولی بھری یادوں کو نئے انداز میں یاد کرائے گی اس کتاب کے چند ابواب تو حیرت کدہ اور کدہ ہیں اور جنہیں پڑھ کر میں خود حیران ہوں اور انہیں پڑھ کر یقین جاسے میری سوچیں ہی بدل گئیں۔ یہ کتاب سالہا سال سے ادارہ عبقری پرنٹ کر دار بابا اور الحمد للہ قارئین کے معیار پر پورا اترتی اور بے شمار کیلئے علم و عمل کا ذریعہ بنی۔ اس کتاب کی تالیف میں جن معزز شخصیات کی تحریری اور کتب و رسائل سے مواد اکٹھا کیا عیمان کے نام درج ہیں: بشیر احمد قریشی، عبدالصمد صادم، یزدانی جالندھری، ظفر اللہ خان، علامہ قاری محمد طیب، حکیم محمود احمد برکاتی، ڈپٹی ذریعہ احمد، سید سلیمان ندوی، سید رضا حسین زیدی، میجر محمد ضمیر جعفری، عبدالحجید قریشی، شاہ بلوغ الدین، محسن فارانی، احمد سرور، حکیم اللہ ملک، مولانا فضل الرحمن، محمّد مراد آبادی، عبداللطیف، کرنل ریٹائرڈ ذریعہ احمد چودھری، عبرت صدیقی، محمود شعلی، رسائل و کتب: اردو ڈائجسٹ، تاریخ مسلمان اطباء، تاریخ مسلم کمران۔

نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر مل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

کے علاوہ بعض لوگوں کی تکلیف والے ہاتھوں اور پاؤں کے لوشن موافق نہیں ہوتے تو وہ خالص پٹرولیم جیلی اس میں کوئی کیمیکل کس نہ کریں وہ ہاتھوں، پیروں پر لگائیں اس سے جلد نہایت نرم و نازک اور خوبصورت ہو جاتی ہے سردی گرمی جلد خراب نہیں ہوتی، یہ نسخے سستے بھی ہیں اور جلد کو کوئی نقصان بھی نہیں ہوتا۔ بعض اوقات نہانے کے بعد جب جسم خشک ہو جاتا ہے تو غارش ہوتی ہے ویسے یہ شکایت سردیوں میں عام ہے جبکہ بعض افراد کو گرمیوں میں بھی ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس مسئلہ سے نکلنے کیلئے نہانے کے بعد جسم کو ہلکا سا نم رکھیں پھر ہاتھ کی تھیلیوں پر زیتون کا تیل مل کر پورے جسم پر لگائیں اس طرح جسم کی خشکی دور ہوتی ہے اور ریشم کپڑے جو جسم کے ساتھ چپکتے ہیں وہ بھی نہیں چپکتیں گے۔

بالوں کیلئے: بادام کا تیل، زیتون کا تیل، کسٹر آئل، نیم کی نمولی کا تیل، چاروں تیلوں کو کس کر کے ہم مقدار کسی شیشے کے جار میں رکھ دیں حسب ضرورت تھوڑا سا تیل نیم گرم کر کے بالوں کی جڑوں میں لگا کر انگلیوں کی پوروں سے ہلکا ہلکا مساج کریں دو سے تین گھنٹے بعد سردھولیں، سر کی خشکی، بال گر تے ہوں، بال انتہائی چمکدار ہو جاتے ہیں، نرم ملائم ہو جائیں گے، آزمودہ ہے۔ اس عید سے پہلے تو ضرور آزمائیں۔ ہر قسم کے لوز موٹن کیلئے: بیل گری (خشک انار کی طرح ہوتی ہے) اسے پیس کر سفوف بنالیں پھر تقریباً دو کھانے کے چمچ بیل گری آدھ کپ دہی میں کس کر کے دن میں کم از کم دو مرتبہ کھالیں، فوراً آرام آجائے گا۔ بیل گری کو باریک پیس کر فریج میں بھی رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت پڑنے پر آپ فوراً دوبارہ استعمال کر لیں۔ ہماری والدہ (مرحومہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے) بھی بچپن میں ہمیں یہی نسخہ استعمال کرواتی تھیں۔ (مسز عبدالغفار اسلام آباد)

## کالے کتے کو سویاں کھلائیں کالی کھانسی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ بہت اچھا ہے جتنی تعریف کی جائے کم ہے دو آزمائے ہوئے ٹوکے حاضر ہیں تاکہ مخلوق خدا کا فائدہ ہو۔

کالی کھانسی کا علاج: مجھے بچپن میں شدید کھانسی ہو گئی، ڈاکٹروں کی ادویات سے فائدہ نہ ہوا تھا ایک حکیم صاحب نے میرے والد کو بتایا کہ دودھ میں سویاں پکا کر پیٹی کو پیٹ بھر کر کھلائیں جو چم جائیں وہ کالے کتے کو کھلا دیں۔ ایسا کرنے سے میری اور میرے کزن کی کھانسی اگلے دن ہی غائب ہو گئی اب میں الحمد للہ خود بچوں والی ہوں یہ کافی پرانی بات ہے مگر میرے بھائی کے جو کہ بچان ہیں ان کے بچے کو شدید کالی کھانسی ہو گئی مگر وہ لوگ دوائی لانے کے قابل نہیں تھے اچانک میرا ان کے گھر جانا ہوا اس بچے کی حالت دیکھ کر

گے۔ شدید گرمی اور روزے میں ٹھنڈک کا احساس: شدید گرمی میں اللہم اَجِرْنِ مِنَ الْقَاحِطِ میں چند بار پڑھنے سے گرمی گھبراہٹ پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ (پوشیدہ)

یہ ٹوکے آزمائیں! عید سے پہلے تمام سکن پر اہل ختم محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں چند ٹوکے قارئین کے ساتھ شئیر کرنا چاہتی ہوں جو میں سالہا سال سے استعمال کر رہی ہوں اور فائدہ حاصل کر رہی ہوں یہ کم قیمت لیکن لا جواب نسخے ہیں۔ چہرے کی سکن چمکدار بنانے کیلئے: آج کل چہرے کے مسائل بہت زیادہ عام ہو گئے ہیں، کیمیکل والی کرمیں فائدہ دینے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہیں یہ ایک کم یاب نسخہ ہے لیکن بے حد فائدہ مند ہے حوصلے سے کرنا ہوگا کیونکہ وقت لگتا ہے پھر ہی اثر نظر آتا ہے اسے مسلسل لگانا ہے، جن کے چہرے پر پسینہ زیادہ آتا ہے وہ نہ استعمال کریں کیونکہ انہیں فائدہ نہ ہونے کے اسی فیصد چانس ہیں۔ باداموں کا پاؤڈر بنالیں، شہد دہی تیلوں اشیاء کو اپنی ضرورت کے مطابق لیں، کس کر کے چہرے پر لگائیں تقریباً ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ لگا رہنے دیں پھر چہرے کو نیم گرم پانی سے دھولیں باقی ماسک جو بچ گیا ہو اسے فریج میں رکھ دیں فریج میں تین سے چار دن تک کیلئے بنا کر بھی رکھ سکتے ہیں۔ شہد کھلے مساموں کو بند کرتا ہے، وٹامن ای جو کہ باداموں میں ہوتا ہے وہ بھی چہرے کے داغ دھبے کم کرتا ہے، بھانپائیاں ختم نہیں ہو سکتیں مگر لمبی ضرور ہو جاتی ہیں دہی بھی ماسک کیلئے بہتر ہے۔ ان شاء اللہ عید سے پہلے چند بار کا استعمال آپ کے

چہرے کی جلد کو روشن اور چمکدار بنادے گا۔ دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہوں: ہر نماز کے وضو کیلئے مسواک ضرور استعمال کریں اس کے علاوہ دن میں ایک مرتبہ دنداسہ ضرور کریں اسے چباتے جائیں اور تھوکتے جائیں دانتوں پر بھی رگڑیں لیکن پانی سے کلی نہ کریں۔ دنداسہ منہ سے بدبو کی شکایت کو دور کرتا ہے دنداسہ سے سانس بھی خوشگوار اور اس میں مہک آتی ہے اگر منہ سے بہت زیادہ بدبو آتی ہو تو چاہیے کہ صبح نہار منہ آدھی پیالی یا ضرورت کے مطابق دہی کھائی جائے معدہ میں جو گیس بنتی ہے وہ دہی میں موجود فائدہ مند بیکٹیریا کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے اور سانس میں بدبو کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ عید پر ہاتھوں جلد خوبصورت اور ملائم نظر آئے: اس کیلئے عرق گلاب 500 ملی لیٹر میں ایک بڑا چمچ گلیسرین اچھی طرح کس کر کے کسی شیشے کی بوتل میں رکھ لیں جب بھی ہاتھ دھوئیں یا وضو کریں تو ہاتھوں کو خشک کر کے عرق گلاب کا مکچر لگائیں ہاتھوں پر بھیریاں نہیں پڑیں گی کم خرچ لا جواب نسخہ ہے۔ اس

جھٹی اور پوشیدہ امراض: نرم و نازک جھنڈیاں جن میں تھکا ہوا ہوسارے میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سنوف بنائیں یہ سنوف چھ سے نو ماہ تک صبح تازہ پانی سے کھلانے سے ایک یا دو ہفتے کے اندر جریان وقت منی کی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

## صحابی بابا سے ملاقات اور بیوی پر مسلط جنات جنگ

ج، ایبٹ آباد

سے لاہور تہ تیغ خانہ 22 فروری 2018ء کو اپنی اہلیہ اور بچے کے ساتھ پہنچا، حضرت حکیم صاحب کا پرسوز درس سنا رات بھر تہ تیغ خانہ لاہور میں گزاری اور اگلی صبح موتی مسجد گئے سارا دن موتی مسجد میں گزارا حتیٰ کہ مغرب کی آذان ہو گئی اور موتی مسجد میں سوائے میرے بیٹے اہلیہ اور میرے کوئی نہ رہا۔ اچانک موتی مسجد کی فضا خوشبو سے بھر گئی اور اگلے ہی لمحے میری اہلیہ میں ایک خوبصورت آواز میں کوئی بات کر رہا تھا۔ میں نے ڈرتے اور ادب کے ساتھ پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے نہایت شفقت سے فرمایا: میں ”صحابی بابا“ ہوں، میں ایک دم حیران اور پریشان ہو گیا خوشی سے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے، ”صحابی بابا“ نے ہمیں خوشخبری سنائی کہ آپ کے بیٹے پر مسلط جنات کو آزاد کروا دیا گیا ہے، پھر صحابی بابا نے تقریباً 20 منٹ لمبی دعا کروائی، میرے لیے میری نسلوں کیلئے خوب دعا مانگی۔ آمین کے بعد فرمانے لگے: آپ نے گھبراہٹ نہیں، اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ کچھ ہی دیر کے بعد ہم گھر کیلئے روانہ ہوئے اور اگلے دن صبح گھر پہنچ گئے۔ کچھ دنوں کے بعد میرے مخالفین نے میری اہلیہ اور میرے بچے پر مزید جنات بھیج دیئے اب کی بار جو جنات آئے وہ غیر مسلم تھے، جو جن میرے بیٹے پر آیا اس کو پہلے والے مسلمان جنات نے مسلمان کر دیا اور مزید دو غیر مسلم جن بھی اس کے ساتھ مسلمان ہو گئے۔ ابھی جو غیر مسلم جن بیٹے پر مسلط تھا اور نیا نیا مسلمان ہوا تھا اس پر 60 سے 70 غیر مسلم جنات بھیج دیئے گئے، وہ اس کو داپس لے کر جا رہے تھے اور وہ بول رہا تھا: اے اللہ! میں ابھی مسلمان ہوا ہوں، سب کی حفاظت فرما مجھے بچا، ان گھروالوں کو بچا۔ افغانستان والے مسلمان جنات فوری طور پر موتی مسجد لاہور گئے اور وہاں سے صحابی بابا کو لنگر سمیت لے کر آئے۔ وہ نو مسلم جن صحابی بابا کو اللہ کا واسطہ دے کر مدد کرنے کا کہہ رہا تھا، صحابی بابا نے ہم روتے ہوؤں کو تسلی دی اور کہا تم گھبراؤ اللہ اور اس کی مدد تمہارے ساتھ ہے۔ پھر کچھ ہی دیر بعد میرے گھر میں خاموشی چھا گئی اور ہم تمام گھروالوں نے دیکھا کہ گھر کی دیواروں پر اور چھت والے پنکھوں اور صحن پر خون لگا ہوا ہے۔ بعد میں ان مسلمان جنات نے میرے بیٹے پر آ کر ہمیں بتایا کہ موتی مسجد سے آئے جنات نے غیر مسلم جنات سے لڑائی کی ہے، بہت سے غیر مسلم جنات مارے گئے اور باقی بھاگ گئے ہیں۔ اس نے مزید بتایا کہ صحابی بابا اپنے لنگر کے ساتھ واپس تشریف لے گئے ہیں۔ کچھ عرصہ سکون سے گزرا تو ایک دن صبح گیارہ بجے پھر وہی غیر مسلم جنات آئے، میرے بیٹے اور اہلیہ کو شدید تکلیف دی، اتنے میں صحابی بابا پھر تشریف لے آئے (یاد رہے صحابی بابا ہمیشہ میری اہلیہ پر آتے تھے) انہوں (باقی صفحہ نمبر 22 پر)

کہنے لگا ہم دو جنات کو آپ کی اہلیہ پر چھوڑا گیا ہے جبکہ مزید دو جنات بھی ہیں جو آپ کے بیٹے پر مسلط ہیں اور وہ بھی مسلمان ہیں۔ یہ بات ہمارے لیے حیران کن تھی کیونکہ میرے بیٹے نے کبھی ایسی حرکت یا بات نہ کی تھی جس سے ہمیں اس پر شک ہو۔ جنات کے بتاتے ساتھ ہی میرے بچے بھی جناتی آواز میں بات کرنے لگا انہوں نے بھی کہا کہ ہم بھی دو ہیں اور دونوں ہی مسلمان ہیں۔ ہمیں آپ بچالیں۔ ہمارے لیے بالکل نئی چیز تھی جس نے ہمیں مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا۔ قارئین! ایک اہم بات تو میں بتانا ہی بھول گیا وہ یہ کہ ہمارے گھر میں الحمد للہ! 2006ء سے ماہنامہ عبقری آرہا ہے، ہم اس میں سے جنات کو بھاگنے کے وظائف کرتے ہی کیوں؟ کیونکہ ہمیں تو معلوم ہی نہ تھا کہ میری اہلیہ اور بچے پر جنات قابض ہیں۔ ہم رسالہ میں تہ تیغ خانہ لاہور اور موتی مسجد کے فیوض پڑھتے رہتے تھے، میری اہلیہ اور میں نے فیصلہ کیا کہ ہم تہ تیغ خانہ میں جائیں گے، میں نے اپنے بیٹے کو تیار کیا۔ اسی دن پھر میرے بچے اور میری اہلیہ پر ان جنات کی حاضری ہوئی، میں نے ان کو بتایا کہ ہم تہ تیغ خانہ لاہور جا رہے ہیں، انہوں نے کہا ضرور جائیں، اللہ کرے یہ معاملہ ٹھیک ہو جائے۔ ہم 2 فروری 2018ء کو پہلی مرتبہ تہ تیغ خانہ لاہور میں آئے، اس دن حضرت حکیم صاحب نے بسم اللہ کا تعویذ لوگوں سے 625 مرتبہ لکھوا کر دم کیا تھا، دورانِ درس میرا بیٹا حضرت حکیم صاحب کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، حضرت حکیم صاحب نے تین مرتبہ میرے بیٹے کو گہری نظر سے دیکھا اور ایک دعا فرمائی کہ یا اللہ جو قید ہیں انہیں آزاد فرما دے، بیٹے نے بتایا کہ جب حضرت حکیم صاحب یہ بات فرما رہے تھے تو میرا منہ اسی وقت سے میٹھا ہونا شروع ہو گیا اگلے دن تک ہوتا رہا۔ رات ہم نے تہ تیغ خانہ لاہور میں گزاری صبح موتی مسجد زندگی میں پہلی مرتبہ گئے، ہم عبقری رسالہ میں چھپنے والا مضمون ”جنات کا پیدا آئی دوست“ بہت شوق سے پڑھتے تھے۔ وہاں جا کر علامہ لاہوتی صاحب کے بتائے حاجت کے دو وائفل ادا کیے، اللہ کا خاص کرم ہوا جب ہم موتی مسجد سے نکلے تو میری اہلیہ پر جو دو جنات مسلط تھے وہ دونوں آزاد ہو گئے۔ گھرا بیٹ آدھ پتھو بیٹے پر مسلط جنات حاضر ہو گئے، انہوں نے بتایا کہ جب آپ اگلی مرتبہ تہ تیغ خانہ اور موتی مسجد جاؤ گے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی آزاد فرما دیں گے اور ہم بھی اپنے بچوں کے پاس افغانستان چلے جائیں گے۔ دوسری مرتبہ آنے کیلئے میرے پاس کرایہ نہ تھا، ادھار کچڑ کر دو بارہ ایبٹ آباد

کیا واقعی میری بیوی دماغی مریض ہے؟ یہ وہ آواز تھی جو میرے دماغ میں ہر وقت گوشخنی رہتی تھی اس آواز کو دبانے کیلئے میں اپنی بیوی کو شہر کے اچھے ڈاکٹر اور ماہر نفسیات کے پاس لے کر گیا، ہر کسی نے اپنی دکانداری چمکانی اور مجھے سوائے تسلیوں کے کچھ نہ ملا۔ میری اہلیہ بیٹھی بیٹھی اچانک سن ہو جاتی، جیسے کسی کو سکتہ ہو جاتا ہے، بعض اوقات اونچا اونچا ہنسنا شروع کر دیتی اور بعض اوقات تو گھٹنہ گھٹنہ خود سے باتیں کرتی۔ جس کسی سے تذکرہ کرتا ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق حل بتاتا، کوئی کہتا کہ اس پر کسی نے براحت کا لاجو کیا ہے، کوئی کہتا اس پر جنات ہیں، کوئی کہتا یہ پاگل ہو چکی ہے اور کوئی کہتا یہ سخت ڈیپریشن میں چل گئی ہے۔ جس کسی نے جہاں کہا میں اسے لے کر گیا اور اپنی جمع پونجی برباد کر بیٹھ لا حاصل ہی رہا۔ ایک مرتبہ ہماری برادری میں شادی تھی میں اپنی پوری فیملی (جن میں میری اہلیہ اور میرے دو بچے ایک بیٹا اور بیٹی شامل ہے) کے ہمراہ وہاں گیا، ابھی ہمیں گئے وہاں دوسرا ہی دن تھا کہ میری اہلیہ کی طبیعت سخت خراب ہو گئی، میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہی چاہتا تھا کہ وہاں موجود ایک نوجوان جو کہ رشتے میں میرے کزن کا بیٹا تھا اس نے کچھ قرآنی آیات پڑھ کر دم کیا تو میری اہلیہ ایک دم سکون میں آ گئی۔ اس دن مجھے سمجھ آئی کہ مسئلہ نفسیات کا نہیں بلکہ کچھ اور ہے! شادی سے فارغ ہونے کے بعد ہم واپس اپنے شہر ایبٹ آباد آ گئے، میں نے آتے ہوئے اپنے کزن کے بیٹے کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی وہ اگلے دن آ گیا اور اس نے پھر میری اہلیہ پر دم کیا تو ہم سب حیران رہ گئے کیونکہ اگلے ہی لمحے میری اہلیہ مردانہ آواز میں ہم سے مخاطب تھی۔ قارئین! وہ ایک جن تھا، جی ہاں وہ ایک جن تھا، میں نے پوچھا تم کون ہو؟ اور کیوں ہمیں تنگ کر رہے ہو؟ اس نے کہا: جناب! میں ایک مسلمان جن ہوں، میرے ساتھ مزید ایک جن بھی ہے۔ ہم دونوں کو زبردستی آپ کی اہلیہ پر مسلط کیا گیا ہے، خدارا کہیں بھی جائیں، کوئی دم کوئی درود کوئی فقیر، کوئی دعا کچھ بھی کروائیں ہماری جان چھڑوا دیں۔ ہمارا گھر افغانستان کی پہاڑیوں میں ہے اور ہمارے بچے وہاں اکیلے ہیں، خدارا! ہمیں اس ظالم جادوگر کے چنگل سے آزاد کروا دیں آپ بھی پرسکون ہو جائیں گے اور ہم بھی اپنے بچوں کے پاس چلے جائیں گے۔ ان کی بات ختم ہوتے ہی انہوں نے ایک اور بات کی جس کو سننے ہی میرے تو ہاتھ پاؤں ہی ٹھنڈے ہو گئے۔ وہ جن جو کہ مسلمان تھا



ہر قسم کے امراض سے شفاء کیلئے: ہر قسم کے امراض سے شفاء حاصل کرنے کیلئے اسم مبارک یا عظیم کا ورد کثرت سے کرنا انتہائی مفید ہے۔ (ان شاء اللہ)

قسط 3

ان شاء اللہ

9 مسائل کا حل صرف 9 دنوں میں گارنٹی شدہ

## صرف ایک ہفتہ وظیفہ پڑھا اور ناممکن ممکن ہو گیا!

قارئین! ہر ماہ شیخ الوطائف کا روحانی رازوں سے لبریز مفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

نو کری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں الحمد للہ اب ایک پرائیویٹ ادارے میں جاب کرتا ہوں! میں نے 1999ء میں ایم بی اے کیا تھا اس وقت انجی ای سی نہیں تھا 2015ء جنوری میں میری جاب ختم ہو گئی۔ خوش قسمتی سے میرے پاس آپ سے ملاقات کا ٹوکن تھا! میں مقررہ دن آپ کے پاس حاضر ہوا! آپ سورۃ والضحیٰ والا عمل عطا فرمایا۔ میں صرف چند ہفتے ہی یہ عمل کیا تھا کہ اس عمل کی برکت سے مجھے بہترین جگہ نوکری ملی۔ اب الحمد للہ میں برسر روزگار ہوں۔ (بشارت علی چوہان لاہور)۔ زندگی میں تبدیلی آگئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ادھر ایک بار آئی تھی آپ نے مجھے سورۃ والضحیٰ کا وظیفہ عطا فرمایا تھا! میں جب سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میری زندگی میں بہت زیادہ مثبت تبدیلی رونما ہو رہی ہیں! گھر میں رزق میں جان میں مال میں برکت آ رہی ہے۔ (کرن نوید بیگ لاہور)

وظیفے کا کمال پڑھیے اور حیران ہو جائیے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک سے امید رکھتی ہوں آپ بالکل ٹھیک ہوں گے! سورۃ والضحیٰ کے وظیفے کا ایسا روحانی تجربہ قارئین عبقری کو بتانے لگی ہوں کہ جس سے ضرور پڑھنے والوں کے ایمان تازہ ہوں گے! قارئین! ہم لاہور ٹیونا کے ادارے ”سٹاف ٹریننگ کالج“ میں لچر زڈ ویلنٹس کا کورس کر رہے تھے! ان دنوں یہ ابھی نیا نیا شروع ہوا تھا! ایک سال کا کورس تھا! پورا سال ہم نے خوب محنت کی! سال مکمل ہو گیا مگر فائل پیپر نہیں ہو رہے تھے۔ اساتذہ نے ہم کو کہا گھروں کو چلی جائیں! ہم سولہ لڑکیوں نے پورا سال گھر سے دور در در محنت کی تھی! مگر جب پھل ملنے کا وقت آیا تو ہمیں گھر واپس بھیجنے کی باتیں شروع ہو گئیں! ہم سولہ لڑکیوں کا مستقبل داؤ پر لگ گیا تھا! اس اساتذہ بات سنتے اور نہ ہی ٹیونا آفس والے! جب بھی دفتر میں فون کرتے تو آگے سے جواب ملتا ہے کہ آپ کے پیپر نہیں ہونے! آپ تمام اپنے گھروں کو جائیں۔ میں نے اپنی دوستوں کو کہا اوپر والے کو راضی کریں گے تو ان آفس والوں کی کیا مجال کہ پیپر نہ لیں! پھر کیا تھا میں اور میری دوستوں نے سورۃ والضحیٰ کا عمل شروع کیا! ہم تین دوستوں نے صبح وشام 3‘3 مرتبہ اور میں نے صبح وشام کے علاوہ ہر نماز کے بعد بھی شروع کیا! ابھی کرتے ایک ہفتہ بھی نہ ہوا تھا کہ آفس والوں نے ہمیں خود فون کیا اور ہمیں

بتایا کہ فلاں تاریخ کو آپ کا پیپر ہے۔ تمام لڑکیاں انتہائی خوش! ناممکن آسان سے وظیفہ نے ممکن بنا دیا۔ مجھے خود یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو پہلے بات سننے کو تیار نہ تھے آج خود فون کر کے بتا رہے ہیں کہ آپ کا فلاں تاریخ کو پیپر ہے۔ الحمد للہ! انتہائی شاندار پیپر ز ہوئے اور بہت زبردست رزلٹ بھی آیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب آپ کا آپ کی نسلوں اور عبقری سٹاف کی نہایت شکر گزار ہوں جس نے ہم سولہ لڑکیوں کا ایک سال ضائع ہونے سے بچالیا۔ (فلک عرفان لاہور)

محنت محنت کی محنت رنگ لانا شروع ہو گئی: میرا ایک دوست ہے جو بڑا شوٹ! ترپال خیموں وغیرہ کا کاروبار کرتا ہے۔ ایک دن میں اس کی دوکان پر گیا تو وہ بڑا پریشان بیٹھا تھا کہ محنت بہت زیادہ ہے مگر کچھ نہیں رہا۔ میں نے اس کو سورۃ والضحیٰ کا عمل تفصیل سے بتایا اور اس کے وہ فضائل سنائے جو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اپنے دروس میں اکثر ذکر فرماتے ہیں۔ اس کو مزید کہا کہ وظیفہ کو زندگی کا معمول بناؤ۔ میں اس کو تفصیل سے سمجھا کر لوٹ آیا۔ چند ہفتوں بعد دوبارہ اس کے دوکان پر گیا تو وہ بہت خوش تھا مجھے دیکھتے ہی مٹین چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا اور دوکان کے دروازے پر آ کر مجھے زور سے گلے لگایا اور بیچ پر بیٹھے ساتھ ہی بولا: یار میں بہت زیادہ پریشان تھا! کافی دنوں سے سوچ رہا تھا کہ یہ کام ہی چھوڑ دوں کیونکہ محنت بہت زیادہ تھی اور بیچتا کچھ بھی نہ تھا۔ مگر جب سے تم یہ وظیفہ مجھے دے کر گئے ہو! اس نے وظیفے نے میرے بڑے بڑے مسائل حل کر دیے ہیں۔ میرے رزق میں خوب برکت ہوئی ہے! گا ہک بڑھ گئے ہیں اور اب تو میں حیران ہوتا ہے کہ گا ہک بحث ہی نہیں کرتا جو ریٹ بتاتا ہوں! خوش ہو کر فائل کر کے چلا جاتا ہے۔ مزید میرے کام میں نقص بھی نہیں نکالتا ورنہ اس سے پہلے اگر کسی کی ترپال تیار کرتا تو ایک ایک سلائی کو لے کر گھنٹہ گھنٹہ مجھ سے بحث ہوتی اور میں شدید ذہنی کوفت کا شکار رہتا اور جب پیسے دینے کی باری آتی تو دس دس روپے پر گا ہک سے بحث کرنا پڑتی۔ مگر اب میں سکون میں ہوں۔ اس نے مجھے دعادی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور میں نے آپ کو دعادی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ آپ کے بتائے وظیفے نے میرے دوست کا اتنا بڑا مسئلہ حل کر دیا۔ (غ! پشاور)

قارئین عمل نوٹ فرمائیں! سورۃ والضحیٰ بمع بسم اللہ ایک بار اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۃ کے ہر ”مک“ پر 9

بار یا کر گڑھ پڑھنا ہے۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد ایک بار یا صبح وشام ایک ایک بار کریں۔ اگر فجر سے پہلے کر لیں تو زیادہ فائدہ ورنہ جس وقت کریں جتنا زیادہ کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ سارا گھر کرے ورنہ جتنے زیادہ افراد کر سکیں کر سکتے ہیں۔ عمل کرتے ہوئے مقصد کا تصور کریں! نو مقاصد اکٹھے بھی تصور میں رکھ سکتے ہیں۔ عمل 9 دن کرنا ہے اگر کام نہ ہو تو پھر دوبارہ سے 9 دن کا عمل شروع کرنا ہے۔ اسی طرح 9، 9 دن کا عمل کرتے ہیں۔

(بقیہ: شہادت کے بعد بھی محفوظ کی ڈاڑھی بڑھتی رہی)

داعی ہاتھ کو تابوت کے پیچھے ڈالو پورا ہاتھ لوہے سے تتر ہو گیا! خیر میں نے رسرگزاد کر میت کو باہر نکلو یا قبر میں تازہ خون ایسے پڑا ہوا تھا جسے ہکا راز کیا جاتا ہے میں نے اس پر مٹی ڈال دی جب میں قبر سے باہر آیا تو لوگوں نے بتایا کہ چار پانی پر خون کے قطرے گر رہے ہیں تابوت کی درزوں سے خون نکل کر چار پانی سے گرے لگا میں نے گھر سے پلٹ منگوا کر تابوت کے اس کونے میں رکھ دی جہاں سے خون باہر آ رہا تھا وہاں سے قطرہ قطرہ خون پلٹ میں جمع ہونا شروع ہو گیا! ہم نے شہید کے بھائی سے پوچھا کہ وہ پلٹ موجود ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ اس وقت افراتفری کا عالم تھا ہمیں ہوش ہی نہ تھا ہم نے وہ پلٹ بھی شہید کی میت کے ساتھ دفن کر دی اب سوچتا ہوں کہ اسے محفوظ کر لیتا لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ کام نہیں ہونے دیا گیا اس موقع پر میں نے مولا صاحب سے عرض کی کہ میں نے تدفین کے وقت اپنے بھائی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا اجازت ہو تو میں تابوت سے چہرہ دیکھ لوں؟ انہوں نے حضور کی دیر سوچنے کے بعد مجھے کہا کہ ایک شرط پر چہرہ دیکھ لو کہ جو کچھ دیکھو گے کسی سے اس کا ذکر نہیں کرو گے میں نے کہا کہ ضرور کسی سے ذکر نہیں کروں گا میں نے جب تابوت کا تختہ ہٹایا تو کسی شبی ہاتھ نے ایسے دکھایا کہ میں پیچھے کھڑے شخص کے سینے کے ساتھ جا لگا اس نے مجھے سنبھالنا حوصلہ دیا اور دل مضبوط کرنے کی تلقین کی چھ ماہ اور تیرہ دن بعد میں نے دوبارہ آگے بڑھ کر چہرہ دیکھا تو میں حیرت زدہ رہ گیا شہید کی ڈاڑھی بڑھی تھی میری معرفت نے ہاتھ کی انگلیوں بھٹی تک نشان بنا کر بتایا لیکن کتنی اچانک تک کہنے لگے کہ جب شہید کو دفن کیا گیا تھا تو انہوں نے تازہ شیوہ بنائی تھی اب ان کی تین اچانک ڈاڑھی نکلی ہوئی تھی میت کے سینے پر جو پھول پڑے تھے وہ بالکل تازہ تھے اور خوشبودار رہے تھے چہرہ بالکل ہشاش بشاش تھا اس طرح جیسے ابھی آنکھیں کھول کر مجھے آواز دیں گے! نیچے پورے جسم پر کپل لپٹا ہوا تھا صرف چہرہ دکھلا ہوا تھا ہم نے کہا کہ نظر بھر کر دیکھا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے پانچ منٹ تک ان کا چہرہ دیکھا میری والدہ نے بھی خواہش کی تھی لیکن مولانا نے انہیں چہرہ دیکھنے کی اجازت نہ دی لوگ مجھ سے پوچھتے گئے لیکن میں نے کسی سے بات نہ کی کہ میں نے کیا دیکھا بعد میں والدہ مستقل روٹی رائیں اور مجھ سے پوچھتی رہیں کہ تم نے کیا دیکھا تھا بتاؤ؟ مجھ سے ان کا رونا برداشت نہ ہو سکا اور پھر مجھے مجبوراً دس دن بعد انہیں بتانا پڑا کہ میں کیا دیکھا والدہ کا کہنا تھا کہ ان کی شیوہ تازہ تھی میں نے کہا میں نے جب دیکھا تو تین اچانک شیوہ بڑھ چکی تھی۔ اس کے بعد کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی ہمارے پاس گفتگو کے لئے الفاظ ختم ہو گئے مگر معروف پھر گویا ہوئے کہ جب تدفین مکمل ہوئی تو اس قبر کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا کیوں کہ والد صاحب نے یہ قبر اپنے لئے مخصوص کر لی کہ میرے مرنے پر مجھے اسی قبر میں دفن کیا جائے چنانچہ انہیں 2003ء میں دوبارہ یہ قبر کھول کر دفن کیا گیا ہمارے خاندان کا ایک بندہ جس کا نام صغیر ہے وہ قبر میں کھودتا ہے اور میت لہر میں اتارتا ہے اس کا کہنا تھا کہ میت کو قبر میں رکھنے لگا تو مجھے قبر سے آواز آئی کہ تم اب چھوڑ دو میں سنبھال لوں گا! مجھ معروف نے بتایا کہ اس کے بعد ایک دن شہید میرے خواب میں آئے میں ان کی ٹانگوں کی جانب بیٹھا تھا ان کا صرف پاؤں کا انگوٹھا شیوہ تھا میں نے کہا کہ تمہاری تو ٹانگ کٹ گئی تھی کہنے لگے نہیں یا صرف انگوٹھا شیوہ ہوا ہے تم ایک کام کرو میرے مزار پر پانی نہیں ہے اس کا بندوبست کرو چنانچہ پھر میں نے کنواں کھدوایا اور یہاں پانی کا بندوبست کیا۔

تہر ربانی: نمود و نمائش، ریاء غور و غیبت و دل آزاری اور رسم و رواج پر اصرار تہر ربانی کو حرکت میں لانے کے لیے کافی ہے۔ (حضرت شاہ عبدالقادر خان سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

## عقبریں رسالہ ادویات، کتب آپ کے شہر میں

ہول بیل الجنتی فالانی دواخانہ 0622272198

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
----------------------	----------------------	----------------------

واہ کینٹ 0301-5497007  
 دانا 0301-3232634  
 بارون آباد 0333-4985886  
 بارون آباد 0334-6188787  
 ہڈی 0315-7390079  
 ہری پور ہزارہ 0314-9204421  
 یزدان 0311-6346000  
 نیو جی پوٹا سائے 01-683-1882  
 شامو 630-589-6432  
 یو کے 0044-7880-9842-16

کوٹ ادو 0333-6003909  
 کوٹ ادو 0331-6007670  
 کوہاٹ 0922-511760  
 قصور 0322-7616470  
 کاموٹی 0323-8240642  
 کچہر 0336-0312694  
 کوئٹہ 081-2824617  
 گلور کوٹ 0300-7780221  
 کھڑو 0307-5137855  
 سکودال 0300-4340914  
 کوہاٹ 0313-4874544  
 کمالیہ 0334-9630911  
 کمالیہ 0334-7670840  
 کوئٹہ 0332-3801555  
 کوئٹہ 0301-6267600  
 کمرشانی 0301-8955413  
 کمرشانی 0302-6292132  
 کمرشانی 0333-8443093  
 کمرشانی 0332-5878032  
 کمرشانی 0300-6453745  
 کمرشانی 0300-6422516  
 کمرشانی 0345-8709947  
 کمرشانی 0334-6945606  
 لاہور 0320-9439889  
 لاہور 0322-8081142  
 لاہور 0322-4614031  
 لاہور 0345-3228855  
 لاہور 0321-5500221  
 لاہور 0300-6348123  
 لاہور 0322-5884388  
 لاہور 0300-6255837  
 لاہور 0300-8583677  
 لاہور 0345-6810615  
 لاہور 0333-6031077  
 لاہور 0346-6565765  
 لاہور 0321-7982550  
 لاہور 045-9233999  
 لاہور 0313-9831959  
 لاہور 0300-2753463  
 لاہور 0300-6301461  
 لاہور 0300-8632292  
 لاہور 051-3410777  
 لاہور 0300-5506082  
 لاہور 0300-9175500  
 لاہور 0333-8884615  
 لاہور 0345-4947759  
 لاہور 0345-5861514  
 لاہور 0333-5333389  
 لاہور 0312-4602800  
 لاہور 0332-5855356  
 لاہور 0331-7584075  
 لاہور 0342-6301084  
 لاہور 0321-9702005  
 لاہور 0332-7846812  
 لاہور 0301-6195500  
 لاہور 0306-8281075  
 لاہور 0345-6892591

حضر 0301-5514113  
 خانیوال 0303-7372281  
 خان پور 0685-572654  
 خوشاب 0305-5038040  
 خٹک 0300-6812251  
 خٹک 0302-7779671  
 راولپنڈی 0333-5648351  
 راولپنڈی 051-5505194  
 رائے وٹہ 0300-4719056  
 رائے وٹہ 0307-7397658  
 رحیم یار خان 068-5872626  
 راجہ پور 0332-2566490  
 رینالہ خور 0331-7424506  
 رنگا پور 0333-6954044  
 ریم پور 0348-9651523  
 ریم پور 0300-4059957  
 ریم پور 0343-4959350  
 دریا خان 0303-9622443  
 دریا خان 0336-5953230  
 دولت آباد 0336-5167423  
 ذریعہ علی خان 0345-2567447  
 ڈسکہ 0305-6007845  
 ڈیرہ غازی خان 0334-6781558  
 ڈیرہ غازی خان 0315-8701970  
 ڈیرہ غازی خان 0301-6762480  
 ڈیرہ غازی خان 0321-7120318  
 ڈیرہ غازی خان 0336-9312436  
 سندھ 0300-0310313  
 رائے حاکیم 0335-8088451  
 رائے حاکیم 0334-8724786  
 رائے حاکیم 0342-6565723  
 سمبہ پال 0300-7160811  
 ساہیوال 0321-6938847  
 شیخوپورہ 0341-6616915  
 شیخوپورہ 0300-2539685  
 شیخوپورہ 0334-3100962  
 شوروٹ کینٹ 0302-7296211  
 شوروٹ شہر 0300-7505322  
 شاہوٹ 0312-3710911  
 شکر گڑھ 0301-6644331  
 صادق آباد 0333-7452600  
 سواتی 0314-9661622  
 طاہر پور 0333-6353870  
 ظفر واد 0333-8749466  
 عارف والا 0322-7849580  
 علی پور 0333-7674684  
 نذر 0344-5419941  
 فیصل آباد 0301-7118200  
 فیصل آباد 0300-6698022  
 فیصل آباد 0313-6648000  
 فیصل آباد 0333-6843333  
 فیصل آباد 0828-601084  
 سرگرمی 0300-3218560  
 سرگرمی 0333-3364127  
 سرگرمی 0300-2680248  
 سرگرمی 0333-3317134

احمد پور شرقیہ 0622272198  
 احمد پور شرقیہ 0302-7768638  
 ایک 057-2602020  
 ایک 0321-5247893  
 اسلام آباد 0336-0195366  
 ایبٹ آباد 0344-9381998  
 ایبٹ آباد 0992-3358474  
 اوکاڑہ 0300-6968538  
 باغ آزاد کشمیر 0312-5619880  
 پور پور 0300-7591190  
 سکر 0331-2344445  
 سکر 0333-8045050  
 بہاولنگر 0333-6320766  
 بہاولپور 0333-6367755  
 پور پور 0673352712  
 بنوں 0321-9632838  
 بنوں 0334-8852912  
 بھانٹوال 0305-7655288  
 بٹ خیل 0344-9783610  
 بٹ خیل 0334-4306823  
 پشاور 0314-9007293  
 پشاور 0333-9161237  
 پٹنہ 0308-7800424  
 پٹنہ 0334-5800786  
 پانچ شریف 0314-3650234  
 پتوکی 0334-4062698  
 پھالیہ 0324-6188707  
 ملہ نگ 0346-5771975  
 ٹانک 0301-8790927  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0321-7531597  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0345-7555271  
 جھنگ صدر 0333-6756493  
 جھنگ صدر 0477-621733  
 ٹیکسلا 0307-8321046  
 چانیاں 0321-7359861  
 چانیاں 0333-5806101  
 چناب 0333-5480393  
 جام پور 0336-6758452  
 جٹولی 0301-6956848  
 جلال پور 0300-8985689  
 جٹیاں 0312-9934607  
 کچوال 0333-5783167  
 کچوال 0333-5778810  
 کچوال 0306-5785684  
 چو نیاں 0333-4398877  
 چنچہ وٹہ 0315-6905313  
 چشتیاں 0302-6989035  
 چترال 054-3580102  
 چترال 0302-8062355  
 چوک مظفر 0300-6767661  
 حسن ابدال 0306-5601613  
 حافظ آباد 0320-5751062  
 حیدر آباد 0314-2192166  
 حیدر آباد 0333-8775548  
 حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

پورے سال کی مبارک گھڑیاں تسبیح خانہ لاہور میں گزار سنے  
 ہر سال رمضان المبارک کے پندرہ یوم بابرکت لمحات قیمتی گھڑیاں اور اپنی زندگی  
 سنوارنے کیلئے پورا رمضان المبارک تسبیح خانہ لاہور میں حضرت حکیم صاحب  
 دامت برکاتہم کی زیر نگرانی گزار سنے۔ سحری و افطاری کا مکمل اور بہترین  
 انتظام چوبیس گھنٹے بجی کی بلا تعطل فراہمی ہوگی۔ 27 ویں شب: رمضان  
 المبارک کی 27 ویں شب تراویح میں ختم القرآن کے مبارک موقع پر حضرت  
 حکیم صاحب دامت برکاتہم ایمان افروز درس کی صورت میں انمول موتی  
 بکچیر میں گئے۔ درس میں خاص الخاص وظیفہ اجازت کے ساتھ بتایا جائے گا جو  
 زندگی کی ہر پریشانی روحانی و جسمانی امراض سے شفاء پانی کا ذریعہ ہوگا۔  
 ہر سال جمادی الاول کی تیسری جمعرات بسم اللہ کا خصوصی عمل کروایا جائے گا

شب برأت: ہر سال پندرہ شعبان المعظم کی مکمل شب  
 تسبیح خانہ لاہور میں گزار سنے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا پندرہ روزہ درس  
 جس میں خاص اذکار اور اعمال۔ ساری رات وہ عبادات جو صحیح احادیث سے  
 ثابت ہیں۔ تہجد کے وقت حضرت حکیم صاحب برکاتہم خصوصی رقت آمیز دعا  
 کروائیں گے۔ روزہ رکھنے والے افراد کیلئے سحری کا انتظام ہوگا۔ جشن آزادی  
 پاکستان: آزادی پاکستان کے حوالے ہر اگت کو تسبیح خانہ لاہور میں خاص  
 درس ہوگا۔ جس میں شہدائے 1947ء کیلئے خصوصی دعا کی جائے گی اور  
 انہیں خراج تحسین پیش کیا جائے گا مجالس ذکر حسین اور فضائل اہل بیت

اطہار: 10.9 محرم الحرام سارا دن یہ محافل اور مجالس رہیں گی۔ صبح اور شام  
 شیخ الوظائف کے خصوصی ذکر حسین اور فضائل اہل بیت اطہار پڑھیں ہوں  
 گے۔ اہل بیت اطہار کے آزمودہ ایسے مشکل کشا وظائف اور عملیات کا  
 انکشاف جس سے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی مشکلات اور پریشانیاں حل  
 ہوئیں۔ ایسی پرنور دعائیں جو کہ حضرت امام حسینؑ، حضرت امام جعفر صادقؑ،  
 حضرت امام زین العابدینؑ اور دوسرے اہل بیت اطہار کی ہیں جن کا ورد  
 نسلوں کیلئے برکتیں خیریں عزتیں عافیتیں دولت اور حسن لائے۔ یہ دودن  
 تسبیح خانہ میں گزاریں سعادتیں حاصل کریں، خواتین اور مرد حضرات کو تسبیح خانہ  
 میں دودن گزارنے کی اجازت عام ہے۔ ان شاء اللہ سحری و افطاری 10، 9  
 محرم الحرام کا انتظام ہوگا۔ مجبور اور مریض کیلئے تین وقت لنگر کا انتظام بھی  
 ہوگا۔ نوٹ: معذور اور مریض حضرات کیلئے تین وقت کھانے کا انتظام ہوگا۔

احمد پور شرقیہ 0622272198  
 احمد پور شرقیہ 0302-7768638  
 ایک 057-2602020  
 ایک 0321-5247893  
 اسلام آباد 0336-0195366  
 ایبٹ آباد 0344-9381998  
 ایبٹ آباد 0992-3358474  
 اوکاڑہ 0300-6968538  
 باغ آزاد کشمیر 0312-5619880  
 پور پور 0300-7591190  
 سکر 0331-2344445  
 سکر 0333-8045050  
 بہاولنگر 0333-6320766  
 بہاولپور 0333-6367755  
 پور پور 0673352712  
 بنوں 0321-9632838  
 بنوں 0334-8852912  
 بھانٹوال 0305-7655288  
 بٹ خیل 0344-9783610  
 بٹ خیل 0334-4306823  
 پشاور 0314-9007293  
 پشاور 0333-9161237  
 پٹنہ 0308-7800424  
 پٹنہ 0334-5800786  
 پانچ شریف 0314-3650234  
 پتوکی 0334-4062698  
 پھالیہ 0324-6188707  
 ملہ نگ 0346-5771975  
 ٹانک 0301-8790927  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0321-7531597  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0345-7555271  
 جھنگ صدر 0333-6756493  
 جھنگ صدر 0477-621733  
 ٹیکسلا 0307-8321046  
 چانیاں 0321-7359861  
 چانیاں 0333-5806101  
 چناب 0333-5480393  
 جام پور 0336-6758452  
 جٹولی 0301-6956848  
 جلال پور 0300-8985689  
 جٹیاں 0312-9934607  
 کچوال 0333-5783167  
 کچوال 0333-5778810  
 کچوال 0306-5785684  
 چو نیاں 0333-4398877  
 چنچہ وٹہ 0315-6905313  
 چشتیاں 0302-6989035  
 چترال 054-3580102  
 چترال 0302-8062355  
 چوک مظفر 0300-6767661  
 حسن ابدال 0306-5601613  
 حافظ آباد 0320-5751062  
 حیدر آباد 0314-2192166  
 حیدر آباد 0333-8775548  
 حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

احمد پور شرقیہ 0622272198  
 احمد پور شرقیہ 0302-7768638  
 ایک 057-2602020  
 ایک 0321-5247893  
 اسلام آباد 0336-0195366  
 ایبٹ آباد 0344-9381998  
 ایبٹ آباد 0992-3358474  
 اوکاڑہ 0300-6968538  
 باغ آزاد کشمیر 0312-5619880  
 پور پور 0300-7591190  
 سکر 0331-2344445  
 سکر 0333-8045050  
 بہاولنگر 0333-6320766  
 بہاولپور 0333-6367755  
 پور پور 0673352712  
 بنوں 0321-9632838  
 بنوں 0334-8852912  
 بھانٹوال 0305-7655288  
 بٹ خیل 0344-9783610  
 بٹ خیل 0334-4306823  
 پشاور 0314-9007293  
 پشاور 0333-9161237  
 پٹنہ 0308-7800424  
 پٹنہ 0334-5800786  
 پانچ شریف 0314-3650234  
 پتوکی 0334-4062698  
 پھالیہ 0324-6188707  
 ملہ نگ 0346-5771975  
 ٹانک 0301-8790927  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0321-7531597  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0345-7555271  
 جھنگ صدر 0333-6756493  
 جھنگ صدر 0477-621733  
 ٹیکسلا 0307-8321046  
 چانیاں 0321-7359861  
 چانیاں 0333-5806101  
 چناب 0333-5480393  
 جام پور 0336-6758452  
 جٹولی 0301-6956848  
 جلال پور 0300-8985689  
 جٹیاں 0312-9934607  
 کچوال 0333-5783167  
 کچوال 0333-5778810  
 کچوال 0306-5785684  
 چو نیاں 0333-4398877  
 چنچہ وٹہ 0315-6905313  
 چشتیاں 0302-6989035  
 چترال 054-3580102  
 چترال 0302-8062355  
 چوک مظفر 0300-6767661  
 حسن ابدال 0306-5601613  
 حافظ آباد 0320-5751062  
 حیدر آباد 0314-2192166  
 حیدر آباد 0333-8775548  
 حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

احمد پور شرقیہ 0622272198  
 احمد پور شرقیہ 0302-7768638  
 ایک 057-2602020  
 ایک 0321-5247893  
 اسلام آباد 0336-0195366  
 ایبٹ آباد 0344-9381998  
 ایبٹ آباد 0992-3358474  
 اوکاڑہ 0300-6968538  
 باغ آزاد کشمیر 0312-5619880  
 پور پور 0300-7591190  
 سکر 0331-2344445  
 سکر 0333-8045050  
 بہاولنگر 0333-6320766  
 بہاولپور 0333-6367755  
 پور پور 0673352712  
 بنوں 0321-9632838  
 بنوں 0334-8852912  
 بھانٹوال 0305-7655288  
 بٹ خیل 0344-9783610  
 بٹ خیل 0334-4306823  
 پشاور 0314-9007293  
 پشاور 0333-9161237  
 پٹنہ 0308-7800424  
 پٹنہ 0334-5800786  
 پانچ شریف 0314-3650234  
 پتوکی 0334-4062698  
 پھالیہ 0324-6188707  
 ملہ نگ 0346-5771975  
 ٹانک 0301-8790927  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0321-7531597  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706  
 ٹوبہ ٹیک سنگھ 0345-7555271  
 جھنگ صدر 0333-6756493  
 جھنگ صدر 0477-621733  
 ٹیکسلا 0307-8321046  
 چانیاں 0321-7359861  
 چانیاں 0333-5806101  
 چناب 0333-5480393  
 جام پور 0336-6758452  
 جٹولی 0301-6956848  
 جلال پور 0300-8985689  
 جٹیاں 0312-9934607  
 کچوال 0333-5783167  
 کچوال 0333-5778810  
 کچوال 0306-5785684  
 چو نیاں 0333-4398877  
 چنچہ وٹہ 0315-6905313  
 چشتیاں 0302-6989035  
 چترال 054-3580102  
 چترال 0302-8062355  
 چوک مظفر 0300-6767661  
 حسن ابدال 0306-5601613  
 حافظ آباد 0320-5751062  
 حیدر آباد 0314-2192166  
 حیدر آباد 0333-8775548  
 حویلیاں ہزارہ 0346-9520528



آخر تک دستی ہے: سود کا پیسہ کتنی ہی چاہے کیوں نہ ہو اس کا انجام آخر تک دستی ہے اور جس نے دنیا کو جس قدر بچپان اسی قدر بے رغبت ہوا۔

# تندرستی ٹانک

(جسم و جان کیلئے شاہی ٹانک)

مغلیہ دور کے شاہی طبیبوں کا شہنشاہ اکبر اعظم کی ففنس کیلئے قیمتی اجزاء سے تیار کردہ اکسیر نسخہ جو عبقری نے عوام کیلئے عام کر دیا۔ امور سلطنت طے کرتے کرتے جب بادشاہ یا شہزادے تھک جاتے تو سردار جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ نسخہ استعمال کرتے۔ اسی دوا کے استعمال سے ان کی ففنس ذہنی و جسمانی توانائیاں صحت نظر برقرار رہتی۔ عبقری نے اس مایہ ناز نسخہ کو مشروب کی شکل میں تیار کیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے ہی آدمی ”تندرستی ٹانک“ کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ امراء اور رئیسوں کیلئے خاص تحفہ ہے۔ عبقری نے اس قیمتی نسخہ کو ”تندرستی ٹانک“ کی شکل میں غریبوں تک بھی آسانی سے پہنچا دیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے دل کو فرحت اور طاقت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ یقیناً تمام اعضاء کیلئے آب حیات ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکتا، زیادہ پسینہ آنا، سر کا چکرانا، کھڑے ہوتے ہوئے آنکھوں کے آگے اندھیرا اچھا جانا، بدن کی کمزوری، نبض کا تیز چلنا، معدہ کی کمزوری کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ گھر بھر کی ضرورت ہے۔ اس مشینی دور میں جسمانی و ذہنی مشقت سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً ضعف قلب، کمزوری دماغ، کمی خون، تندرستی ٹانک قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ کے استعمال سے جلد ہی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ قوت فیصلہ اور دماغ کیلئے ایسا زبردست شربت ہے جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی باتیں یاد آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ”تندرستی ٹانک“ دماغی محنت کرنے والوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں، دل و دماغ اور دیگر جسمانی قوتوں میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ جسم میں نئی امنگ اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اپنے کام سرانجام دینے کیلئے آدمی میں نیا ولولہ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ آپ کو رکھے ہر دم صحت مند اور توانا۔ طلبہ، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافی، کلرک اور ذہنی و جسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ ”تندرستی ٹانک“ گرمیوں میں بطور شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئیں یا لیموں ملا کر پیئیں بنالیں۔ دودھ کی لسی یا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ملک شیک میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں۔ ”تندرستی ٹانک“ بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے بے دھڑک استعمال کریں۔ ہر موسم اور ہر عمر کے لیے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف 440/- روپے)

ماہنامہ عبقری جون 2018ء شمارہ نمبر 144

## فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکھ شفاء	70/-	50	شفاء حیرت سیرپ	120/-
2	آگ شفاء	80/-	51	شہد ایک گرام	700/-
3	اکسیر البدن	300/-	52	شہد (500 گرام پیکنگ)	350/-
4	الربی نور کورس	600/-	53	شہد 330 گرام	240/-
5	اصلاح معدہ پیکنگ	440/-	54	شوگر کورس	800/-
6	السر کورس	400/-	55	طب نبوی صحت و جمال کریم	300/-
7	انوکھی شفاء	250	58	طب نبوی پیر آل	300/-
8	یواسیر کورس	500/-	59	عروہ سہاگ کورس	5000/-
9	برس بھسکری کورس	500/-	60	مرق مونا شفاء	350/-
10	سے اولادی کورس	2500/-	61	عبقری قہود	10/-
11	سے اولادی پاؤڈر	500/-	62	قناری گولیاں	200/-
12	بشقی قہود	120/-	63	لفنس پیکنگ	600/-
13	بستر پیٹ شفاء	120/-	64	لفنس قولا ٹانک	120/-
14	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-	65	کرساٹی تیل	200/-
15	پیٹاب کفروں کورس	400/-	66	کان شفاء	70/-
16	پتھری ڈائلاکس کورس	800/-	67	کولیرول سے نجات (کورس)	600/-
17	پوشیدہ کورس	600/-	68	کرنٹ ماش	500/-
18	پیچش شفاء	120/-	69	کمر بزدل اور بخوں کا رورس	800/-
19	پتھری شفاء	90/-	70	گھس پتھری پیچش کورس	600/-
20	تندرستی ٹانک	440/-	71	گودے نل شفاء	150/-
21	ٹھنڈی مراد	120/-	72	گودی	230/-
22	ٹھنڈک پیچش	500/-	73	گھٹیاں رولیں سے نجات کورس	500/-
23	جوہر شفاء مدینہ	150/-	74	لال قند شانی ٹانک	400/-
24	بادوشمن پانی	60/-	75	قد دراز کورس	500/-
25	بادوشمن تیل	40/-	76	قبض کشا	120/-
26	جوش جو شائدہ	10/-	77	قوتی گولیاں	500/-
27	جوانی گولیاں	150/-	78	لا جواب مافہ پیچش	670/-
28	پلڈرن سیرپ	120/-	79	لیکور یا شفاء	120/-
29	چوٹ شفاء	100/-	80	ممنون شفاء پانی	500/-
30	چروہ شفاء	150/-	81	مرہم بکون	70/-
31	صحت شفاء سیرپ	120/-	82	مرہم برس	180/-
32	خون صفا پاؤڈر	120/-	83	مونا پاؤڈر	600/-
33	عالتون شفاء (سیرپ)	120/-	84	مشروب عبقری افزاء	200/-
34	خون روک شفاء	120/-	85	ممنون مراد	1100/-
35	خون افزاء ٹانک	120/-	86	معدہ و شفاء ٹانک	500/-
36	دیکسی کریم	500/-	87	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
37	دم والا شہد دوائی	900/-	88	ٹانک شفاء	100/-
38	دردی برہیل بام	80/-	89	نشاٹی (جدید)	520/-
39	ڈیپ پیچش	490/-	90	نوجوان شفاء	120/-
40	روحانی پیکی	30/-	91	نیو طاقتی	640/-
41	روحانی عطر	240/-	92	نورتن شفاء	150/-
42	روشن و سار ٹانک	250/-	93	شہد ٹانکس کورس	800/-
43	زرغوانی نقرانی	2200/-	94	پارمونو شفاء	300/-
44	سرخ شافین	250/-	95	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
45	سکون افزاء گری سیرپ	120/-	96	شہد ٹانکس نجات سیرپ	120/-
46	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	97	شہد ٹانکس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
47	سچا چمن	70/-	98	ہائیم خاص پاؤڈر	200/-
48	پکی دوا بے اولادی کھلے	100/-	99	یورک ایڈنجات کورس	600/-
49	مددگار صحت و صبر پیچش	840/-	100	جانور شفاء (مرد و عورت)	130/-



عجمقري کتب ادبيات گھر بیٹھ منگا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیں۔ 0332-7552382

یابہر کی گرمی یابہر ہی رہنے دے

بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ  
گرمی کی لہجہ

بنوی اور قطری جڑی بوٹیوں کا  
سوفیہ خالص کیشہ شدہ عرقیات سے تیار شدہ

چند سالوں میں اعلیٰ کوالٹی کے سبب ہر گھر کی رونق بننے والا مشروب

کمزوری، بخون کی کمی، گرمی کا برداشت نہ ہونا، روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے  
تھنکین اور راحت جان کا پودا اعتماد شروب ہر عمر، ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں  
سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ تریپاتی اور بے پین کر دیئے والی گرمی  
میں ٹھنڈک کا دلچسپ احساس

نوجوان اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

ٹھنڈک  
پیکج 500

500

ٹینشن اور ڈیپریشن کے پرانے

مریض صرف 1 بار ضرور آزمائیں

سخت گرمی، لو، گرم ہوائیں، پریشان نہ ہوں!

گرمی سے پیدا ہونے والے تمام امراض کیلئے ”ٹھنڈک پیکیج“

کتاب کے شوقین حضرات  
کیلئے شاندار رمضان آفر  
رمضان کے حوالہ سے تمام کتاب

## 50 فیصد فٹکار وٹ

مئی اور جون 2018 تک

آفر صرف و فتر عمقری لاہور کیلئے  
بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہیں۔

**رمضان**  
**میں روحانی جسمانی تندرستی**

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّا يُجَاهِدُ فَرَسًا قَدِيرًا

پروفیسر اسیم رضا

رمضان المبارک  
روحانی و جسمانی نوکے

ڈاکٹر محمد اسلم

پیشہ ورانہ تعلیمات کونسل پاکستان

© 2008

دھول الحجہ المبارک  
 کے تکریم و تہنیت

پیش کش: ادارہ اعلیٰ تعلیم دارالعلوم دیوبند  
 طبع و اشاعت: ۱۴۰۲ھ

گھر بلو مشکلات! انھنوں کے جھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کالج ممبوری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

جہلم میں عبقری ادویات کیلئے

شاپنگ سنٹر محمدی چوک کچہری روڈ بالمقابل  
نیل بٹک جہلم۔ 0334-9977711

عقبقری الحانی اجتماع 2018ء: 29 نومبر بروز جمعرات تا 2 دسمبر روز اتوار 2018 تک تسبیح خانہ لاہور میں منعقد ہوگا۔



عجمی اسٹیز اینی گاڑوں موٹر سائیکلوں عجمی اسٹیکرا گائیں اور ملتے پھرتے خیر پھیلانے والے بن جائیں گاڑی اسٹیکرز 200 روپے موٹر سائیکل اسٹیکر 10 روپے